سرمایۂ زندگی

تالیف:
محمد بن عبد الرحمن بن عبد اللہ السبیھین

مقدمہ

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا اور درود وسلام نازل ہو اس ذات پر جسے جوامع الکلم سے نوازا گیا اور ان کے صحابہ کرام پر جو فضل وکرم اور اخلاق واقدار کے حامل تھے، اور ان تمام لوگوں پر جو ان کے نقش قدم پر چلے اور زبان و قلم سے علم کی نشر واشاعت میں تعاون کیا۔

حمد وصلاۃ کے بعد:

علم سے کاتب و قاری اور جس تک علم پہنچے وہ اس وقت مستفید ہوتے ہیں جب اسے زبانی یا تحریری طور پر آسان سے آسان شکل میں پیش کیا جائے، اس سے اس علم کو سمجھنا، یاد رکھنا اور دوسروں تک منتقل کرنا زیادہ آسان ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ نبوت کا منہج وطریقہ یہ تھا کہ (نبی کے) الفاظ میں وضاحت اور ان کے معانی میں بلاغت پائی جاتی تھی تاکہ آپ کی بات کو سمجھنا اور یاد رکھنا آسان ہو۔

میرا ماننا ہے کہ یہ کتابچہ جو اپنے نام، مضمون، اور طرز تالیف میں منفرد مقام رکھتا ہے، اس کے مصنف کو طرز تالیف کے باب میں دو امتیاز حاصل ہے:

پہلا: میرے علم کی حد تک فضائل اعمال کے موضوع پر یہ ایسا طرز تالیف ہے جو پہلے کسی نے اختیار نہیں کیا۔

دوسرا: اس موضوع پر منتشر معلومات کو یکجا کرکے ترتیب دینے کے ساتھ انہوں نے اپنی اس کتاب (کے عربی نسخہ) میں موضوع گفتگو کے اعتبار سے مختلف رنگوں کا استعمال کیا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ مختلف موضوعات کے اعتبار سے نوع بنوع رنگوں کا استعمال اس موضوع کو یاد رکھنے اور قاری کے ذہن میں اسے راسخ کرنے میں بہت معاون ثابت ہوتا ہے۔ میرے ناقص علم کے مطابق فضائل کے باب میں کوئی ایسی کتاب نہیں جس میں اس کتاب کا طرز اور اسلوب اختیار کیا گیا ہو۔

اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ مؤلف نے ایسی احادیث ذکر کرنے کا خاصہ اہتمام کیا ہے جو سند کے اعتبار سے صحیح یا حسن ہوں، ان کا یہ عمل قابل تحسین ہے، کیوں کہ بہت سے لوگ جو فضائل کے تعلق سے بولتے یا لکھتے ہیں وہ ضعیف احادیث اور بعض دفعہ موضوع احادیث بھی بیان کر جاتے ہیں۔

ممکن ہے کہ کچھ لوگ اس لیے ضعیف حدیث سے استدلال کرتے ہوں کہ بعض محدثین کے نزدیک اس کی گنجائش ہے۔ لیکن جو زیادہ محتاط اور افضل مذہب ہے وہ یہ کہ صحیح اور ثابت شدہ احادیث پر ہی اکتفا کیا جائے۔ امام اور محدث عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ نے کیا ہی عمدہ بات کہی ہے کہ: " صحیح حدیث میں ضعیف حدیث سے بے نیازی پائی جاتی ہے"۔

اس کتاب کا خلاصہ یہ ہے کہ:

یہ کتاب ایسے مقدمات اور نتائج سے عبارت ہے جو دلائل و براہین سے مزین اور ایسے رنگوں سے آراستہ ہیں جن سے انہیں یاد کرنا اور سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ یہ تو اس کتاب سے متعلق بات ہوئی۔

رہی بات مقالہ نگار اور مؤلف کی تو وہ پروفیسر محمد بن عبد الرحمن السبیھین ہیں، جن سے میں نے لغت اور نحو کے باب میں خوب سے خوب علمی استفادہ کیا اور اس سے پہلے ان کے حسن اخلاق سے مستفید ہوا، وہ اس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ میرے لیے مقدمہ تحریر کریں اور میرا ماننا ہے کہ ان کے لیے میرا یہ مقدمہ استاد کی اولاد کے تئیں شاگرد کی فرمانبرداری کے قبیل سے ہے۔ کیوں کہ ان کے والد محترم معہد الریاض العلمی میں میرے استاد تھے اور میں نے ان کے علم اور نصیحت سے خوب فائدہ اٹھایا۔ اللہ تعالی انہیں فردوس اعلی میں مقام عطا کرے اور ان کی اولاد اور پوتے پوتیوں کو اپنی برکتوں سے نوازے۔

خاتمہ سے قبل:

پروفیسر محمد کو یہ مشورہ دیتا ہوں کہ وہ اسی طرز تحریر کے مطابق (دین کے) چار ستون نماز، زکاۃ، روزہ اور حج کے تعلق سے احادیث کو یکجا کر کے انہیں اپنے انداز میں ترتیب دیں اور ساتھ ہی ان اعمال کا اجر و ثواب بھی بیان کر دیں مثلاً گناہوں کی معافی یا درجات کی بلندی وغیرہ۔

اخیر میں: اللہ تعالی پروفیسر محمد کی اس کاوش اور انوکھی تحریر کو شرف قبولیت سے نوازے، مجھے اچھی امید ہے کہ ان کی یہ کتاب مفید ثابت ہوگی بلکہ اللہ تعالی کے فضل و کرم سے اس کتاب کی افادیت کا دائرہ اس لیے بھی وسیع ہوگا کہ اس کے مشتملات عقیدہ، عبادت، سلوک و برتاؤ اور اللہ تعالی کے اس عظیم فضل کی وضاحت پر مشتمل ہیں کہ اس نے اپنی شریعت کو بہت آسان بنایا ہے۔ یہ ایسی خصوصیت ہے جس سے اس کتاب کے مطالعہ کی رغبت پیدا ہوگی تاکہ اس میں پیش کردہ تعلیمات سے آگاہی حاصل کی جائے اور پھر ان پر عمل کیا جائے۔

میرا ماننا ہے کہ مؤلف کو اللہ تعالی کی جو توفیق حاصل ہوئی ہے وہ گراں مایہ سرمائے کی ترتیب و تالیف میں ظاہر ہو رہا ہے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اس کتاب کو مؤلف کے لیے گراں مایہ سرمایہ بنا دے جس کا فائدہ ان کو دنیا، برزخ اور آخرت میں بھی ملتا رہے اور ان کو ہر اس شخص کے برابر اجر و ثواب عطا کرے جو اس کتاب کو پڑھے، اسے سنے، اسے منتقل کرے اور دوسروں تک پہنچائے۔ تمام تعریفات اس اللہ کے لیے سزاوار ہیں جس کی نعمت سے نیک اعمال انجام کو پہنچتے ہیں۔

عبدالعزیز بن محمد بن عبداللہ السدحان

سرمایۂ زندگی میں میرا طرزِ تالیف

۱-میں نے زندگی کے صرف انہی سرمایوں (فضائل اعمال) کو ذکر کیا ہے جو آیت کریمہ یا صحیح یا حسن حدیث سے ثابت ہیں۔
یہ بات معلوم ہے کہ حدیث کی تصحیح و تحسین اور تضعیف کے باب میں علمائے حدیث کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے، کیوں کہ سند کی تحقیق و تمحیص میں ان کے مناہج ایک دوسرے سے مختلف ہیں، یہی وجہ ہے کہ بسا اوقات ایک حدیث کو علماء حسن قرار دیتے ہیں، جب کہ کسی عالم کے نزدیک وہ حدیث ضعیف ہوتی ہے، اس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے، کیوں کہ (حدیث پر حکم لگانے کے باب میں) علماء کے درمیان اختلاف ایک مشہور امر ہے، ہمارے لیے اہم بات یہ ہے کہ احادیث پر صحیح یا حسن کا حکم لگانے والا عالم ایسا ہو جس کی رائے اسناد حدیث کے باب میں معتبر مانی جاتی ہو۔
۲-میں نے سرمایہ زندگی کو چند بڑے ابواب میں تقسیم کیا ہے، جن کی ترتیب حسب ذیل ہے:

۱-اللہ پاک کی قربت ۲-مکروہ کا ازالہ ۳-مقصد کا حصول

اس ترتیب کی وجہ یہ ہے کہ بندہ مسلم کا مقصد اول، اللہ تعالی کی قربت حاصل کرنا ہوتا ہے، پھر مکروہ وناگوار چیزوں کو زائل کرکے وہ (اپنی ذات کو) پاک وصاف کرنا چاہتا ہے، اور تزکیہ کا یہ مرحلہ غرض وغایت کے حصول (تحلیہ) پر مقدم ہے، نیز ہر باب کے تحت اس موضوع پر مشتمل مختلف فصلیں بھی ہیں۔
۳-ہر فصل کے تحت میں نے زندگی کے سرمائے کو ان کی فضیلت کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے، بایں طور کہ اگر آپ ان تمام پر عمل نہ کرسکتے ہوں تو ترتیب وار (اپنے عمل کا) آغاز کریں تاکہ عظیم ترین فضیلت سے بہرہ ور ہو سکیں۔
۴-میں نے ہر سرمایہ کے ساتھ ایک گول دائرہ بنادیا ہے تاکہ اسے عمل میں لانے کے بعد اس کے اندر نشان لگایا جاسکے۔
۵-ہر فصل کے اندر میں نے یہ امور مستقل طور پر ذکر کیے ہیں: سرمایہ کا عنوان، اس کی فضیلت اور اس کی دلیل۔

٦- میں نے ہر سرمایہ کو کالے رنگ سے لکھا ہے، اس کی فضیلت ہرے رنگ سے جو کہ جنتیوں کے لباس کا رنگ ہے، اور اس کی دلیل نیلے رنگ سے جو کہ سمندر کا رنگ ہے، اور موضع شاہد کو سرخ رنگ سے نمایاں کر دیا ہے۔

٧- اختصار کے ساتھ حدیث کا حوالہ ذکر کیا گیا ہے بایں طور کہ اس کے اصلی مصدر سے حدیث نمبر نقل کیا گیا ہے، صحیحین اور سنن اربعہ وغیرہ سے احادیث اخذ کیے گئے ہیں اور علمائے حدیث بالخصوص احمد شاکر، البانی اور شعیب ارناؤط رحمہم اللہ کی تصحیحات پر اعتماد کیا گیا ہے۔

٨- ضرورت کے مطابق میں نے احادیث کے بعض غریب الفاظ کے معانی واضح کر دیے ہیں۔

شاید یہ اللہ کی توفیق ہے کہ ان تمام سرمایۂ حیات (فضائل اعمال) کی مجموعی تعداد ٣٦٠ ہے ، جو کہ سال کے دنوں کی تعداد ہے، اگر مسلمان ہر روز ایک سرمایہ (فضیلت) پر بھی عمل کرے تو پورے سال میں وہ زندگی کے ایسے بیش بہا سرمایوں (فضائل) کو بروئے عمل لا چکا ہوگا جنھیں ایک عاجز انسان پوری زندگی میں بھی بروئے عمل نہیں لا پاتا۔ توفیق یافتہ وہی ہے جسے اللہ اپنی توفیق سے نوازے۔

اللہ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو ہر اس شخص کے لیے مفید بنایے جو اسے پڑھے، یا سنے، یا اسے نشر کرے اور اس پر عمل کرے، اللہ کریم پر میرا بھروسہ ہے، میں (اپنے معاملات) اسی کے سپرد کرتا ہوں اور وہی میرا سہارا ہے، لا حول ولا قوۃ الا باللہ العزیز الحکیم۔

محمد بن عبد الرحمن بن عبد اللہ السبیعین

سرمایہءِ زندگی
360 سرمایہ

وہ سرمایہءِ حیات جن سے اللہ کی مراد، اس کی قربت اور فضل حاصل ہوتا ہے
59 سرمایہ

- اللہ کی مراد پوری کرنے والے سرمائے — 25 سرمایہ
- قربت الٰہی سے سرفراز کرنے والے سرمائے — 13 سرمایہ
- فضل الٰہی سے سرفراز کرنے والے سرمائے — 21 سرمایہ

وہ سرمایہءِ حیات جن سے دنیا و آخرت میں مکروہات زائل ہوتی ہیں
91 سرمایہ

- دین کو نقصان پہنچانے والے امور کو دور کرنے والے سرمائے — 53 سرمایہ
- موت کے بعد کے مکروہ امور سے نجات دینے والے سرمائے — 17 سرمایہ
- دنیا میں نقصان پہنچانے والے امور کو دور کرنے والے سرمائے — 21 سرمایہ

وہ سرمایہءِ حیات جن سے دنیا و آخرت کا مقصد حاصل ہوتا ہے
210 سرمایہ

- دینی غرض وغایت کو پورا کرنے والے سرمائے — 5 سرمایہ
- عمل کی غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے — 14 سرمایہ
- اخروی غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے — 146 سرمایہ
- نفسیاتی غرض وغایت کی تکمیل کرنے والے سرمائے — 31 سرمایہ
- دنیاوی غرض وغایت کو پورا کرنے والے سرمائے — 10 سرمایہ
- ارد گرد کے لوگوں سے متعلق غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے — 4 سرمایہ

پہلا باب:
ایسے بیش بہا سرمائے جن سے اللہ کی مراد پوری ہوتی،
اس کی قربت اور فضل حاصل ہوتا ہے۔

یہ باب تین فصل پر مشتمل ہے:

پہلی فصل: ایسے بیش بہا سرمائے جن سے اللہ کی مراد پوری ہوتی ہے(25)

دوسری فصل: ایسے بیش بہا سرمائے جن سے اللہ پاک کی قربت حاصل ہوتی ہے(13)

تیسری فصل: ایسے بیش بہا سرمائے جن سے اللہ تعالی کا فضل حاصل ہوتا ہے(21)

پہلی فصل

اللہ تعالی کی مراد پوری کرنے والے سرمائے

25 سرمایہ

سرمایہ پر عمل

✓

سرمایہ 1

1- دعا

فضیلت : بندگی کی بجاآوری۔

دلیل : نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے موری ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: « دعا ہی عبادت ہے » پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی : ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾ (غافر:60)

یعنی: اور تمہارے رب کا فرمان سرزد ہو چکا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں وہ ابھی ذلیل ہو کر جہنم میں پہنچ جائیں گے۔

(ترمذی نے اسے روایت کیا ہے، ح: ٢٩٦٩، فرمایا: (یہ حدیث حسن صحیح ہے) اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

سرمایہ پر عمل

✓

سرمایہ 2

2- صدق گوئی

فضیلت : راست گوئی۔

دلیل : عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ: « "سچائی" نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک وہ صدیق کا مرتبہ حاصل کرلیتا ہے۔ اور جھوٹ برائی کا راستہ دکھاتا ہے اور برائی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے۔ آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ کے ہاں کذاب (بہت جھوٹا) لکھا جاتا ہے »۔

(اس حدیث کو بخاری نے روایت کیا ہے، ح: ٦٠٩٤، اور مسلم نے بھی روایت کیا ہے، ح: ٢٦٠٧)

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 3

3- اللہ کا تقوی

فضیلت : انسان اللہ کے نزدیک سب سے معزز مخلوق ہے۔

دلیل : اللہ تعالی کا فرمان ہے: {إِنَّ أَكرَمَكُم عِندَ اللَّهِ أَتقاكُم} [حجرات: 13]

یعنی: اللہ کے نزدیک تم میں سب سے باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔

سرمایہ پر عمل

سرمائے 4-5

4-5: غصہ برداشت کرنا اور لوگوں کو درگزر کرنا

فضیلت : تقوی کو بروئے عمل لانا۔

دلیل : اللہ کا فرمان ہے: ﴿ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ * الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ﴾ [آل عمران: 133-134]

یعنی: جو (جنت) ان پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے جو آسانی میں اور سختی کے موقع پر بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالی ان نیک کاروں سے محبت کرتا ہے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 6

6- سخت دھوپ کے وقت چاشت کی نماز ادا کرنا۔

فضیلت : بندہ کا اوّابین (اللہ کی طرف بکثرت رجوع کرنے والے بندوں) میں سے ہونا۔

دلیل : زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ لوگوں کو چاشت کے وقت نماز پڑھتے دیکھا تو کہا: ہاں یہ لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ نماز اس وقت کی بجائے ایک اور وقت میں پڑھنا افضل ہے۔ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،، اَوَّابِیْن (توبہ کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے لوگوں) کی نماز اس وقت ہوتی ہے جب (گرمی سے) اونٹ کے دودھ چھڑائے جانے والے بچوں کے پاؤں جلنے لگتے ہیں،،۔ [صحیح مسلم، ح: ۷۴۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 7

7- چالیس دنوں تک تکبیر اولی کے ساتھ نماز باجماعت ادا کرنا۔

فضیلت : نفاق سے براءت۔

دلیل :انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،جس نے اللہ کی رضا کے لیے چالیس دن تک تکبیرِ اولٰی کے ساتھ باجماعت نماز پڑھی تو اس کے لیے دو قسم کی برأت لکھی جائے گی:ایک آگ سے برائت،دوسری نفاق سے براءت،،۔

[اس حدیث کو ترمذی: ۲۴۱ اور احمد : ۱۲۵۸۳ نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 8

8- روزہ

فضیلت : سب سے افضل اور سب سے پاکیزہ عمل

دلیل : ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا:اے اللہ کے رسول! مجھے کسی ایسے کام کا حکم دیجیۓ جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔آپ نے فرمایا: ”روزے رکھا کر کیوں کہ اس جیسا کوئی کام نہیں “۔

[اس حدیث کواحمد: ۲۲۷۰۷ نے روایت کیاہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 9

9- ذکر الٰہی

فضیلت :سب سے افضل اور سب سے پاکیزہ عمل۔

دلیل :ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،کیا میں تمہارے سب سے بہتر اور تمہارے رب کے نزدیک سب سے پاکیزہ اور سب سے بلند درجے والے عمل کی تمھیں خبر نہ دوں؟وہ عمل تمہارے لیے سوناچاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے،وہ عمل تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم (میدان جنگ میں)اپنے دشمن سے ٹکراؤ،وہ تمہاری گردنیں کاٹے اور تم ان کی (یعنی تمہارے جہاد کرنے سے بھی افضل)،،لوگوں نے کہا:ہاں،(ضرور بتائیے)آپ ﷺ نے فرمایا:،،وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے،،

[ترمذی:۳۳۷۷اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 10

10- سو دفعہ یہ دعا پڑھنا: «لا إلهَ إلا اللهُ وحدَهُ لا شريكَ لَهُ لَهُ الملكُ ولَهُ الحمدُ وَهُوَ على كلِّ شيءٍ قديرٌ»

فضیلت : سب سے افضل اور سب سے پاکیزہ عمل

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص دن بھر میں یہ دعا سو مرتبہ پڑھے گا: «لا إلهَ إلا اللهُ وحدَهُ لا شريكَ لَهُ لَهُ الملكُ ولَهُ الحمدُ وَهُوَ على كلِّ شيءٍ قديرٌ» یعنی: "اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ وحدہ لاشریک ہے۔ بادشاہت اسی کی ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے،،۔ تو اسے دس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب دیا جائے گا۔ سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔ مزید برآں وہ شخص سارا دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا، نیز کوئی شخص اس سے بہتر عمل نہیں لے کر آئے گا، البتہ وہ شخص جو اس سے زیادہ عمل کرے (اسے زیادہ ثواب ملے گا)،،۔

[اسے حدیث کو بخاری : ۳۲۹۳ اور مسلم : ۲٦۹۱ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 11

11- صبح و شام سو دفعہ یہ دعا پڑھنا: «سبحان الله وبحمده»

فضیلت :سب سے افضل اور سب سے پاکیزہ عمل

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص جب صبح کرے اور جب شام کرے تو سو بار "سبحان اللہ وبحمدہ" کہے تو قیامت کے روز کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس کے جو اتنی بار (یہ کلمات) کہے یا اس سے زیادہ بار کہے"۔

[صحیح مسلم: ۲٦۹۲]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 12-13

12- 13: کھانا کھلانا اور شناسا و اجنبی سب کو سلام کرنا

فضیلت : سب سے افضل اور سب سے پاکیزہ عمل

دلیل : عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا، کون سا اسلام بہتر ہے؟ تو آپ نے فرمایا:،،تم کھانا کھلاؤ اور سب کو سلام کرو، خواہ تم اسے پہچانتے ہو یا نہیں پہچانتے ہو،،۔

[اس حدیث کو بخاری : ۱۲ اور مسلم : ۳۹ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 14- 17

14- 17: کسی مسلمان کو خوش کرنا، اس کی پریشانی دور کرنا، اس کا قرض چکانا اور اس کی بھوک مٹانا

فضیلت : اللہ تعالی کے نزدیک سب سے محبوب عمل ہے۔

دلیل :ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: « اللہ تعالی کے نزدیک سب سے محبوب عمل یہ ہے کہ کوئی کسی مسلمان کو خوشی پہنچائے، یا اس کی کوئی مصیبت دور کردے، یا اس کا قرض چکا دے، یا اس کی بھوک دور کردے»۔

[اس حدیث کو طبرانی نے المعجم الکبیر: ۱۲۶۴۶ میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 18

18- اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، راہ الٰہی میں ایک ساعت کے لیے کھڑا ہونا، ایک دن اور ایک رات یا ایک دن راہ الٰہی میں پاسبانی کرنا

فضیلت : یہ اعمال حجر اسود کے پاس شب قدر میں قیام کرنے، ساٹھ سال تک عبادت کرنے، ساٹھ سالوں تک صرف نماز پڑھتے رہنے اور ایک ماہ تک روزہ رکھنے اور قیام کرنے سے بہتر اور افضل ہیں۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: « اللہ کی راہ میں ایک ساعت کے لیے کھڑا ہونا حجر اسود کے پاس شب قدر میں قیام کرنے سے بہتر ہے »۔ [ابن حبان : ۱۳۶۴۶، بہ تصحیح البانی]

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: « انسان کا راہ الٰہی میں صف کے اندر کھڑا ہونا اللہ کے نزدیک ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے »۔[حاکم: ۲۳۹۶، بہ تصحیح سیوطی والبانی]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: « تم میں سے کسی کا اللہ کی راہ میں کھڑا ہونا ساٹھ سال تک صرف نماز پڑھتے رہنے سے بہتر ہے »۔

[احمد: ۱۰۹۳۷، بہ تصحیح البانی]

سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ : میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: « ،،ایک دن اور ایک رات سرحد پر پہرہ دینا، ایک ماہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے »۔ [صحیح مسلم : ۱۹۱۳]

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: « اللہ کی راہ میں ایک دن کی پاسبانی ایک ماہ کے روزے رکھنے اور تہجد پڑھنے سے افضل ہے »، آپ نے ،،افضل،، کی بجائے کبھی ،، خیر ،، (بہتر ہے) کا لفظ کہا۔

[ترمذی: ۱۶۶۵، بہ تصحیح البانی]

سرمایہ 19

سرمایہ پر عمل

19- شب قدر کا عمل

فضیلت : ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔

دلیل :اللہ تعالی کا فرمان ہے: {لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ} [قدر: 3]

یعنی: شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

سرمایہ 20

سرمایہ پر عمل

20- آپس میں صلح وصفائی کرانا

فضیلت : روزہ، نماز اور صدقہ سے بھی افضل ہے۔

دلیل :ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں روزے، نماز اور صدقے سے بڑھ کر افضل درجات کے اعمال نہ بتاؤں؟“ صحابہ نہ کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ”آپس کے میل جول اور روابط کو بہتر بنانا۔ (اور اس کے برعکس) آپس کے میل جول اور روابط میں پھوٹ ڈالنا (دین کو) مونڈ دینے والی خصلت ہے۔“

[ابو داود: ۴۹۱۹، ترمذی: ۲۵۰۹، احمد: ۲۸۱۵۶، بہ تصحیح البانی]

سرمایہ 21

سرمایہ پر عمل

21- جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت ادا کرنا

فضیلت : سب سے افضل نماز ہے۔

دلیل : ابو عبیدۃ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«یقیناً سب سے افضل نماز جمعہ کے دن کی باجماعت نماز فجر ہے»۔

[اسے بزار نے المسند (۱۲۷۹) میں روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 22

22-گھر میں نفل نماز

فضیلت : فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز ہے۔

دلیل : زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: « اے لوگو! اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو کیوں کہ افضل نماز آدمی کی وہی ہے جو اس کے گھر میں ادا ہو سوائے فرض نماز کے »۔ [صحیح بخاری: ۷۳۱]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 23

23- تہجد پڑھنا اور سو آیت کے ساتھ قیام کرنا

فضیلت : فرض نماز کے بعد سب سے افضل عبادت ہے اور بندہ عبادت گزاروں میں شمار ہوتا ہے۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: « فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز (تہجد) ہے » [صحیح مسلم: ۱۱۶۳]

عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جو شخص سو آیتوں سے قیام کرے وہ « قانتین » (عابدین) میں لکھا جاتا ہے »۔

[اسے ابو داود (۱۳۹۸) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 24

24- ماہ محرم کے روزے

فضیلت : رمضان کے بعد سب سے افضل روزہ ہے۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے،، محرم،، کے ہیں»۔ [صحیح مسلم : ۱۱۶۳]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 25

25- عشاء کے بعد چار رکعت نماز پڑھنا بایں طور کہ تسلیم کے ذریعہ ان میں فصل نہ کرے

فضیلت : ان رکعات کی مثل شب قدر میں نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا

دلیل : عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: «جو شخص عشاء کے بعد چار رکعت نماز پڑھے اور تسلیم کے ذریعہ ان کے درمیان فصل نہ کرے اسے ان رکعات کے مثل شب قدر (کی نماز) کا ثواب ملے گا»۔

[اسے ابن ابي شيبة نے المصنف : (۲/ ۷۲/ ۱) میں روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

دوسری فصل

اللہ تعالی کی قربت سے سرفراز کرنے والے سرمائے

۱۳ سرمائے

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 26

1- اللہ تعالیٰ کا تقویٰ

فضیلت : بندہ کو اللہ تعالیٰ کی ولایت، معیت اور محبت حاصل ہوتی ہے۔

دلیل : {أَلا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّهِ لاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ} [یونس: 62-63]

یعنی: یادرکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے۔ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز کرتے رہے۔

{وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ} [جاثیہ: 19] یعنی: اور پرہیز گاروں کا کارساز اللہ تعالیٰ ہے۔

{وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ} [توبہ: 36] یعنی: اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

{إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا} [نحل: 128] یعنی: یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں اور نیک کاروں کے ساتھ ہے۔

{فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ} [نحل: 128] ترجمہ: تو اللہ تعالیٰ بھی ایسے پرہیز گاروں سے محبت کرتا ہے۔

{إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ} [توبہ: 7] یعنی: اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں سے محبت کرتا ہے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 27

2- احسان

فضیلت : بندہ کو اللہ تعالیٰ کی معیت اور محبت حاصل ہوتی ہے۔

دلیل : {إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ الَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ} [نحل: 128]

یعنی: یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں اور نیک کاروں کے ساتھ ہے۔

{وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ} [آل عمران: 134]

یعنی: اللہ تعالیٰ نیک کاروں سے محبت کرتا ہے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 28

3-ذکر الٰہی

فضیلت : اللہ تعالی کی معیت

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: « اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوتا ہوں جو وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں »۔

[صحیح بخاری: ۷۴۰۵۔ صحیح مسلم: ۲۶۷۵]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 29

4- اللہ سے دعا کرنا

فضیلت : اللہ تعالی کی معیت۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: « میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوتا ہوں جو وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے۔ جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں »۔ [صحیح مسلم: ۲۶۷۵]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 30

5- لوگوں کو فائدہ پہنچانا

فضیلت : ایسا کرنے والا اللہ کے نزدیک سب سے محبوب بندہ ہے۔

دلیل : ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: « اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب شخص وہ ہے جو لوگوں کے لیے سب سے زیادہ نفع بخش ہو »۔

[اسے طبرانی نے الکبیر (۱۳۶۴۶) میں روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 31

6- اللہ پر توکل

فضیلت : اللہ کا بندہ سے محبت کرنا۔

دلیل : {إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ} [آل عمران، 159]

یعنی: بے شک اللہ تعالی توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 32

7- اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت، ایک دوسرے کی زیارت، اخوت اور باہمی خیر خواہی

فضیلت : اللہ تعالی کا بندہ سے محبت کرنا۔

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ: «"ایک شخص اپنے بھائی سے ملنے کے لیے گیا جو دوسری بستی میں تھا، اللہ تعالٰی نے اس کے راستے پر ایک فرشتے کو اس کی نگرانی کے لیے مقرر فرمادیا۔ جب وہ شخص اس (فرشتے) کے سامنے آیا تو اس نے کہا: کہاں جانا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: میں اپنے ایک بھائی کے پاس جانا چاہتا ہوں جو اس بستی میں ہے۔ اس نے پوچھا: کیا تمہارا اس پر کوئی احسان ہے جسے مکمل کرنا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: نہیں، بس مجھے اس کے ساتھ صرف اللہ عزوجل کی خاطر محبت ہے۔ اس نے کہا: تو میں اللہ ہی کی طرف سے تمہارے پاس بھیجا جانے والا قاصد ہوں کہ اللہ کو بھی تمہارے ساتھ اسی طرح محبت ہے جس طرح اس کی خاطر تم نے اس (بھائی) سے محبت کی ہے"۔[صحیح مسلم : ۲۵۶۷]

عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے رب تبارک وتعالی سے روایت کرتے ہوئے سنا: «میری خاطر آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے، نصح وخیر خواہی کرنے والوں کے لیے اور ایک دوسرے کی زیارت کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہوگئی»۔

[اس حدیث کو ابن حبان : ۵۷۷ نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 33

8- اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے ربط وضبط رکھنا۔

فضیلت :بندہ کو اللہ کی محبت حاصل ہوتی ہے۔

دلیل :عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری خاطر ایک دوسرے سے ربط وضبط رکھنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہوچکی ہے"۔ [ابن حبان: ۵۷۷، بہ تصحیح البانی]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 34

9- اللہ کی خاطر ایک دوسرے پر خرچ کرنا

فضیلت :بندہ کو اللہ کی محبت حاصل ہوتی ہے۔

دلیل : عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری خاطر ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہوچکی ہے"۔ [ابن حبان: ۵۷۷، بہ تصحیح البانی]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 35

10- انصار کی محبت

فضیلت :بندہ کو اللہ تعالی کی محبت حاصل ہوتی ہے۔

دلیل :حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص انصار سے محبت رکھے گا اللہ تعالی قیامت کے دن اس سے محبت کرے گا"۔

[اس حدیث کو ابن حبان (۷۲۷۳)، ابن ماجہ (۱۶۳)، نسائی (۲۶۷۴) اور احمد (۱۵۷۸۰) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 36

11- اللہ سے ملنے کی چاہت رکھنا۔

فضیلت :اللہ تعالی کا بندے سے ملنے کی چاہت رکھنا۔

دلیل :عبادۃ بن الصامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ تعالی بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے"۔

[اسے بخاری: ۶۵۰۷ اور مسلم : ۲۶۸۳ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 37

12- صلہ رحمی

فضیلت :اللہ تعالی بندے سے اپنا تعلق جوڑتا ہے۔

دلیل : عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "رَحم (خونی رشتوں کا سلسلہ) عرش کے ساتھ چمٹا ہوا ہے اور یہ کہتا ہے: جس نے میرے تعلق کو جوڑ کر رکھا اللہ اس کے ساتھ تعلق جوڑے گا اور جس نے میرے تعلق کو توڑ دیا اللہ تعالیٰ اس سے تعلق توڑ لے گا۔"

[صحیح مسلم: ۲۵۵۵]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 38

13-سجدے کی حالت میں کثرت سے دعا کرنا۔

فضیلت :دعا کی قبولیت کا مقام ہے۔

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس حالت میں ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہوتا ہے، لہٰذا اس میں کثرت سے دعا کرو"۔ [صحیح مسلم: ۴۸۲]

تیسری فصل

فضل الٰہی سے سرفراز کرنے والے سرمائے

۲۱ سرمائے

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 39

1- اللہ کا تقوی

فضیلت :رضائے الٰہی کا حصول

دلیل : {لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ} [آل عمران: 15]

ترجمہ: تقوی والوں کے لیے ان کے رب تعالی کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ بیویاں اور اللہ تعالی کی رضامندی ہے، سب بندے اللہ تعالی کی نگاہ میں ہیں۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 40

2- کھانے پینے پر حمد وثنا بیان کرنا۔

فضیلت :اللہ تعالی کی رضامندی کا حصول

دلیل : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالٰی اس بات پر (اپنے) بندے سے راضی ہوتا ہے کہ وہ ایک کھانا کھائے اور اس پر اللہ کی حمد کرے یا پینے کی کوئی چیز (پانی، دودھ وغیرہ) پیے اور اس پر اللہ کی حمد کرے"۔

[صحیح مسلم: ۲۷۳۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 41

3- مسواک

فضیلت :اللہ تعالی کی رضامندی کا حصول

دلیل : عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسواک منہ کی صفائی اور رب کی رضامندی کا ذریعہ ہے"۔

[نسائی نے اس حدیث کو الکبری (۴) اور ابن ماجہ (۳۴۴۹) نے روایت کیا ہے اور ابن حبان، منذری اور نووی نے اسے صحیح کہا ہے]۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 42

4- صبح وشام یہ دعا پڑھنا: «رضينا بالله ربا و بالإسلام دينا و بمحمد رسولا»

فضیلت: اللہ تعالی بندے کو اپنی رضا سے نواز تا ہے۔

دلیل: ابو سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جو شخص صبح یا شام کو یہ پڑھ لیا کرے «رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا»
"ہم اس بات پر راضی ہیں کہ اللہ ہمارا رب، اسلام ہمارا دین اور محمد ﷺ ہمارے رسول ہیں۔"تو
اللہ پر یہ حق ہو گا کہ وہ اسے راضی کر دے۔" [ابو داود: ۵۰۷۳، بہ تصحیح الأرناؤوط]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 43

5- توبہ

فضیلت: اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

دلیل: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جس شخص نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لی، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو
قبول فرلے گا۔" [صحیح مسلم: ۲۷۰۳]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 44

6- قرآن سیکھنا اور سکھانا

فضیلت: وہ انسان سب سے بہتر ہے۔

دلیل: عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ""تم میں
سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے۔" [صحیح بخاری: ۵۰۲۷]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 45

7- ہر نماز کے بعد ۳۳ دفعہ «سبحان اللہ و الحمد للہ و اللہ أکبر» پڑھنا

فضیلت :ایسا انسان سب سے بہتر ہے۔

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،، کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ اس پر عمل کرکے تم ان لوگوں تک پہنچ جاؤ گے جو تم سے سبقت لے گئے ہیں۔ اور تمہارے بعد تمہیں کوئی نہیں پاسکے گا۔ اور تم جن لوگوں میں ہو ان سے بہتر ہو جاؤ گے سوائے اس شخص کے جو اس کے مثل عمل کرے (وہ تمہارے برابر ہو سکے گا)۔ تم ہر نماز کے بعد 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمد للہ اور 33 بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔،،

[صحیح بخاری: ۸۴۳، صحیح مسلم: ۵۹۵]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 46

8- افطاری میں جلدی کرنا

فضیلت :وہ شخص سب سے بہتر ہے۔

دلیل :سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ،،لوگ اس وقت تک بھلائی سے رہیں گے جب تک وہ افطار کرنے میں جلدی کریں گے۔،،

[صحیح بخاری: ۱۹۵۷۔ صحیح مسلم: ۱۰۹۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 47

9- نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔

فضیلت :اللہ تعالیٰ بندے پر دس بار رحمت بھیجتا ہے۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

،،جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت نازل فرمائے گا۔،،

[صحیح مسلم: ۴۰۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 48

10- اگلی صف میں نماز پڑھنا

فضیلت :بندہ پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل کرتا ہے۔

دلیل : براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ پہلی صف میں نماز پڑھنے والوں پر رحمت نازل کرتا اور فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں"۔

[اسے نسائی نے الکبریٰ: (۳/۶۴۵) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 49

11- پیاسے جانوروں کو پانی پلانا

فضیلت :اللہ تعالیٰ بندے کا عمل قبول کرتا ہے۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،،ایسا ہوا کہ ایک شخص راستے میں جا رہا تھا کہ اسے سخت پیاس لگی۔ اس نے ایک کنواں دیکھا تو اس میں اتر پڑا اور اپنی پیاس بجھائی۔ باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی شدت سے مٹی چاٹ رہا ہے۔ اس شخص نے خیال کیا کہ اسے بھی اسی طرح پیاس لگی ہے جیسے مجھے لگی تھی، چنانچہ وہ کنویں میں اترا اور اپنا موزہ پانی سے بھرا، پھر وہ کتے کو پلا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا عمل قبول کیا۔،،

[صحیح بخاری: ۲۴۰۵۔ صحیح مسلم: ۲۲۴۵]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 50

12- اللہ کے ذکر لیے جمع ہونا (مجلس میں اللہ پاک کا ذکر کرنا)

فضیلت :اللہ تعالی اپنے فرشتوں کے مابین اس کا ذکر کرتا اور اس پر سکینت نازل فرماتا ہے۔

دلیل :ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کے بارے میں گواہی دی کہ آپ نے فرمایا: "جو قوم بھی اللہ عزوجل کو یاد کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، ان کو فرشتے گھیر لیتے ہیں، رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر اطمینان قلب نازل ہوتا ہے اور اللہ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں"۔ [صحیح مسلم: ٢٧٠٠]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوتا ہوں جو وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرے تو میں بھی اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ مجھے بھری محفل میں یاد کرے تو میں اسے اس سے بہتر محفل میں یاد کرتا ہوں"۔

[صحیح بخاری: ٧٤٠٥، صحیح مسلم: ٢٦٧٥]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 51

13- اللہ تعالیٰ کا ذکر

فضیلت : اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کو یاد کرنا

دلیل : {فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ} [بقرہ: 152]

یعنی: تم میرا ذکر کرو میں بھی تمہیں یاد کروں گا۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 52

14- اپنے دل میں اللہ کو یاد کرنا

فضیلت : اللہ تعالیٰ بندہ کو اپنے نفس میں یاد کرتا ہے۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوتا ہوں جو وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرے تو میں بھی اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ مجھے بھری محفل میں یاد کرے تو میں اسے اس سے بہتر محفل میں یاد کرتا ہوں"۔

[صحیح بخاری: ۷۴۰۵، صحیح مسلم: ۲۶۷۵]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 53

15- عاجزی وفروتنی

فضیلت :اللہ تعالیٰ اس کی قسم پوری کرتا ہے۔

دلیل : حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ :میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ فرمارہے تھے:،، کیا میں تمھیں اہل جنت کی خبر نہ دوں ؟ وہ دیکھنے میں کمزور وناتواں ہوتے ہیں لیکن اگر کسی بات پر قسم اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور پورا کر دیتا ہے،،۔

[اس حدیث کو بخاری: ۴۹۱۸ اور مسلم : ۲۸۵۳ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 54

16- مسجد میں فرض نماز ادا کرنے کے بعد گھر کے لیے کچھ (نفل) نمازیں خاص رکھنا

فضیلت :گھر کی خیر وبرکت۔

دلیل : جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی اپنی مسجد میں نماز (باجماعت) ادا کرلے تو اپنی نماز میں سے اپنے گھر کے لیے بھی کچھ حصہ رکھے کیونکہ اللہ اس کے گھر میں اس کے نماز پڑھنے کی وجہ سے خیر و بھلائی رکھے گا"۔ [صحیح مسلم: ۷۷۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 55

17- سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنا۔

فضیلت : خیر وبرکت کا حصول

دلیل :ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "سورہ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اسے حاصل کرنا باعث برکت ہے"۔

[صحیح مسلم: ۸۰۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 56

18- سحری کھانا

فضیلت : خیر وبرکت کا حصول

دلیل : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سحری کھایا کروں کیوں کہ سحری میں برکت ہوتی ہے"۔
[صحیح بخاری: ۱۹۲۳۔ صحیح مسلم: ۱۰۹۵]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 57

19- نیکی کے ذریعہ برائی کو دور کرنا

فضیلت :بڑے نصیب کی بات ہے۔

دلیل : {وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ * وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ} [فصّلت: 34-35]

یعنی: نیکی اور برائی برابر نہیں ہوتی۔ برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے ولی دوست۔ اور یہ بات انہیں کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کریں اور اسے سوائے بڑے نصیبے والوں کے کوئی نہیں پا سکتا۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 58

20- جمعہ کے دن سورۃ الکہف کی تلاوت کرنا

فضیلت :ایک ہفتہ تک نور رہتا ہے اور اس کے درمیان اور بیت عتیق کے درمیان نور ہی نور ہوتا ہے۔

دلیل :ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف کی تلاوت کرے گا اس کے لیے دو جمعہ کے درمیان نور ہی نور رہے گا"۔[حاکم نے اسے روایت کیا (۳۴۱۲) اور سیوطی اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف کی تلاوت کرتا ہے اس کے اور بیت عتیق کے درمیان اس کے لیے نور ہی نور کر دیا جاتا ہے"۔
[السنن الکبری للبیہقی: ۶۰۷۸، بہ تصحیح البانی]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 59

21- تین سانس میں پانی پینا

فضیلت :پانی (مشروب) میں برکت کا حصول

دلیل :انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "نبی کریم ﷺ پینے کی چیز میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور فرماتے تھے: ،،یہ (طریقہ) زیادہ سیر کرنے والا، زیادہ محفوظ اور زیادہ مزیدار ہے"۔

[صحیح مسلم: ۲۰۲۸]

دوسرا باب

دنیاوآخرت کی مکروہ وناگوار چیزوں کو دور کرنے والے سرمائے

۹۱ سرمائے

یہ باب تین فصل پر مشتمل ہے:

پہلی فصل: دین کو نقصان پہنچانے والے امور کو زائل کرنے والے سرمائے(۵۳)

دوسری فصل: موت کے بعد کی مکروہات سے حفاظت کرنے والے سرمائے(۱۷)

تیسری فصل: دنیاوی مکروہات کوزائل کرنے والے سرمائے(۲۱)

پہلی فصل

دین کو نقصان پہنچانے والے امور کو زائل کرنے والے سرمائے

۵۳ سرمائے

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 60

1- سو دفعہ «سبحان اللہ وبحمدہ» پڑھنا۔

فضیلت : تمام گناہ (صغیرہ) معاف ہو جاتے اور ہزار گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے ایک دن میں سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہا اس کے تمام گناہ مٹا دیے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں۔" [صحیح بخاری: ٦٤٠٥۔ صحیح مسلم: ٢٦٩١]

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمائے..." وہ سو بار سبحان اللہ کہے۔ اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی یا اس کے سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔" [صحیح مسلم: ٢٦٩٨]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 61

2- سخت ٹھنڈ اور جسمانی تکلیف کے باوجود اچھے طریقہ سے مکمل وضو کرنا

فضیلت : تمام گناہ (صغیرہ) معاف ہو جاتے ہیں۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،جب ایک مسلمان یا مومن بندہ وضو کرتا اور اپنا چہرہ دھوتا ہے، تو پانی (یا پانی کے آخری قطرے) کے ساتھ اس کے چہرے سے وہ سارے گناہ، جنہیں اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کیا تھا، خارج ہو جاتے ہیں۔ اور جب وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے، تو پانی (یا پانی کے آخری قطرے) کے ساتھ وہ سارے گناہ، جو اس کے ہاتھوں نے پکڑ کر کیے تھے، خارج ہو جاتے ہیں۔ اور جب وہ اپنے دونوں پاؤں دھوتا ہے، تو پانی (یا پانی کے آخری قطرے) کے ساتھ وہ تمام گناہ، جو اس کے پیروں نے چل کر کیے تھے، خارج ہو جاتے ہیں، حتی کہ وہ گناہوں سے پاک ہو کر نکلتا ہے۔،،

[صحیح مسلم: ٢٤٤]

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،جس نے وضو کیا اور خوب اچھی طرح وضو کیا، تو اس کے جسم سے اس کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں، حتی کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔،، [صحیح مسلم: ٢٤٥]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،کیا میں تمہیں ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند فرماتا ہے ؟،، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ،،ناگواریوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا۔،، [صحیح مسلم: ۲۵۱]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 62

3- فسق وفجور اور فحاشی کا ارتکاب کیے بغیر حج کرنا

فضیلت : تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ،،جو شخص محض اللہ کے لیے حج کرے، پھر نہ کسی گناہ کا مرتکب ہو، نہ فحش کام کرے اور نہ ہی فسق وفجور میں مبتلا ہو تو وہ ایسے گناہوں سے پاک واپس ہو گا جیسے اسے آج ہی اس کی ماں نے جنم دیا ہو۔،، [صحیح بخاری: ۱۵۲۱۔ صحیح مسلم: ۱۳۵۰]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 63

4- نماز کی ادائیگی کے ارادے سے مسجد اقصی کا قصد کرنا

فضیلت : تمام گناہ (صغیرہ) معاف ہو جاتے ہیں۔

دلیل : عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
،،جب سلیمان بن داود علیہما السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اللہ سے تین چیزیں مانگیں، ایسا فیصلہ جو اللہ کے فیصلے کے مطابق ہو اور ایسی بادشاہت جو ان کے بعد کسی کے شایاں نہ ہو اور جو شخص بھی اس مسجد میں صرف نماز کی نیت سے آئے وہ گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہو جائے جس طرح اس دن (گناہوں سے پاک) تھا جب اسے اس کی ماں نے جنم دیا تھا۔،، نبی ﷺ نے فرمایا:،،دو چیزیں تو انہیں مل چکیں اور مجھے امید ہے کہ تیسری بھی مل ہی گئی ہے۔،،

[اس حدیث کو نسائی (۶۹۳) اور ابن ماجہ (۱۴۰۸) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 64

5- قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت حاضر ہونا

فضیلت : تمام گناہ (صغیرہ) معاف ہو جاتے ہیں۔

دلیل : عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے فاطمہ! جاؤ اپنے قربانی کے جانور کو (ذبح ہوتے ہوئے) دیکھو، کیوں کہ اس کے خون کا جو پہلا قطرہ گرے گا اس کے ساتھ تمہارے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے"۔

[اس حدیث کو بیہقی نے السنن الکبری: (۱۰۲۳۶) میں روایت کیا ہے اور سیوطی نے اسے حسن کہا ہے]۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 65

6- اللہ کی راہ میں شہادت

فضیلت : قرض کے سوا تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

دلیل : عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "شہید کا ہر گناہ معاف کر دیا جاتا ہے سوائے قرض کے"۔ [صحیح مسلم: ۱۸۸۶]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 66

7- اچھی طرح سے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھنا اور ان کی ادائیگی کے دوران کوئی خیال دل میں نہ لائے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرنا۔

فضیلت :سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

دلیل : عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،جو بھی میرے اس وضو کی طرح وضو کرے اور اس کے بعد دو رکعت ادا کرے اور ان کی ادائیگی کے دوران میں کوئی خیال دل میں نہ لائے تو اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔،،

[صحیح بخاری: ۱۵۹۔ صحیح مسلم: ۲۲۶]

اَبو بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "کوئی بندہ ایسا نہیں جو کوئی گناہ کر بیٹھے پھر اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑا ہو اور دو رکعتیں پڑھے اور اللہ سے استغفار کرے، مگر اللہ اسے معاف کر دیتا ہے"۔

[اس حدیث کو ابو داود (۱۵۲۱)، ترمذی (۴۰۶) اور نسائی نے الکبری (۱۰۱۷۵) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 67

8- ایمان اور اجر و ثواب کی نیت کے ساتھ ماہ رمضان میں قیام کرنا

فضیلت : تمام سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ،،جو شخص رمضان میں ایمان دار ہو کر حصول ثواب کے لیئے رات کے وقت قیام کرے گا تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔،، [صحیح بخاری: ۱۹۰۱۔ صحیح مسلم: ۷۶۰]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 68

9- ایمان اور اجر و ثواب کی نیت کے ساتھ شب قدر میں قیام کرنا

فضیلت :سابقہ گناہوں کی معافی

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "جس شخص نے شب قدر میں ایمان ویقین کے ساتھ ثواب کی نیت سے قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے"۔ [صحیح بخاری: ۱۹۰۱۔ صحیح مسلم: ۷۶۰]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 69

10- امام کی آمین کا فرشتوں کی آمین کے موافق ہونا

فضیلت : تمام سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ،،جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو گئی، اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔،،

[صحیح بخاری: ۷۸۰۔ صحیح مسلم: ۴۱۰]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 70

11- (لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ) **پڑھنا۔**

فضیلت : بہت سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

دلیل : عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،زمین پر جو کوئی بھی بندہ: کہے گا، اس کے (چھوٹے چھوٹے) تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کی طرح (بہت زیادہ) ہوں،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۳۴۶۰)، نسائی (۹۸۷۳) اور احمد (۶۵۵۴) نے روایت کیا ہے اور احمد شاکر نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 71

12- ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ : سبحان اللہ۔ الحمد للہ۔ اللہ أکبر پڑھنا؛ اور سو کی تعداد پوری کرتے ہوئے یہ دعا پڑھنا: لا إله إلاّ الله وحده لا شريک له، له الملك وله الحمد وهو علی کلّ شيئ قدير.

فضیلت : بہت سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ،،جس نے ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ تینتیس دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور تینتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَر کہا، یہ ننانوے ہو گئے اور سو پورا کرنے کے لیے (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ) کہا اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں،،۔

[صحیح مسلم:۵۹۷]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 72

13- گھر میں اچھی طرح سے وضو کرنے کے بعد مسجد کی طرف صرف نماز باجماعت کے ارادہ سے نکلنا اور زیادہ قدم چلنا۔

فضیلت : گناہ معاف ہوتے ہیں۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،،کیا میں تمہیں ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند فرماتا ہے ؟،، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا:،،ناگواریوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا اور مساجد تک زیادہ قدم چلنا،"۔ [صحیح مسلم : ۲۵۱]

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:،، جس نے نماز کے لیے وضو کیا اور وضو کی تکمیل کی، پھر فرض نماز کے لیے چل کر گیا اور لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ نماز ادا کی یا مسجد میں نماز پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دے گا۔،، [صحیح مسلم : ۲۳۲]

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب وہ وضو کرتا ہے اور اس کی تکمیل کرتا ہے۔ پھر مسجد میں آتا ہے اور اس کا ارادہ صرف نماز پڑھنے کا ہوتا ہے اور اس کو نماز ہی مسجد میں لے جاتی ہے تو ایسے حالات میں وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اس کے باعث ایک درجہ بلند ہوتا ہے، نیز اس کے بدلے میں اس کا ایک گناہ بھی معاف ہوتا ہے"۔ [صحیح بخاری: ۲۱۱۹۔ صحیح مسلم : ٦٤٩]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،، جس نے اپنے گھر میں وضو کیا، پھر اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر کی طرف چل کر گیا تاکہ اللہ کے فرضوں میں سے ایک فریضے کو ادا کرے تو اس کے دونوں قدم (یہ کرتے ہیں کہ) ان میں سے ایک گناہ مٹاتا ہے اور دوسرا درجہ بلند کرتا ہے،،۔[صحیح مسلم : ٦٦٦]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 73

14-ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

فضیلت : گناہ معاف ہوتے ہیں۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،،کیا میں تمھیں ان چیزوں کی خبر نہ دوں جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ غلطیاں مٹاتا اور درجات بلند فرماتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ کے رسول کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: مشقت اور ناچاہتے ہوئے وضو مکمل اور اچھی طرح کرنا، مسجد کی طرف دور سے چل کر جانا اور نماز کے بعد اگلی نماز کا (مسجد میں بیٹھ کر) انتظار کرنا۔ یہ ہے رباط۔ یہ ہے رباط۔،، [صحیح مسلم: ۲۵۱]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 74

15- رات کی تنہائی میں نماز (تہجد) پڑھنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : معاذ بن جبل سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "صدقہ گناہ کو ایسے بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھاتا ہے، اور آدھی رات کے وقت آدمی کا نماز (تہجد) پڑھنا"۔

[اس حدیث کو نسائی نے الکبری(۱۱۳۳۰) میں ، ترمذی (۲۶۱۶) نے اور احمد (۲۲۴۳۹) نے روایت کیا ہے اور ابن قیم اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 75

16- خوش حالی ہو یا تنگ دستی، ہر حال میں صدقہ و خیرات کرنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : ﴿وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ* الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ﴾ [آل عمران: 133-134]

یعنی: اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی دور دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے جو لوگ آسانی میں اور سختی کے موقع پر بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

معاذ بن جبل سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "صدقہ گناہ کو ایسے بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھاتا ہے"۔

[اس حدیث کو نسائی نے الکبری (۱۱۳۳۰) میں، ترمذی (۲۶۱۶) نے اور احمد (۲۲۴۳۹) نے روایت کیا ہے اور ابن قیم اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 76

17- پے در پے حج اور عمرہ کرنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پے در پے حج و عمرہ کرتے رہا کرو اس لیے کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کو مٹا دیتی ہے،،۔

[اس حدیث کو احمد (۳۷۴۳)، ترمذی (۸۱۰) اور نسائی (۳۵۹۷) نے روایت کیا ہے اور احمد شاکر نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 77

18- اللہ کی راہ میں جہاد کرنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کسی کا راہ الٰہی میں کھڑا ہونا ساٹھ سال تک صرف نماز پڑھتے رہنے سے بہتر ہے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تعالی تمھیں معاف کر دے"۔

[اس حدیث کو احمد (١٠٨٧٩) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

گنجینہ 78

19- صدق دل سے اللہ کے حضور توبہ کرنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ} [تحریم: 8]

یعنی: اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ دور کر دے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 79

20- اللہ کا تقویٰ اور خشیت

فضیلت : گناہوں کی بخشش
دلیل : ﴿وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ﴾ [آل عمران: 133]
یعنی: اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی دور دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے ،جو پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ﴾ [انفال: 29]
یعنی: اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تعالی تم کو ایک فیصلہ کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ تعالی بڑے فضل والا ہے۔
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا * يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ﴾ [احزاب: 70-71]
یعنی: اے ایمان والو! اللہ تعالی سے ڈرو اور سیدھی سیدھی باتیں کیا کرو۔ تاکہ اللہ تعالی تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف فرمادے۔
﴿مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ ﴾ [محمد: 15]
یعنی: اس جنت کی صفت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بدبو کرنے والا نہیں اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزہ نہیں بدلا اور شراب کی نہریں ہیں جن میں پینے والوں کے لیے بڑی لذت ہے اور نہریں ہیں شہد کی جو بہت صاف ہیں اور ان کے لیے وہاں ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [حدید: 28]
یعنی: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دہرا حصہ دے گا اور تمہیں نور دے گا جس کی روشنی میں چلو پھرو گے اور تمہارے گناہ بھی معاف فرمادے گا۔

﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا﴾ [طلاق: 5]
یعنی: اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے گناہ مٹا دے گا اور اسے بڑا بھاری اجر دے گا۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 80

21- توبہ واستغفار کرنا اور یہ دعا پڑھنا «أستغفر الله الذى لا إله إلاّ هو الحى القيوم وأتوب إليه» اور گناہ کے بعد اس پر مصر نہ رہنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل: ﴿وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ* الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ* وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [آل عمران: 133-135]

یعنی: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیز گاروں کے لئے تیار کی گئی ہے جو لوگ آسانی میں اور سختی کے موقع پر بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، غصہ پینے والے اور لوگوں سے در گزر کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ ان نیک کاروں سے محبت کرتا ہے اگر ان سے کوئی ناشائستہ کام ہو جائے یا کوئی گناہ کر بیٹھیں تو فوراً اللہ کا ذکر اور اپنے گناہوں کے لئے استغفار کرتے ہیں، فی الواقع اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون گناہوں کو بخش سکتا ہے؟ اور وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پر اڑ نہیں جاتے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر تم (لوگ) گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ تم کو (اس دنیا سے) لے جائے اور (تمہارے بدلے میں) ایسی قوم کو لے آئے جو گناہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کی مغفرت فرمائے۔" [صحیح مسلم: ۲۷۴۹]

یسار بن زید رضی اللہ عنہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مولی (خادم) تھے، انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو شخص یوں کہتا ہے «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ» (میں معافی مانگتا ہوں اللہ سے، وہ ذات کہ اس کے علاوہ اور کوئی معبود برحق نہیں، وہ زندہ ہے اور نگرانی کرنے والا ہے۔ اور میں اسی کی طرف توبہ اور رجوع کرتا ہوں)۔ تو اس کو بخش دیا جاتا ہے اگرچہ وہ جہاد سے بھی بھاگا ہو۔"

[اس حدیث کو ابوداود (۱۵۱۷)، ترمذی (۳۵۷۷) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 81

22- مصائب پر صبر و شکیبائی سے کام لینا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل: ابو سعید خدری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "مسلمان کو جو بھی پریشانی، بیماری، رنج و ملال، تکلیف اور غم پہنچتا ہے یہاں تک کہ اسے کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالٰی اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔" [صحیح بخاری: ۵۶۴۱]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 82

23- برائی اور گناہ کے بعد نیکی کرنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : {إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ} [هود: 114]

یعنی: یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "برائی کے بعد (جو تم سے ہو جائے) بھلائی کرو جو برائی کو مٹا دے"۔

[اس حدیث کو احمد (۲۱۷۵۰) اور ترمذی (۱۹۸۷) نے روایت کیا ہے اور ابن العربی اور سفارینی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 83

24- کبیرہ گناہوں سے دور رہنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : {إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا} [نساء: 31]

یعنی: اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ دور کر دیں گے اور عزت وبزرگی کی جگہ داخل کریں گے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 84

25- پوری دعا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ہی درود پڑھنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: وظیفے میں پوری رات آپ پر درود پڑھا کروں؟۔ آپ نے فرمایا:،،اب یہ درود تمہارے سب غموں کے لیے کافی ہو گا اور اس سے تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے،،۔

[سنن ترمذی (۲۴۵۷) اور ترمذی نے کہا: یہ حدیث حسن صحیح ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 85

26- سورۃ الملک کی تلاوت کرنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کریم کی ایک سورت تیس آیتوں والی، اپنے پڑھنے والے کے لیے سفارش کرے گی، حتیٰ کہ اسے بخش دیا جائے گا۔“ (مراد ہے) «تبارَكَ الذِي بيدِهِ الملكُ»۔

[سنن ابن ماجہ: ۳۷۸۶، بہ تصحیح البانی]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 86

27- ذکر الٰہی کے لیے جمع ہونا۔

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو اہل ذکر کو تلاش کرتے ہوئے راستوں میں چکر لگاتے رہتے ہیں۔ جب وہ کچھ لوگوں کو اللہ کے ذکر میں مصروف پالیتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں: آؤ تمہارا مطلب حل ہوگیا ہے۔ آپ نے فرمایا: "وہ اپنے پروں کے ذریعے سے انہیں گھیر لیتے ہیں اور آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں"۔ آپ نے فرمایا: ان کا رب عزو جل ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ انہیں خوب جانتا ہے: میرے بندے کیا کہتے ہیں؟ وہ عرض کرتے ہیں: وہ تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری کبریائی بیان کرتے ہیں۔ تیری حمد و ثنا کرتے ہیں اور تیری بزرگی اور بڑائی بیان کرتے ہیں۔ اللہ تعالٰی فرشتوں سے فرماتا ہے: میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا ہے"۔

[صحیح بخاری: ٦٤٠٨۔ صحیح مسلم: ٢٦٨٩]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 87

28- رات کی آخری تہائی میں استغفار کرنا

فضیلت : گناہوں کی مغفرت

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،ہمارا بزرگ و برتر پروردگار ہر رات آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے جب رات کی آخری تہائی باقی رہ جاتی ہے۔ اور آواز دیتا ہے: کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اسے قبول کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مانگے میں اسے عطا کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں اسے معاف کر دوں؟،،

[صحیح بخاری: ٧٤٩٤۔ صحیح مسلم: ٧٥٨]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 88

29- ملاقات کے وقت مصافحہ کرنا

فضیلت : گناہوں کی مغفرت

دلیل : براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کوئی دو مسلمان ملاقات کرتے اور پھر مصافحہ کرتے ہیں، تو جدا ہونے سے پہلے ہی ان دونوں کی مغفرت فرما دی جاتی ہے۔“ [اس حدیث کو ابو داود: ۵۲۱۲، ترمذی: ۲۷۲۷، ابن ماجہ: ۳۷۰۳ اور احمد : ۱۸۸۴۵ نے روایت کیا ہے اور سیوطی اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 89

30- اذان کے بعد یہ دعا پڑھنا: «أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريک له وأن أن محمدًا عبده ورسوله، رضيت بالله ربًا وبمحمد رسولاً وبالإسلام دينًا»

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : سعد بن ابی وقاص سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ،،جس نے مؤذن کی آواز سنتے ہوئے یہ کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، ،،میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔،، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ،،اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔،، رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا،، میں اللہ کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔،، تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔،، [صحیح مسلم: ۳۸۶]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 90

31- راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،ایک شخص راستے میں جارہا تھا، اس نے وہاں خاردار ٹہنی دیکھی تو اسے ایک طرف ہٹا دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کی قدردانی کرتے ہوئے اسے معاف کردیا۔،، [صحیح بخاری:٦٥٢۔ صحیح مسلم:١٩١٤]

سرمایہ پر عمل

سرمائے 91-92

32 – 33: غصہ پینا اور لوگوں سے درگزر کرنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : ﴿وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ* الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ﴾ [آل عمران: 133-135]

یعنی: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے جو لوگ آسانی میں اور سختی کے موقع پر بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 93

34- اذان

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، اسی قدر اس کی بخشش کی جاتی ہے"۔

[اس حدیث کو نسائی نے الکبری (١٦٢١) میں اور احمد (٧٧٢٦) اور ابو داود (٥١٥) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 94

35- پیاسے جانوروں کو پانی پلانا

فضیلت : گناہ کی معافی

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،ایسا ہوا کہ ایک شخص راستے میں جارہا تھا کہ اسے سخت پیاس لگی۔اس نے ایک کنواں دیکھا تو اس میں اتر پڑا اور اپنی پیاس بجھائی۔باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک کتا ہانپ رہاہے اور پیاس کی شدت سے مٹی چاٹ رہاہے۔اس شخص نے خیال کیا کہ اسے بھی اسی طرح پیاس لگی ہے جیسے مجھے لگی تھی، چنانچہ وہ کنویں میں اترا اور اپنا موزہ پانی سے بھرا، پھر وہ کتے کو پلا دیا۔اللہ تعالٰی نے اس کا عمل قبول کیا اور اسے بخش دیا۔،،

[اس حدیث کو بخاری (۲۴۶۶)اور مسلم : (۲۲۴۴)نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 95

36- میت کے مال میں سے صدقہ کرنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے عرض کیا: "میرے والد فوت ہوگئے ہیں، انہوں نے مال چھوڑا ہے اور وصیت نہیں کی، اگر (یہ مال) ان کی طرف سے صدقہ کر دیا جائے تو کیا (یہ) ان کی طرف سے کفارہ بنے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ،،ہاں۔،، [صحیح مسلم: ۱۶۳۰]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 96

37- تنگ دست کو مہلت دینا اور قرض کی ادائیگی کے وقت کمی کوتاہی کو معاف کرنا

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل : حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ: ،،ایک آدمی فوت ہوا اور جنت میں داخل ہوا تو اس سے کہا گیا: تو کیا عمل کرتا تھا؟ اس نے کہا: (اے میرے پروردگار!) میں لوگوں سے (قرض پر) خرید وفروخت کرتا تھا، تو میں تنگ دست کو مہلت دیتا اور سکہ اور نقدی وصول کرنے میں نرمی کرتا تھا، تو اس کی مغفرت کر دی گئی"۔

[صحیح بخاری:۲۳۹۱۔ صحیح مسلم: ۱۵۶۰]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 97

38- طواف کعبہ میں چلنے والا قدم

فضیلت : گناہوں کی بخشش

دلیل: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:" جس نے اس گھر کا طواف سات مرتبہ (سات چکر) کیا وہ جتنے بھی قدم رکھے اور اٹھائے گا اللہ ہر ایک کے بدلے اس کی ایک غلطی معاف کرے گا اور ایک نیکی لکھے گا اور ایک درجہ بلند کرے گا"۔

[اس حدیث کو ابن حبان (۳۶۹۷) اور ترمذی (۹۵۹) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 98

39- رکن یمانی اور حجر اسود کو چھونا

فضیلت :گناہوں کی بخشش

دلیل :عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ان دونوں پر ہاتھ پھیرنا گناہوں کا کفارہ ہے"۔

[اس حدیث کو حاکم نے المستدرک (١٨٠٥) اور ترمذی (٩٥٩) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 99

40- اللہ کے سامنے سجدہ کرنا

فضیلت :گناہوں کی بخشش

دلیل : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ،،تم اللہ کے حضور کثرت سے سجدے کیا کرو کیوں کہ تم اللہ کے لیے جو بھی سجدہ کروگے اللہ اس کے نتیجے میں تمہارا درجہ ضرور بلند کرے گا اور تمہارا کوئی گناہ معاف کر دے گا۔،، [صحیح مسلم: ۴۸۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 100

41- بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنا: «لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»

فضیلت :دس لاکھ گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔

دلیل : عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں:،،جو شخص بازار جاتے ہوئے یہ دعا پڑھے: (لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) تو اللہ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دے گا اور دس لاکھ اس کے گناہ مٹا دے گا اور جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا،،۔

[اس حدیث کو حاکم نے المستدرک (۱۹۸۰) میں اور ترمذی (۳۴۲۸) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 101

42- عرفہ کے دن کا روزہ رکھنا

فضیلت : گزشتہ اور آئندہ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

دلیل : ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ سے یوم عرفہ کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:،،یہ گزشتہ اور آئندہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔،، [صحیح مسلم: ۱۱۶۲]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 102

43- عاشوراء کا روزہ رکھنا۔

فضیلت : گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

دلیل: ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یوم عاشورہ کا روزہ، میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ پچھلے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا"۔

[صحیح مسلم: ۱۱۶۲]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 103

44- ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ

فضیلت : دو عمروں کے درمیان کے گناہوں کی معافی

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ایک عمرہ دوسرے عمرے تک (کے گناہوں) کا کفارہ ہے"۔

[صحیح بخاری: ۱۷۷۳۔ صحیح مسلم: ۱۳۴۹]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 104

45- سو مرتبہ یہ دعا پڑھنا «لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ وحْدَهُ لا شَرِيكَ له، له المُلْكُ وله الحَمْدُ، وهو علَى كُلِّ شيءٍ قَدِيرٌ »

فضیلت : سو گناہوں کی معافی اور شیطان سے حفاظت۔

دلیل : از ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص دن بھر میں یہ دعا سو مرتبہ پڑھے گا: (لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ وحْدَهُ لا شَرِيكَ له، له المُلْكُ وله الحَمْدُ، وهو علَى كُلِّ شيءٍ قَدِيرٌ)۔،،اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ وحدہ لا شریک ہے۔ بادشاہت اسی کی ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔،، اسے دس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب دیا جائے گا۔ سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔ مزید برآں وہ شخص سارا دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا"۔ [صحیح بخاری: ۲۳۹۳۔ صحیح مسلم: ۲۶۹۱]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 105

46- نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے جب کہ وہ پیر موڑے (دوزانوں) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو : «لا إله إلا الله وحده لا شريک له، له الملک و له الحمد، يحيي ويميت وهو حيّ لا يموت، بيده الخير وهوعلى كلّ شئ قدير»

فضیلت : دس گناہ مٹ جاتے ہیں، اس دن کوئی گناہ اسے ہلاکت سے دوچار نہیں کرے گا سوائے شرک باللہ کے، اور شیطان سے محفوظ رہے گا۔

دلیل: ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے جب کہ وہ پیر موڑے (دوزانوں) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو: (لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بيده الخيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٍ) تو اس کے لیے ہر ایک کے بدلے ایک نیکی لکھی جائے گی، اور اس کی ایک برائی مٹا دی جائے گی، اس کے لیے ایک درجہ بلند کیا جائے گا اور اسے ہر ایک کے بدلے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور وہ دن بھر ہر طرح کی مکروہ وناپسندیدہ چیز سے محفوظ رہے گا، اور شیطان سے اس کی نگہبانی کی جائے گی، اور کوئی گناہ اسے اس دن سوائے شرک (باللہ) کے ہلاکت سے دوچار نہ کرسکے گا"۔

[اس حدیث کو ترمذی (۳۴۷۳) اور نسائی نے الکبری (۹۸۷۸) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 106

47- مجلس سے اٹھنے سے قبل یہ دعا پڑھنا: «سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ»

فضیلت :اس مجلس میں ہونے والی اس کی لغزشیں معاف ہو جاتی ہیں۔

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:،،جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس سے بہت سی لغو اور بیہودہ باتیں ہو جائیں، اور وہ اپنی مجلس سے اٹھ جانے سے پہلے پڑھ لے: (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)تو اس کی اس مجلس میں اس سے ہونے والی لغزشیں معاف کر دی جاتی ہیں،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (٣٤٣٣) ، نسائی نے الکبری (١٠١٥٧) میں اور احمد (١٠٥٥٩) نے روایت کیا ہے اور ابن العربی اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 107

48- اللہ پر توکل

فضیلت :شیطان سے حفاظت

دلیل : {إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ} [نحل: 99]

یعنی: ایمان والوں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھنے والوں پر اس کا زور مطلقاً نہیں چلتا۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 108

49- سونے کے وقت آیۃ الکرسی کی تلاوت

فضیلت : صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم اپنے بستر پر آؤ تو آیۃ الکرسی ﴿اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ شروع سے آخر تک پڑھو۔ یہ کام کرنے سے اللہ کی طرف سے تمھارے لیے ایک نگران مقرر ہو جائے گا جو تمھاری حفاظت کرے گا اور صبح تک شیطان بھی تمھارے پاس نہیں بھٹکے گا"۔[صحیح بخاری:۳۲۷۵]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 109

50- بیوی سے ملنے کے وقت یہ دعا پڑھنا «بسم الله اللهم جنبنا الشيطان و جنب الشيطان ما رزقتَنا»

فضیلت : اولاد شیطان سے محفوظ رہتی ہے۔

دلیل : ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،،جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو کہے: «بسم الله اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتَنا »،،اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ جو تو ہمیں عنایت فرمائے۔،، پھر ان دونوں کو اگر کوئی اولاد نصیب ہو تو شیطان اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔،،

[صحیح بخاری: ٦٣٨٨۔ صحیح مسلم: ۱۴۳۴]

سرمائے پر عمل

سرمائے 110 - 111

51 – 52: یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنا اور مسکین کو کھانا کھلانا

فضیلت : دل کی سختی دور ہوتی ہے

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی قساوت قلبی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: "یتیم کے سر پر ہاتھ رکھو اور مسکین کو کھانا کھلاؤ"۔ [احمد: ۹۱۴۰۔ منذری اور البانی نے کہا: اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 112

53- دس آیتوں سے قیام کرنا (تہجد پڑھنا)

فضیلت : وہ غافلوں میں شمار نہیں ہوتا

دلیل : عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "جس شخص نے دس آیتوں سے قیام کیا وہ غافلوں میں شمار نہیں ہوتا"۔

[اسے ابو داود: ۱۳۹۸ نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

دوسری فصل

موت کے بعد کے ناگوار امور سے محفوظ رکھنے والے سرمائے

17 سرمائے

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 113

1- اللہ کا تقویٰ اور اصلاح

فضیلت : جہنم سے حفاظت، بے خوفی اور حزن وملال سے دوری

دلیل : ﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ * فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ * يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ * كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ * يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ * لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَى وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ * فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾ [دخان: 51-57]

یعنی: بے شک (اللہ سے) ڈرنے والے امن چین کی جگہ میں ہوں گے* باغوں اور چشموں میں* باریک اور دبیز ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے* یہ اسی طرح ہے اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا نکاح کردیں گے* دل جمعی کے ساتھ وہاں ہر طرح کے میوؤں کی فرمائشیں کرتے ہوں گے* وہاں وہ موت چکھنے کے نہیں ہاں پہلی موت (جو وہ مر چکے)، انہیں اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی سزا سے بچا دیا* یہ صرف تیرے رب کا فضل ہے، یہی ہے بڑی کامیابی۔

﴿وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾ [زمر: 61]

یعنی: اور جن لوگوں نے پرہیز گاری کی انہیں اللہ تعالیٰ ان کی کامیابی کے ساتھ بچالے گا، انہیں کوئی دکھ چھو بھی نہ سکے گا اور نہ وہ کسی طرح غمگین ہوں گے۔

﴿ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا﴾ [مریم: 72]

یعنی: پھر ہم پرہیز گاروں کو تو بچالیں گے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔

﴿فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾ [اعراف: 35]

یعنی: تو جو شخص تقویٰ اختیار کرے اور درستی کرے سو ان لوگوں پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

﴿أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ * الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ﴾ [یونس: 62-63]

یعنی: یاد رکھو اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں* یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز رکھتے ہیں۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 114

2- راہ الہی میں ایک دن کا روزہ رکھنا۔

فضیلت : انسان جہنم سے محفوظ اور ستر سال کی مسافت تک اس کا چہرہ اس سے دور رہتا ہے۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "روزہ ایک ڈھال اور جہنم سے بچنے کے لیے مضبوط قلعہ ہے"۔

[اس حدیث کو احمد (۹۳۴۸) اور نسائی نے الکبری (۲۵۴۹) میں روایت کیا ہے اور سیوطی اور ارناؤوط نے اسے صحیح کہا ہے]۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: میں نے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:،، جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو (جہنم کی) آگ سے ستر سال کی مسافت تک دور کر دیتا ہے۔،، [صحیح مسلم]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 115

3- چالیس دنوں تک تکبیر اولی کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنا۔

فضیلت : جہنم سے نجات

دلیل : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،، جس نے اللہ کی رضا کے لیے چالیس دن تک تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھی تو اس کے لیے دو قسم کی برأت لکھی جائے گی: ایک آگ سے برأت، دوسری نفاق سے برأت،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۲۴۱) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 116

4- ظہر کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد پابندی کے ساتھ چار رکعت نفل پڑھنا۔

فضیلت : جہنم سے حفاظت

دلیل : ام حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی کریم ﷺ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”جو شخص ظہر سے پہلے اور اس کے بعد چار چار رکعتوں کی پابندی کرے گا، وہ آگ پر حرام کر دیا جائے گا۔“

[اس حدیث کو ابو داود (١٢٦٩)، ترمذی (٤٢٨)، نسائی نے الکبری (١٤٨٦) اور ابن ماجہ (١١٦٠) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 117

5- صدقہ کا اہتمام کرنا، خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو۔

فضیلت : جہنم سے نجات

دلیل : عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:،، جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ تمھیں کھجور کا ایک ٹکڑا ہی صدقہ کرنا پڑے۔،،

[صحیح بخاری (١٤١٧) اور صحیح مسلم (١٠١٦)

عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "لہذا تم میں سے جو آگ سے بچنے کی طاقت رکھتا ہو تو ضرور بچے، خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہی ممکن ہو"۔

[صحیح بخاری: (٦٥٣٩) اور صحیح مسلم: (١٠١٦)

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 118

6- راہ الٰہی میں پیر کا غبار آلود ہونا

فضیلت : جہنم سے نجات

دلیل : ابو عبس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،جس کے دونوں پیر اللہ کے راستے میں غبار آلود ہوں، انہیں جہنم کی آگ نہیں چھو سکتی،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۱۶۳۲) نے روایت کیا ہے اور ابن العربی اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ”جس مسلمان کے دل پر اللہ کے راستے میں غبار لگ جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر آگ کو حرام قرار دیتے ہیں۔“

[اسے احمد نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کی راہ کا غبار اور جہنم کا دھواں کسی مسلمان کی ناک پر کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتے"۔

[اس حدیث کو نسائی نے الکبری: (۴۳۰۶) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 119

7- اللہ کا ذکر

فضیلت : جہنم سے نجات

دلیل : معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کے عذاب سے نجات دلانے والا انسان کا سب سے بڑا عمل اللہ کا ذکر ہے"۔

[اس حدیث کو احمد (۲۲۵۰۴) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 120

8- بیٹیوں کی پرورش پر صبر کرنا، ان کے کھانے پینے اور لباس و پوشاک کا انتظام کرنا اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا

فضیلت : جہنم سے حفاظت

دلیل :عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کہ: نبی ﷺ نے فرمایا: "جس کسی پر بیٹیوں کی پرورش کا بار پڑ جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو وہ اس کے لیے جہنم سے (بچانے والا) پردہ ہوں گی۔"

[صحیح بخاری: ۲۶۲۹۔ صحیح مسلم: ۱۴۱۸]

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" جس کی تین بیٹیاں ہوں، وہ ان پر صبر کرے، جو کچھ میسر ہو اس میں سے انہیں کھلائے پلائے اور پہنائے، قیامت کے دن وہ اس کے لیے جہنم سے رکاوٹ بن جائیں گی"۔

[اس حدیث کو ابن ماجہ (۳٦٦۹) اور احمد (۱۷٦۷۵) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 121

9- اللہ کے خوف سے رونا

فضیلت : جہنم سے نجات

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اللہ کے خوف سے روئے وہ جہنم میں نہیں داخل ہو گا یہاں تک کہ دودھ تھن میں واپس ہو جائے"۔

[اس حدیث کو نسائی نے الکبری (۴۳۰۱) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دو آنکھیں ایسی ہیں کہ انہیں کبھی بھی جہنم (کی آگ) چھو بھی نہیں سکتی: ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روئے"۔

[اس حدیث کو ابو یعلی نے اپنی مسند (۴۳۴٦) میں روایت کیا ہے اور سیوطی اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 122

10- انسان نرم خو، نرم اخلاق اور (سب سے) مل کر رہنے والا ہو

فضیلت : جہنم سے نجات

دلیل : ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص نرم خو، نرم اخلاق اور (سب سے) مل کر رہنے والا ہو، اسے اللہ تعالی جہنم پر حرام کر دیتا ہے"۔

[اس حدیث کو حاکم نے المستدرک (۴۳۴) میں روایت کیا ہے اور سیوطی والبانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 123

11- غائبانے میں کسی مسلمان کی عزت وناموس کا دفاع کرنا

فضیلت : جہنم سے نجات

دلیل : اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص غائبانے میں اپنے بھائی کی عزت کا دفاع کرے اس کے تعلق سے اللہ پر یہ حق ہوتا ہے کہ اسے جہنم سے آزاد کر دے"۔

[اس حدیث کو احمد (۲۸۲۵۷) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 124

12- اللہ کی راہ میں پہرہ دینا

فضیلت : جہنم سے نجات

دلیل : ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ،،دو آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی: ایک وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے تر ہوئی ہو اور ایک وہ آنکھ جس نے راہِ جہاد میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزاری ہو،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۱۶۳۹) نے روایت کیا اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 125

13- ماہ رمضان میں شب وروز نیک عمل کرنا

فضیلت : جہنم سے نجات

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر دن اور ہر رات اللہ تعالی کچھ بندوں کو جہنم سے نجات کا پروانہ عطا کرتا ہے" [یعنی رمضان میں]۔

[اس حدیث کو احمد (۷۵۶۷) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 126

14- غصہ برداشت کرنا

فضیلت :عذاب سے حفاظت

دلیل : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے اپنا غصہ قابو کر لیا اللہ تعالی اس سے اپنا عذاب روک لے گا"۔

[اسے ضیاء مقدسی نے المختارۃ (۲۰۶۶) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 127

15- تین دفعہ جہنم سے نجات طلب کرنا

فضیلت :جہنم یہ دعا کرتی ہے کہ اسے اس سے محفوظ رکھا جائے۔

دلیل :انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،جو تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے:اے اللہ اس کو جہنم سے نجات دے،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۲۵۷۲)، نسائی نے الکبری (۷۹۰۷) میں، ابن ماجہ (۴۳۴۰)، احمد (۱۲۳۵۳)نے روایت کیا ہے اور ابن حبان (۱۰۳۴)اور سیوطی والبانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 128

16- راہ الٰہی میں سرحد کی پاسبانی کرتے ہوئے موت کا شکار ہونا

فضیلت : قبر کے فتنہ سے حفاظت

دلیل : فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،ہر میت کے عمل کا سلسلہ بند کر دیا جاتا ہے سوائے اس شخص کے جو اللہ کے راستے میں سرحد کی پاسبانی کرتے ہوئے مرے، تو اس کا عمل قیامت کے دن تک بڑھایا جاتا رہے گا اور وہ قبر کے فتنہ سے مامون رہے گا"۔

[اس حدیث کو ابوداود (۲۵۰۰)، ترمذی (۱۶۲۱) اور احمد (۲۴۵۸۴) نے روایت کیا ہے اور ابن العربی اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:،، اگر (پہرہ دینے والا) فوت ہو گیا تو اس کا وہ عمل جو وہ کر رہا تھا، (آئندہ بھی) جاری رہے گا، اس کے لیے اس کا رزق جاری کیا جائے گا اور وہ (قبر میں سوالات کر کے) امتحان لینے والے سے محفوظ رہے گا۔،،

[اس حدیث کو مسلم (۱۹۱۳) نے روایت کیا ہے]

سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:"جو شخص اس حالت میں (راہ الٰہی میں پہرہ دیتے ہوئے) وفات پا گیا، وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا"۔

[اس حدیث کو ترمذی (۱۶۶۵) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 129

17- کسی مسلمان کی کوئی مصیبت کو دور کرنا

فضیلت : قیامت کی مصیبتوں میں سے کوئی مصیبت دور کر دی جائے گی۔

دلیل : عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،جو شخص کسی مسلمان کی مصیبت کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی مصیبت دور کرے گا۔،،

[صحیح بخاری: ۳۴۴۲۔ صحیح مسلم: ۲۵۸۰ اور الفاظ اسی کے روایت کردہ ہیں]

تیسری فصل

دنیا میں ناگوار امور کو دور کرنے والے سرمائے

۲۱ سرمائے

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 130

1- گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھنا: «بسم الله توكلت على الله لا حول ولا قوة إلاّ بالله»

فضیلت :اللہ کی حفاظت حاصل ہوتی ہے اور تمام امور میں اللہ کافی ہوتا ہے۔

دلیل :انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بندہ اپنے گھر سے نکلے اور یہ کلمات کہہ لے: «بِسْمِ اللَّهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ» ”اللہ کے نام سے، میں اللہ عزوجل پر بھروسہ کرتا ہوں۔ کسی شر اور برائی سے بچنا اور کسی نیکی یا خیر کا حاصل ہونا اللہ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں۔“ تو اس وقت اسے یہ کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت ملی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچا لیا گیا (ہر بلا سے)۔ چنانچہ شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تیرا داؤ ایسے آدمی پر کیوں کر چلے جسے ہدایت دی گئی، اس کی کفایت کر دی گئی اور اسے بچا لیا گیا۔“

[اس حدیث کو ابو داود (۵۰۹۵) اور نسائی نے الکبری (۹۸۳۷) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 131

2- صبح و شام تین دفعہ (قل ھو اللہ أحد اور معوذتین) کی تلاوت کرنا۔

فضیلت :اللہ کی حفاظت حاصل ہوتی ہے۔

دلیل :عبد اللہ بن خُبَیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: « قل ھو اللہ أحد » اور معوذتین یعنی « قل أعوذ برب الفلق * قل أعوذ برب الناس » صبح اور شام تین تین بار کہہ لو، تو ہر چیز سے تمہاری کفایت ہو جائے گی۔“

[اس حدیث کو أبو داود (۵۰۸۲) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 132

3- صبح وشام تین دفعہ یہ دعا پڑھنا: «بِسْمِ اللهِ الَّذِي لا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ العَلِيمُ»

فضیلت : اللہ کی حفاظت حاصل ہوتی ہے۔

دلیل : عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ ہر دن کی صبح کو اور ہر رات کی شام کو تین بار یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی: (بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ) "اللہ کے نام کے ذریعے سے (پناہ مانگتا ہوں) جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے"۔

[اس حدیث کو ترمذی (٣٣٨٨)، نسائی نے الکبری (١٠١٠٦)، اور ابن ماجہ (٣٨٦٩) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 133

4- سونے کے وقت آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنا

فضیلت : اللہ کی حفاظت حاصل ہوتی ہے۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم اپنے بستر پر سونے کے لیے آؤ تو آیت الکرسی ﴿اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ شروع سے لے کر آخر آیت تک پڑھ لیا کرو۔ ایسا کروگے تو اللہ کی طرف سے ایک نگران تمھاری حفاظت کرے گا اور صبح تک شیطان تمھارے قریب نہیں آئے گا"۔

[اس حدیث کو بخاری نے روایت کیا ہے (٢٣١١)۔

سرمایہ 134

5- حزن وملال کے وقت یہ دعا پڑھنا: "اللهم إني عبدك وابن عبدك وابن امتك ناصيتي بيدك...»

فضیلت : حزن وملال دور ہو جاتا اور اس کی جگہ فراخی وکشادگی آجاتی ہے۔

دلیل : عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب بھی کسی کو کوئی فکر و غم اور رنج و ملال لاحق ہو اور وہ یہ دعا پڑھے: "اللهم إني عبدك وابن عبدك وابن امتك ناصيتي بيدك ماض في حكمك عدل في قضاؤك، أسألك بكل اسم هو لك سميت به نفسك، أو علمته أحدا من خلقك، أو أنزلته في كتابك، او استأثرت به في علم الغيب عندك أن تجعل القرآن ربيع قلبي ونور صدري وجلاء حزني وذهاب همي" (اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں تیرا حکم جاری ہے اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل والا ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تونے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے یا علم الغیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے)۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے فکر و غم اور رنج و ملال کو دور کر کے اس کے بدلے وسعت اور کشادگی عطا کرے گا۔“ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم یہ کلمات سیکھ نہ لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیوں نہیں، ہر سننے والے کو یاد کر لینا چاہیے“۔

[اس حدیث کو احمد (۳۷۸۸) نے روایت کیا ہے اور مذکورہ الفاظ ان کے ہی روایت کردہ ہیں اور اسے ابن حبان (۹۷۲) نے بھی روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 135

6- نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے جب کہ وہ پیر موڑے (دوزانوں) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو : «لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بيده الخيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِير»

فضیلت :دن بھر مکروہ اور ناپسندیدہ چیزوں سے محفوظ رہے گا۔

دلیل :ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے جب کہ وہ پیر موڑے (دوزانوں) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو: (لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بيده الخيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِير) تو اس کے لیے ہر ایک کے بدلے ایک نیکی لکھی جائے گی، اور اس کی ایک برائی مٹا دی جائے گی، اس کے لیے ایک درجہ بلند کیا جائے گا اور اسے ہر ایک کے بدلے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور وہ دن بھر ہر طرح کی مکروہ وناپسندیدہ چیز سے محفوظ رہے گا، اور شیطان سے اس کی نگہبانی کی جائے گی، اور کوئی گناہ اسے اس دن سوائے شرک (باللہ) کے ہلاکت سے دوچار نہ کرسکے گا"۔

[اس حدیث کو ترمذی (۳۴۷۳) اور نسائی نے الکبری (۹۸۷۸) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 136

7- اللہ پر توکل

فضیلت :تمام امور میں اسے کفایت حاصل ہوتی ہے۔

دلیل: :اللہ تعالی کا فرمان ہے: { وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ} [طلاق: 3]

یعنی: جو شخص اللہ پر توکل کرے گا اللہ اسے کافی ہو گا۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 137

8- مصیبت زدہ کو دیکھنے پر یہ دعا پڑھنا: «الحمدُ للهِ الذي عافاني مما ابتلاهُ به ، و فضَّلني على كثيرٍ ممن خلق تفضيلًا»
فضیلت : اس مصیبت سے وہ محفوظ رہتا ہے۔
دلیل : عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "،،جو شخص کسی شخص کو مصیبت میں مبتلا دیکھے پھر کہے: (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا) تو اسے یہ بلا نہ پہنچے گی،،۔
[اس حدیث کو ترمذی (۳۴۳۱) اور ابو داود طیالسی (۱۳) نے روایت کیا ہے اور مذکورہ الفاظ ان کے ہی روایت کردہ ہیں اور ابن القیم اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 138

9- ایسی دعا کرنا جس میں گناہ اور قطع رحمی کی شمولیت نہ ہو
فضیلت : تمام امور میں اسے (اللہ کی) کفایت حاصل ہوتی ہے۔
دلیل: ابو سعدی خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو مسلمان بھی کوئی ایسی دعا کرتا ہے جس میں کوئی گناہ کرنا یا رشتہ توڑنا شامل نہیں ہوتا تو اللہ تعالی تین میں سے کسی ایک طریقے سے اس کی وہ دعا ضرور قبول کرتا ہے: یا تو اس کی دعا دنیا میں ہی قبول کرلی جاتی ہے، یا آخرت کے لیے اسے ذخیرہ کردیا جاتا ہے، یا اسی کے مثل کوئی مصیبت وآفت اس سے دور کردی جاتی ہے، صحابہ نے عرض کیا: تب تو ہم کثرت سے دعا کریں گے۔ آپ نے فرمایا: اللہ سب سے زیادہ (دعا قبول کرنے والا ہے)"۔
[اس حدیث کو احمد (۱۱۳۰۲) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 139

10- پوری دعا کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کے لیے مختص کرنا

فضیلت : تمام معاملات میں (اللہ کی) کفایت حاصل ہوتی ہے۔

دلیل : ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وظیفے میں پوری رات آپ پر درود پڑھا کروں؟۔ آپ نے فرمایا: ،،اب یہ درود تمہارے سب غموں کے لیے کافی ہو گا اوراس سے تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۲۴۵۷) نے روایت کیا ہے اور کہا کہ: یہ حدیث حسن صحیح ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 140

11- صبح وشام سات (۷) دفعہ یہ دعا پڑھنا: «حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ»

فضیلت : تمام امور میں (اللہ کی کفایت) حاصل ہوتی ہے۔

دلیل : ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلى اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے صبح اور شام کے وقت سات بار یہ کہہ لیا: «حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ» اللہ تعالیٰ اس کی تمام پریشانیوں میں اس کی کفایت فرمائے گا "۔

[اس حدث کو ابو داود (۵۰۸۱) نے روایت کیا ہے اور ارناؤوط نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 141

12- گھر میں تین رات تک سورۃ البقرۃ کے اخیر کی تین آیتوں کی تلاوت کرنا

فضیلت : تمام غم وہم کے لیے یہ آیتیں کافی ہوتی ہیں اور شیطان گھر کے قریب بھی نہیں آتا۔

دلیل : ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،جس نے رات کے وقت سورہ بقرہ کی یہ آخری دو آیات پڑھیں وہ اس کے لئے کافی ہوں گی۔،،

[صحیح مسلم: ۸۰۸]

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ،،اللہ تعالٰی نے زمین وآسمان پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی، اس کتاب کی دو آیتیں نازل کیں اور انہیں دونوں آیتوں پر سورہ بقرہ کو ختم کیا، جس گھر میں یہ دونوں آیتیں (مسلسل) تین راتیں پڑھی جائیں گی ممکن نہیں ہے کہ شیطان اس گھر کے قریب آسکے،،۔
[اس حدیث کو ترمذی (۳۱۳۶) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 142

13- اللہ کا تقوی اور خوف

فضیلت : مصیبت دور ہوتی ہے اور انسان شیطان کی سازش سے محفوظ رہتا ہے۔

دلیل : {وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ} [فصلت: 18]

یعنی: اور (ہاں) ایمان دار اور پارساؤں کو ہم نے (بال بال) بچالیا۔

{وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا} [طلاق: 2]

یعنی: اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے چھٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے۔

{وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا }[آل عمران: 120]

یعنی: تم اگر صبر کرو اور پرہیز گاری کرو تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہ دے گا۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 143

14- پابندی سے استغفار کرنا۔

فضیلت : مصیبت دور ہوتی ہے۔

دلیل : ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے استغفار کا التزام کیا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کی راہ اور ہر غم سے راحت کا سامان پیدا فرمادے گا۔ اور ایسے ایسے مقامات سے رزق مہیا فرمائے گا جس کا اسے وہم و گمان بھی نہ ہو گا۔“

[اس حدیث کو ابو داود (۱۵۱۳)، نسائی نے الکبری (۱۰۲۱۷) میں، اور ابن ماجہ (۳۸۱۹) نے روایت کیا ہے اور اشبیلی اور ابن باز نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 144

15- چاشت کے وقت چار رکعت نفل پڑھنا

فضیلت : پورے دن اللہ کی کفایت (حفاظت) میں رہتا ہے۔

دلیل : ابو الدرداء اور ابوذر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تم دن کے شروع میں میری رضا کے لیے چار رکعتیں پڑھا کرو، میں پورے دن تمہارے لیے کافی ہوں گا،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۴۷۵) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 145

16- پے در پے حج و عمرہ کرنا

فضیلت : فقر و محتاجگی دور ہو جاتی ہے۔

دلیل : عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"حج اور عمرہ پے درپے (بار بار) کیا کرو اس لیے کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کو مٹا دیتی ہے"۔
[اس حدیث کو احمد (۳۷۴۳)، ترمذی (۸۱۰)، نسائی نے الکبری (۳۵۹۷) میں روایت کیا ہے اور احمد شاکر نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 146

17- صبر و شکیبائی
فضیلت : دشمن کی سازش سے انسان محفوظ رہتا ہے۔
دلیل : { وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا } [آل عمران: 120]
یعنی: تم اگر صبر کرو اور پرہیز گاری کرو تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہ دے گا۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 147

18- سورۃ البقرۃ کی تلاوت
فضیلت : جادوگروں سے انسان محفوظ رہتا ہے۔
دلیل : ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ: "سورہ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اسے حاصل کرنا باعث برکت اور اسے ترک کرنا باعث حسرت ہے اور باطل پرست (جادوگر) اس کی طاقت نہیں رکھتے۔،،
[صحیح مسلم: ۸۰۴)

سرمایہ 148

سرمایہ پر عمل

19- جب خواب میں کوئی ناگوار چیز دیکھے تو : تین دفعہ بائیں جانب تھوکے ، تین دفعہ شیطان سے پناہ مانگے اور پہلو بدل کر سوئے۔

فضیلت : برے خوابوں سے محفوظ رہے گا۔

دلیل : ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کوئی برا خواب دیکھے تو وہ بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دے اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، اس طرح یہ خواب اس کے لیے نقصان دہ نہیں ہو گا۔“

[صحیح بخاری: ۶۹۹۵۔ صحیح مسلم: ۲۲۶۱]

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی کہ آپ نے فریا:،،جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے برا لگے تو تین بار اپنی بائیں جانب تھوکے اور تین بار شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے اور جس کروٹ لیٹا ہوا تھا اسے بدل لے۔،،

[صحیح بخاری: ۷۰۰۵۔ صحیح مسلم: ۲۲۶۲اور مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں]

سرمایہ 149

سرمایہ پر عمل

20- جب کوئی نیند میں ڈر جائے تو (یہ دعا) پڑھے: (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ)

فضیلت : برے خوابوں سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

دلیل : عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے تو (یہ دعا) پڑھے: (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ) (یہ دعا پڑھنے سے) یہ پریشان کن خواب اسے کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا،،۔

[اس حدیث کو نسائی نے الکبری (۱۰۵۳۳) میں، ابو داود (۳۸۹۳) اور ترمذی (۳۵۲۸) نے اسے روایت کیا ہے اور منذری نے کہا: یہ حدیث صحیح یا حسن یا اس کے قریب ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 150

21- سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرنا

فضیلت : دجال سے انسان محفوظ رہے گا۔

دلیل : ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:،، جس (مسلمان) نے سورہ کہف کی پہلی دس آیات حفظ کر لیں، اسے دجال کے فتنے سے محفوظ کر لیا گیا۔،، [صحیح مسلم: ۸۰۹]

تیسرا باب

دنیاوآخرت کی
غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے

(۲۱۰ سرمائے)

یہ باب چھ فصل پر مشتمل ہے:

پہلی فصل: دینی غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے(۵)

دوسری فصل: عمل سے متعلق غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے(۱۴)

تیسری فصل: اخروی غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے(۱۴۶)

چوتھی فصل: نفس سے متعلق غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے(۳۱)

پانچویں فصل: دنیاوی غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے(۱۰)

چھٹی فصل: اپنے ارد گرد کے لوگوں سے متعلق غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے(۴)

پہلی فصل

دینی غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے

۵ سرمائے

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 151

1- اللہ سے حسن ظن رکھنا۔

فضیلت : جیسا آپ گمان کریں گے ویسے ہی اللہ کو پائیں گے۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالی فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوتا ہوں"۔

[صحیح بخاری: ۷۴۰۵۔ صحیح مسلم: ۲۶۷۵]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 152

2- فجر کی دو رکعت

فضیلت : دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، اس سے بہتر ہے۔

دلیل : عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ :،، فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، اس سے بہتر ہیں۔،،

[صحیح مسلم: ۷۲۵]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 153

3- اللہ کا تقوی اور خوف

فضیلت : فیصلہ کی چیز، نور اور توفیق ہے جس کے ذریعہ حق و باطل کے درمیان تمیز ہوتی ہے اور ایسے عمل کی ہدایت ملتی ہے جس سے اللہ راضی ہوتا ہے۔

دلیل:{ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا} [انفال: 29]

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو ایک فیصلہ کی چیز عطا کرے گا۔

{ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ} [حدید: 28]

یعنی: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دے گا اور تمہیں نور دے گا جس کی روشنی میں تم چلو پھرو گے۔

{فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى * وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى * فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى} [لیل: 5-7]
یعنی: جس نے دیا (اللہ کی راہ میں) اور ڈرا (اپنے رب سے)* اور نیک بات کی تصدیق کرتا رہے گا* تو ہم بھی اس کو آسان راستے کی سہولت دیں گے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 154

4- صدقہ
فضیلت : ایسے عمل کی ہدایت ملتی ہے جس سے اللہ راضی ہوتا ہے۔
دلیل: {فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى * وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى * فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى} [لیل: 5-7]
یعنی: جس نے دیا (اللہ کی راہ میں) اور ڈرا (اپنے رب سے)* اور نیک بات کی تصدیق کرتا رہے گا* تو ہم بھی اس کو آسان راستے کی سہولت دیں گے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 155

4- گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھنا: «بِسْمِ اللَّهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ»
فضیلت : ایسے عمل کی ہدایت ملتی ہے جس سے اللہ راضی ہوتا ہے۔
دلیل: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بندہ اپنے گھر سے نکلے اور یہ کلمات کہہ لے: «بِسْمِ اللَّهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ» “اللہ کے نام سے، میں اللہ عزوجل پر بھروسہ کرتا ہوں۔ کسی شر اور برائی سے بچنا اور کسی نیکی یا خیر کا حاصل ہونا اللہ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں۔” تو اس وقت اسے یہ کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت ملی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچا لیا گیا (ہر بلا سے)۔ چنانچہ شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تیرا داؤ ایسے آدمی پر کیونکر چلے جسے ہدایت دی گئی، اس کی کفایت کر دی گئی اور اسے بچا لیا گیا۔“
[اس حدیث کو ابوداود (۵۰۹۵) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

دوسری فصل:
عمل سے متعلق غرض وغایت کو پورا کرنے والے سرمائے

۱۴ سرمائے

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 156

1- تقوی الٰہی اور خشیت

فضیلت : اللہ کا محبوب ترین عمل ہے اور عمل کی درستگی اور قبولیت کا سبب ہے۔

دلیل : {وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى} [بقرہ: 197]

یعنی: اپنے ساتھ سفر خرچ لے لیا کرو، سب سے بہتر توشہ اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے۔

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا * يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ} [احزاب: 70-71]

یعنی: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کیا کرو * تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف فرمادے، اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کرے گا اس نے بڑی مراد پالی۔

{إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ} [مائدہ: 27]

یعنی: اللہ تعالیٰ تقویٰ والوں کا ہی عمل قبول کرتا ہے۔

سرمائے پر عمل

سرمائے 157 - 160

2-5: کسی مسلمان کو خوشی پہنچانا، اس کی مصیبت دور کرنا، اس کا قرض چکانا اور اس کی بھوک مٹانا

فضیلت : اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین اعمال میں سے ہے۔

دلیل : ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب عمل یہ ہے کہ کسی مسلمان کو خوشی پہنچائی جائے، یا اس کی کوئی مصیبت دور کردی جائے، یا اس کا قرض چکا دیا جائے، یا اس کی بھوک مٹادی جائے"۔

[اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر (۱۳۶۴۶) میں روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 161

6- ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں نیک عمل کرنا

فضیلت : اللہ تعالی کے محبوب ترین اعمال میں سے ہے۔

دلیل : ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کو کوئی نیک عمل کسی دن میں اس قدر پسندیدہ نہیں ہے جتنا کہ ان دنوں میں پسندیدہ اور محبوب ہوتا ہے۔“یعنی ذوالحجہ کے پہلے عشرہ میں۔

[اس حدیث کو ابو داود (۲۴۳۸) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 162

7- قربانی کے دن (جانور کا) خون بہانا

فضیلت : یہ اللہ تعالی کے محبوب ترین اعمال میں سے ہے۔

دلیل : عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،، قربانی کے دن اللہ کے نزدیک آدمی کا سب سے محبوب عمل خون بہانا ہے، قیامت کے دن قربانی کے جانور اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں کے ساتھ آئیں گے۔ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے قبولیت کا درجہ حاصل کر لیتا ہے، اس لیے خوش دلی کے ساتھ قربانی کرو،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۱۴۹۳) نے روایت کیا ہے اور اسے حسن کہا ہے اور سیوطی اور ابن حجر نے بھی اسے حسن قرار دیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 163

8- یہ دعا پڑھنا: سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر

فضیلت : یہ اللہ کا محبوب ترین عمل ہے۔

دلیل : سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ چار کلمات ہیں:،، (سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ) اور ،تم (ذکر کرتے ہوئے) ان میں سے جس کلمے کو پہلے کہو، کوئی حرج نہیں"۔

[صحیح مسلم:۲۱۳۷)

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 164

9- یہ دعا پڑھنا: سبحان الله وبحمده

فضیلت : اللہ کے محبوب ترین اعمال میں سے ہے۔

دلیل : ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں وہ کلمہ نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب کلمہ سبحان اللہ وبحمدہ ہے"۔ [صحیح مسلم: ۲۷۳۱]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 165

10- یہ دعا پڑھنا: سبحان الله العظيم سبحان الله وبحمده

فضیلت : رحمن کو بڑے ہی پیارے ہیں ۔

دلیل : ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر بہت ہلکے پھلکے میزان میں بہت بھاری بھر کم اور رحمن کو بڑے ہی پیارے ہیں وہ سبحان اللہ العظیم اور سبحان اللہ وبحمدہ ہیں"۔

[صحیح بخاری: ۶۴۰۶۔ صحیح مسلم: ۲۶۹۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 166

11- رات میں نیند ٹوٹے تو یہ دعا پڑھے «لا إله إلا الله وحده لا شريك له ...» اس کے بعد وضو کرے اور نماز پڑھے

فضیلت : نماز قبول ہوتی ہے۔

دلیل : عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ،،جو شخص رات کو اٹھے اور کہے: (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) ،،اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے۔ اور تمام تعریفات اسی کی ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ نیکی کرنے کی اور برائی سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔،، پھر یہ دعا پڑھے: (اللهم اغفرلي) ،،اے اللہ! مجھے معاف فرما دے۔،، یا کوئی اور دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز بھی قبول ہوتی ہے۔،،

[اسے بخاری نے روایت کیا ہے (۱۱۵۴)]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 167

12- اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرنا۔

فضیلت : اسے صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل : أبو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب کوئی مسلمان اپنے اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو یہ خرچ کرنا اس کے لیے صدقہ ہو گا۔“

[اس حدیث کو بخاری: ۵۳۵۱ اور مسلم: ۱۰۰۲ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 168

13- زوال شمس کے بعد اور ظہر سے قبل چار رکعت (نفل) ادا کرنا۔
فضیلت : اس کے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔
دلیل : عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج ڈھل جانے کے بعد ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے، اور فرماتے: ،،یہ ایسا وقت ہے جس میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ میرا نیک عمل اس میں اوپر چڑھے،،۔
[اس حدیث کو ترمذی (۴۷۸) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 169

14- ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ یہ دعا پڑھنا: سبحان الله والحمد لله والله اكبر
فضیلت : انسان سبقت لے جانے والوں کی صف میں شامل ہو جاتا اور اپنے بعد والوں کو پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔
دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ: کچھ نادار لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ مال دار لوگ تو بڑے بڑے درجات اور دائمی عیش لے گئے کیونکہ ہماری طرح وہ نماز پڑھتے ہیں اور ہماری طرح وہ روزے بھی رکھتے ہیں لیکن ان کے پاس مال و دولت کی فراوانی ہے جس سے وہ حج، عمرہ، جہاد اور صدقہ و خیرات بھی کرتے ہیں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ،،کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ اس پر عمل کر کے تم ان لوگوں تک پہنچ جاؤ گے جو تم سے سبقت لے گئے ہیں۔ اور تمہارے بعد تمہیں کوئی نہیں پا سکے گا۔ اور تم جن لوگوں میں ہو ان سے بہتر ہو جاؤ گے سوائے اس شخص کے جو اس کے مثل عمل کرے (وہ تمہارے برابر ہو سکے گا)۔ تم ہر نماز کے بعد 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمدللہ اور 33 بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔،، راوی کہتا ہے کہ پھر ہمارا باہمی اختلاف ہو گیا۔ ہم میں سے بعض نے کہا کہ ہم 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمدللہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھیں گے، چنانچہ میں نے دوبارہ اپنے استاذ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ: "سبحان اللہ والحمدللہ واللہ اکبر پڑھا کرو حتی کہ ان میں سے ہر ایک 33 مرتبہ ہو جائے"۔
[اس حدیث کو بخاری: ۸۴۳ اور مسلم: ۵۹۵ نے روایت کیا ہے]

تیسرا باب:
اخروی مقصد کو پورا کرنے والے سرمائے

۱۴۶ سرمائے

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 170

1- اللہ تعالی کا ذکر

فضیلت : سب سے بلند درجے والا عمل، جہاد فی سبیل اللہ سے بہتر، اور سونے چاندی بھی صدقہ کرنے سے افضل ہے۔

دلیل : ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،کیا میں تمہارے سب سے بہتر اور تمہارے رب کے نزدیک سب سے پاکیزہ اور سب سے بلند درجے والے عمل کی تمھیں خبر نہ دوں؟ وہ عمل تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، وہ عمل تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم (میدان جنگ میں) اپنے دشمن سے ٹکراو، وہ تمہاری گردنیں کاٹے اور تم ان کی (یعنی تمہارے جہاد کرنے سے بھی افضل)،، لوگوں نے کہا: ہاں، (ضرور بتایئے) آپ ﷺ نے فرمایا: ،،وہ اللہ تعالی کا ذکر ہے،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۳۳۷۷) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 171

2- بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنا: «لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»

فضیلت : دس لاکھ ثواب لکھا جاتا اور جنت میں ایک گھر تعمیر کیا جاتا ہے۔

دلیل: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،،جو شخص بازار جاتے ہوئے یہ دعا پڑھے: (لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) تو اللہ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دے گا اور دس لاکھ اس کے گناہ مٹا دے گا اور جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا،،۔

[اس حدیث کو ترمذی نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 172

3- نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے جب کہ وہ پیر موڑے (دوزانوں) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو : «لا إله إلا الله وحده لا شريک له، له الملک و له الحمد، يحيى ويميت وهو حيّ لا يموت، وهوعلى كلّ شئ قدير»

فضیلت : دس درجات بلند ہوتے ہیں اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

دلیل : ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے جب کہ وہ پیر موڑے (دوزانوں) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو: (لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ مٹائے جائیں گے اور دس درجات بلند کردیے جائیں گے"۔

[اس حدیث کو نسائی نے الکبریٰ (۹۸۷۸) میں اور ترمذی (۳۴۷۴) نے روایت کیا ہے اور مذکورہ الفاظ ترمذی کے روایت کردہ ہیں اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 173

4- گھر میں وضو کرکے باجماعت فرض نماز ادا کرنے کے لیے بہت زیادہ قدموں سے چل کر مسجد کی طرف جانا

فضیلت : جنت میں درجات بلند ہوتے ہیں، جنت میں گھر تعمیر کیا جاتا ہے اور حج کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،کیا میں تمہیں ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹادیتا ہے اور درجات بلند فرماتا ہے ؟،، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ،،ناگواریوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا، مساجد تک زیادہ قدم چلنا "۔

[صحیح مسلم: ۲۵۱]

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،جس نے اپنے گھر میں وضو کیا، پھر اللہ کے گھروں میں سے اس کے کسی گھر کی طرف چل کر گیا تا کہ اللہ کے فرضوں میں سے ایک فریضے کو ادا کرے تو اس کے دونوں قدم (یہ کرتے ہیں کہ) ان میں سے ایک گناہ مٹاتا ہے اور دوسرا درجہ بلند کرتا ہے،،۔ [صحیح مسلم: ٦٦٦]

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،تم میں سے کسی ایک کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اس کے بازار اور گھر میں نماز پڑھنے سے بیس سے کئی درجے زیادہ باعث ثواب ہے یہ اس لیے کہ جب وہ وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے۔ پھر مسجد میں آتا ہے اور اس کا ارادہ صرف نماز پڑھنے کا ہوتا ہے اور اس کو نماز ہی مسجد میں لے جاتی ہے تو ایسے حالات میں وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اس کے بدلے ایک درجہ بلند ہوتا ہے"۔

[اس حدیث کو بخاری (٢١١٩) نے روایت کیا ہے اور مسلم (٦٦٦) نے اور مذکورہ الفاظ مسلم کے روایت کردہ ہیں]

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا:،،جو شخص مسجد کی طرف صبح و شام بار بار آتا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی مہمانی تیار کرتا ہے،جب بھی وہ صبح اور شام (مسجد میں) آتا اور جاتا ہے۔،،

[اس حدیث کو بخاری (٦٦٢) اور مسلم (٦٦٩) نے روایت کیا ہے]

اَبو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی اپنے گھر سے وضو کر کے فرض نماز کے لیے نکلتا ہے تو اس کا اجر و ثواب ایسے ہے جیسے کہ حاجی احرام باندھے ہوئے آئے"۔

[اس حدیث کو احمد (٢٢٧٣٥) اور ابو داود (٥٥٨) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 174

5- ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا

فضیلت :درجات بلند ہوتے اور (انتظار پر بھی) نماز کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،کیا میں تمہیں ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند فرماتا ہے ؟،، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ،،ناگواریوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا، مساجد تک زیادہ قدم چلنا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہی رِباط (شیطان کے خلاف جنگ کی چھاؤنی) ہے۔،،

[صحیح مسلم: (۲۵۱)]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے ہر ایک اس وقت تک نماز ہی میں رہتا ہے جب تک نماز نے اسے روک رکھا ہو"۔

[اس حدیث کو بخاری: ٦٥٩ اور مسلم: ٦٤٩ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 175

6- ناگواریوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا

فضیلت :درجات بلند ہوتے ہیں۔

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،کیا میں تمہیں ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند فرماتا ہے ؟،، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ،،ناگواریوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا۔،،

[صحیح مسلم: (۲۵۱)]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 176

7- کثرت سے اللہ کے لیے سجدہ کرنا۔

فضیلت : جنت میں درجہ بلند ہو گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہو گی۔

دلیل : ثوبان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس پر عمل کروں تو وہ مجھے جنت میں داخل کر دے، آپ ﷺ نے فرمایا: ،،تم اللہ کے حضور کثرت سے سجدے کیا کرو کیوں کہ تم اللہ کے لیے جو بھی سجدہ کرو گے اللہ اس کے نتیجے میں تمہارا درجہ ضرور بلند کرے گا اور تمہارا کوئی گناہ معاف کر دے گا۔،،

[صحیح مسلم: ۴۸۸]

ربیعہ بن کعب (بن مالک) اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں (خدمت کے لیے) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (صفہ میں آپ ﷺ کے قریب) رات گزارا کرتا تھا، (جب آپ ﷺ تہجد کے لیے اٹھتے تو) میں وضو کا پانی اور دوسری ضروریات لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ (ایک مرتبہ) آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: ،،(کچھ) مانگو۔،، تو میں نے عرض کیا: میں آپ ﷺ سے یہ چاہتا ہوں کہ جنت میں بھی آپ ﷺ کی رفاقت نصیب ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ،،یا اس کے سوا کچھ اور؟،، میں نے عرض کیا: بس یہی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ،،تم اپنے معاملے میں سجدوں کی کثرت سے میری مدد کرو۔،، [صحیح مسلم: ۴۸۹]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 177

8- اولاد کا (ماں باپ) کے حق میں مغفرت کی دعا کرنا

فضیلت : جنت میں درجہ بلند ہوتا ہے۔

دلیل : ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بلاشبہ ایک آدمی کا جنت میں درجہ بلند کیا جاتا ہے، وہ کہتا ہے، یہ مجھے کیسے مل گیا؟ (جواباً) کہا جاتا ہے: تیرے بچے کا تیرے حق میں استغفار کرنے کی وجہ سے۔“

[اس حدیث کو احمد (۱۰۶۱۰) نے روایت کیا ہے اور ابن کثیر اور شوکانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمائے پر عمل

سرمائے 178-181

9-12: بدشگونی، جھاڑ پھونک اور داغ کر علاج کروانے سے بچنا اور صرف اپنے اللہ پر توکل کرنا
فضیلت :بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخلہ
دلیل :ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمام امتیں میرے سامنے پیش کی گئیں... میں نے دیکھا بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے افق کو ڈھانپ رکھا ہے... مجھ سے کہا گیا: یہ لوگ آپ کی امت ہیں اور ان میں سے ستر ہزار لوگ ہوں گے جو جنت میں بغیر حساب داخل ہوں گے... فرمایا: ”یہ وہ لوگ ہیں جو بدشگونی نہیں لیتے اور نہ جھاڑ پھونک کراتے ہیں اور نہ داغ (کر علاج) کرواتے ہیں، بلکہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔“
[صحیح بخاری: ۵۷۵۲]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 182

13- رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت۔
فضیلت :جنت میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہو گی۔
دلیل: انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،،جس کو تو محبوب رکھتا ہے قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہو گا۔،،
[صحیح بخاری: ۳٦۸۸]

سرمایہ 183

سرمایہ پر عمل

14- بیٹیوں اور بہنوں کی پرورش کرنا یہاں تک کہ وہ دور ہو جائیں یا انسان خود فوت ہو جائے
فضیلت : جنت میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہوگی۔
دلیل: انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے دو یا تین بیٹیوں یا دو یا تین بہنوں کی پرورش کی، حتی کہ وہ دور ہو گئیں یا وہ خود فوت ہو گیا، تو میں اور وہ ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے۔“ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت اور درمیان والی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔
[اس حدیث کو ابن حبان (۴۴۷) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ 184

سرمایہ پر عمل

15- یتیم کی سرپرستی کرنا
فضیلت : جنت میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہوگی۔
دلیل : سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”میں اور یتیم کی نگہداشت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔“ پھر آپ نے شہادت والی اور درمیانی انگلی سے اشارہ فرمایا اور دونوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔
[صحیح بخاری: ۵۳۰۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 185

16- اچھی طرح سے وضو کر کے پوری یکسوئی اور توجہ کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کرنا
فضیلت :اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔
دلیل: عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " ،،جو بھی مسلمان وضو کرتا ہے اور وہ اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر کھڑے ہو کر پوری یکسوئی اور توجہ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھتا ہے، تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔،،
[صحیح مسلم: ۲۳۴]
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز فجر کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا:،،اے بلال! مجھے وہ عمل بتاؤ جو تم نے اسلام لانے کے بعد کیا ہو اور تمہارے ہاں وہ زیادہ امید والا ہو کیوں کہ میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمہارے جوتوں کی آہٹ سنی ہے۔،، بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے کوئی عمل ایسا نہیں کیا جو میرے نزدیک زیادہ پر امید ہو، البتہ میں رات اور دن میں جب بھی وضو کرتا ہوں تو اس وضو سے جو نماز میرے مقدر میں ہوتی ہے پڑھ لیتا ہوں۔
[صحیح بخاری: ۱۱۴۹۔ صحیح مسلم: ۲۴۵۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 186

17- راہ الٰہی میں جنگ کرنا خواہ معمولی وقت کے لیے ہی کیوں نہ ہو
فضیلت :جنت واجب ہو جاتی ہے۔
دلیل : {إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ} [توبہ: 111]
یعنی: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض میں خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی۔ وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں، اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے تورات میں اور انجیل میں اور قرآن میں۔

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر کسی نے اونٹنی کو دوبارہ دوہنے کے وقفہ کے برابر بھی قتال کیا تو اس کے لیے جنت واجب ہے"۔
[اس حدیث کو ابو داود (۲۵۴۱) اور ترمذی (۱۶۵۷) اور ابن ماجہ (۲۷۹۲) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]
عبد اللہ بن ابی اوفی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ،،جان لو جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔،، [صحیح بخاری: ۲۸۱۸]

سرمایہ 187

سرمایہ پر عمل

18- زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنا
فضیلت : جنت واجب ہو جاتی ہے
دلیل : سہل بن سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”جو شخص مجھے اپنے دونوں جبڑوں کے درمیان اور ٹانگوں کے درمیان کی ضمانت دے دے میں اس کے لیے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“ [صحیح بخاری: ۶۴۷۴]

سرمایہ 188

سرمایہ پر عمل

19- صبح کے وقت یہ دعا پڑھنا: «رضيتُ بالله ربا و بالإسلام دينا و بمحمد ﷺ نبيا»
فضیلت : جنت واجب ہو جاتی ہے۔
دلیل : منیذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "جو شخص صبح کے وقت یہ کہے: «رضيتُ بالله ربا و بالإسلام دينا و بمحمد ﷺ نبيا» تو میں اس کا ضامن ہوں، میں اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کروں گا"۔
[اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر (۸۳۸) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 189

20-جماعت کو لازم پکڑنا۔

فضیلت :

دلیل: جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو آدمی جنت کے وسط (میں مقام) حاصل کرنا چاہتا ہے وہ جماعت کو لازم پکڑے، کیوں کہ ایک آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور دو سے وہ ذرا دور ہو جاتا ہے"۔

[اس حدیث کو احمد (۱۷۹) نے روایت کیا ہے اور ارناؤوط نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 190

21-کسی بیمار کی تیمارداری کرنا یا اللہ کی خاطر کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کرنا

فضیلت : جنت میں، جنت کے باغ یا اس کی روش میں ہوگا اور دخول جنت سے سرفراز ہوگا

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کرتا ہے یا اس سے ملاقات کرتا ہے تو اللہ تبارک وتعالی فرماتا ہے: تم خوش رہو اور تمہارا آنا بہت عمدہ ہے اور جنت میں تم نے ایک منزل بنالی"۔

[اس حدیث کو ابن حبان نے صحیح کہا ہے(۲۹۶۱)]

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے :،،جو مسلمان بھی کسی مسلمان کی صبح کے وقت عیادت کرتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ اور جو شام کو عیادت کرتا ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ ہوگا،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۹۶۹) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی وہ مسلسل جنت کی روش میں رہا۔" آپ سے پوچھا گیا: یا رسول اللہ! جنت کی روش کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا: "اس کے پھل جنہیں وہ چنتا ہے۔"
[صحیح مسلم: ۲۵٦۸]
انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "وہ آدمی جنت میں جائے گا جو شہر کے دوسرے کنارے میں بسنے والے بھائی سے اللہ تعالیٰ کے لیے ملاقات کرنے کے لیے جاتا ہے"۔
[اس حدیث کو طبرانی نے الاوسط (۱۷۴۳) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ 191

سرمایہ پر عمل

22- اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنا
فضیلت : جنت میں ان کے لیے ایک گھر تعمیر کی جاتی ہے، وہ جنت میں داخل ہوں گے اور قیامت کے دن سایہ نصیب ہو گا۔
دلیل : ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک دوسرے سے محبت کرنے والوں کے کمرے جنت میں اس ستارہ کی طرح نظر آئیں گے جو مشرق یا مغرب میں طلوع ہوتا ہے، کہا جائے گا: یہ کون لوگ ہیں؟ جواب دیا جائے گا: یہ اللہ عزوجل کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ ہیں"۔
[اس حدیث کو احمد (۱۲۰۰۹) نے روایت کیا ہے اور سیوطی نے اسے صحیح کہا ہے]
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،، تم جنت میں داخل نہیں ہوگے یہاں تک کہ تم مومن ہو جاؤ، اور تم مومن نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو، کیا تمھیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو تو ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام عام کرو۔،، [صحیح مسلم: ۵۴]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:،،سات قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں جگہ دے گا جس روز اس کے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہو گا" اس میں یہ بھی ہے: "وہ دو شخص جو اللہ کے لیے دوستی کریں، جمع ہوں تو اس کے لیے اور جدا ہوں تو بھی اس کے لیے"۔ [صحیح بخاری: ٦٦٠۔ صحیح مسلم: ١٠٣١]
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: میرے جلال کی بنا پر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ آج میں انہیں اپنے سائے میں رکھوں گا، آج کے دن جب میرے سائے کے سوا اور کوئی سایہ نہیں۔"
[اس حدیث کو مسلم (٢٥٦٦) نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 192

23- حسن اخلاق

فضیلت : جنت میں داخلہ ملے گا، ترازو پر قیامت کے دن سب سے وزنی عمل ہو گا اور جنت کے بالائی حصہ میں اسے ایک گھر ملے گا۔

دلیل :ابو ہریرۃ ر ضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ سے اس چیز کے بارے میں سوال کیا گیا جو لوگوں کو بکثرت جنت میں داخل کرے گی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ،،اللہ کاڈراوراچھے اخلاق"۔ [ترمذی (٢٠٠٤) نے روایت کیا ہے اور صحیح کہا ہے]
اَبو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:،،قیامت کے دن مومن کے میزان میں اخلاقِ حسنہ سے بھاری کوئی چیز نہیں ہو گی،،۔
[اس حدیث کو ترمذی (٢٠٠٢) اور ابو داود (٤٧٩٩) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہاہے]
ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں ذمہ دار ہوں جنت کی اعلی منازل میں ایک محل کا، اس شخص کے لیے جو اپنے اخلاق کو عمدہ بنا لے"۔
[اس حدیث کو اَبو ادود (٤٨٠٠) نے روایت کیا ہے اور نووی اور ابن القیم نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 193

24- مصیبت کے وقت حمد وثنا کرنا اور انا للہ پڑھنا اور یہ کہنا: اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا منها

فضیلت : جنت میں (اس کے لیے) ایک گھر بنایا جاتا ہے اور اجر وثواب سے بہرہ ور ہوتا ہے۔

دلیل : ابو موسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،جب بندے کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے پوچھتا ہے: تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کرلی؟ تو وہ کہتے ہیں: ہاں، پھر فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کا پھل لے لیا؟ وہ کہتے ہیں: ہاں۔ تو اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے: میرے بندے نے کیا کہا؟ وہ کہتے ہیں: اس نے تیری حمد بیان کی اور ﴿إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾ پڑھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بنادو اور اس کا نام بیت الحمد رکھو"۔

[اس حدیث کو ترمذی (۱۰۲۱) نے روایت کیا ہے اور اسے حسن کہا ہے]

ام سلمہ زوجہ نبی ﷺ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:،، کوئی بندہ نہیں جسے مصیبت پہنچے اور وہ کہے: " إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا" (بے شک ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت کا اجر دے اور مجھے اس کا بہتر بدل عطا فرما)، مگر اللہ تعالیٰ اسے اس کی مصیبت کا اجر دیتا ہے اور اسے اس کا بہتر بدل عطا فرماتا ہے۔،، [صحیح مسلم: ۹۱۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 194

25- دروغ گوئی سے باز رہنا، خواہ ہنسی مذاق ہی میں کیوں نہ ہو۔

فضیلت : جنت کے درمیان میں اس کے لیے ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

أبو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "”میں ذمہ دار ہوں ایک محل کا، جنت کے درمیان میں، اس شخص کے لیے جو جھوٹ چھوڑ دے، اگرچہ مزاح ہی میں ہو"۔

[اس حدیث کو ابو داود (۴۸۰۰) نے روایت کیا ہے اور نووی اور ابن قیم نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 195

26- ہر روز فرض نمازوں کے علاوہ بارہ رکعت نفل نماز پڑھنا

فضیلت :اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر کیا جاتا ہے۔

دلیل :ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: "کوئی ایسا مسلمان بندہ نہیں جو ہر روز اللہ کے لئے فرائض کے علاوہ بارہ رکعات سنتیں ادا کرتا ہے مگر اللہ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے"۔

[صحیح مسلم: ۷۲۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 196

27- اللہ کی رضا کے لیے کوئی مسجد تعمیر کرنا

فضیلت :اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر کیا جاتا ہے۔

دلیل : عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:،، جس شخص نے اللہ کی خاطر کوئی مسجد بنائی، اللہ اس کے لیے جنت میں اس جیسا (گھر) تعمیر کرے گا۔،، ایک روایت میں ہے کہ: "اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر کرے گا"۔

[اس حدیث کو بخاری: ۴۵۰ اور مسلم: ۵۳۳ نے روایت کیا ہے اور مذکورہ الفاظ مسلم کے روایت کردہ ہیں]

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،، جس نے اللہ کے لئے قطات کے گھونسلے جتنی یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر تیار کرے گا۔،،

[اس حدیث کو ابن ماجہ (۷۳۸) اور ابن خزیمہ (۱۲۹۲) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]۔ قطات ایک قسم کا کبوتر ہے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 197

28- حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے

فضیلت : جنت کی ایک جانب میں ایک گھر تعمیر کیا جاتا ہے۔

دلیل : ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں ذمہ دار ہوں ایک محل کا، جنت کی ایک جانب میں، اس شخص کے لیے جو جھگڑا چھوڑ دے، اگرچہ حق پر ہو"۔

[اس حدیث کو ابو داود (۴۸۰۰) نے روایت کیا ہے اور نووی اور ابن قیم نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 198

29- اللہ کا تقوی اور خوف

فضیلت : جنت میں بیویاں ملیں گی، جنت میں داخلہ ملے گا، اللہ کے پاس راستی اور عزت کی بیٹھک میں ہوں گے، اس کے لیے اللہ کے ثواب اور جنت، کامیابی اور بہتر انجام کی خوش خبری ہے، اللہ اسے اجر و ثواب سے مالا مال کرے گا۔

دلیل : {لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ} [آل عمران: 15]

یعنی: تقویٰ والوں کے لئے ان کے رب تعالیٰ کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ بیویاں۔

﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ * فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ * يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ *كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ﴾ [دخان: 51-54]

یعنی: بے شک (اللہ سے) ڈرنے والے امن چین کی جگہ میں ہوں گے * باغوں اور چشموں میں * باریک اور دبیز ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے * یہ اسی طرح ہے اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا نکاح کر دیں گے۔

﴿إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا * حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا * وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا * وَكَأْسًا دِهَاقًا * لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا * جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا﴾ [نبأ: 31-36]

یعنی: یقیناً پرہیز گار لوگوں کے لئے کامیابی ہے * باغات ہیں اور انگور ہیں [32* اور نوجوان کنواری ہم عمر عورتیں ہیں* اور چھلکتے ہوئے جام شراب ہیں * وہاں نہ تو وہ بیہودہ باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹی باتیں سنیں گے* (ان کو) تیرے رب کی طرف سے (ان کے نیک اعمال کا) بدلہ ملے گا جو کافی انعام ہوگا۔

﴿وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ﴾ [آل عمران: 133]

یعنی: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیز گاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

﴿مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ﴾ [رعد: ۳۵]

یعنی: اس جنت کی صفت، جس کا وعدہ پرہیز گاروں کو دیا گیا ہے یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس کا میوہ ہمیشگی والا ہے اور اس کا سایہ بھی۔ یہ ہے انجام پرہیز گاروں کا، اور کافروں کا انجام کار دوزخ ہے۔

﴿وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ * جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ﴾ [نحل: 30-31]

یعنی: کیا ہی خوب پرہیز گاروں کا گھر ہے* ہمیشگی والے باغات جہاں وہ جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، جو کچھ یہ طلب کریں گے وہاں ان کے لیے موجود ہوگا۔ پرہیز گاروں کو اللہ تعالیٰ اسی طرح بدلے عطا فرماتا ہے۔

﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ﴾ [ذاریات: 15]

یعنی: بیشک تقویٰ والے لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى * وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى * فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى﴾ [لیل: 5-7]

یعنی: جس نے دیا (اللہ کی راہ میں) اور ڈرا (اپنے رب سے)* اور نیک بات کی تصدیق کرتا رہے گا * تو ہم بھی اس کو آسان راستے کی سہولت دیں گے۔

﴿وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ﴾ [شعراء: 90]

یعنی: پرہیز گاروں کے لیے جنت بالکل نزدیک لائی جائے گی۔

﴿إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ﴾ [قلم: 34]

یعنی: پرہیز گاروں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمتوں والی جنتیں ہیں۔

{مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ} [محمد: 15]

یعنی: اس جنت کی صفت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بدبو کرنے والا نہیں، اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزہ نہیں بدلا اور شراب کی نہریں ہیں جن میں پینے والوں کے لئے بڑی لذت ہے اور نہریں ہیں شہد کی جو بہت صاف ہیں اور ان کے لئے وہاں ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔

﴿وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ﴾ [زمر: 73]

یعنی: اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے ان کے گروہ کے گروہ جنت کی طرف روانہ کیے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آ جائیں گے اور دروازے کھول دیے جائیں گے اور وہاں کے نگہبان ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو، تم خوش حال رہو تم اس میں ہمیشہ کے لیے چلے جاؤ۔

﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ * وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ * كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ * إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ﴾ [مرسلات: 41-44]

یعنی: بے شک پرہیز گار لوگ سایوں میں ہیں اور بہتے چشموں میں * اور ان میووں میں جن کی وہ خواہش کریں * (اے جنتیو!) کھاؤ پیو مزے سے اپنے کیے ہوئے اعمال کے بدلے * یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ * فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ﴾ [قمر: 54-55]

یعنی: یقیناً ہمارا ڈر رکھنے والے جنتوں اور نہروں میں ہوں گے * راستی اور عزت کی بیٹھک میں قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ * لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾ [یونس: 63-64]

یعنی: یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز رکھتے ہیں * ان کے لیے دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوش خبری ہے اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کچھ فرق ہوا نہیں کرتا۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

﴿فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا﴾ [مریم: 97]

یعنی: ہم نے اس قرآن کو تیری زبان میں بہت ہی آسان کر دیا ہے کہ تو اس کے ذریعہ سے پرہیز گاروں کو خوشخبری دے اور جھگڑالو لوگوں کو ڈرا دے۔

{وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ} [اعراف: 128]و [قصص: 83]
یعنی: اور اخیر کامیابی ان ہی کی ہوتی ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔
{فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ} [هود: 49]
یعنی: آپ صبر کرتے رہیئے (یقین مانیئے) کہ انجام کار پرہیز گاروں کے لئے ہی ہے۔
{وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا} [طلاق: 5]
یعنی: جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے گناہ مٹادے گا اور اسے بڑا بھاری اجر دے گا۔
{وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ} [آل عمران: 179]
یعنی: اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ کرو تو تمہارے لئے بڑا بھاری اجر ہے۔
{وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ} [محمد: 36]
یعنی: اگر تم ایمان لے آؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو اللہ تمہیں تمہارے اجر دے گا۔
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ سے اس چیز کے بارے میں سوال کیا گیا جو لوگوں کو بکثرت جنت میں داخل کرے گی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ،،اللہ کا ڈر"۔
[اس حدیث کو ترمذی نے روایت کیا ہے اور اسے صحیح کہا ہے]

سرمائے پر عمل

سرمائے 199-202

30-33: (سبحان اللہ)، (الحمدللہ)، (لا الہ الا اللہ) اور (اللہ اکبر) پڑھنا۔
فضیلت: جنت میں ایک درخت لگایا جاتا ہے اور صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔
دلیل: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہو: (سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ) ان میں سے ہر ہر کلمے کے عوض جنت میں تمہارے لئے ایک ایک درخت لگا دیا جائے گا"۔
[اس حدیث کو ترمذی (۳۹۲۰) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]
اَبو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بے شک ہر دفعہ سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ہر دفعہ اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے۔ ہر دفعہ الحمد للہ کہنا صدقہ ہے، ہر دفعہ لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے"۔ [صحیح مسلم: ۱۰۰۶]

اَبو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،، صبح کو تم میں سے ہر ایک شخص کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ ہوتا ہے۔ ہر ایک تسبیح (ایک دفعہ سُبحَانَ اللہِ) کہنا صدقہ ہے۔ ہر ایک تحمید (اَلحمدُ للہِ) کہنا صدقہ ہے، ہر ایک تہلیل (لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ) کہنا صدقہ ہے ہر ایک تکبیر (اَللہُ اَکبَر) کہنا بھی صدقہ ہے،،۔ [صحیح مسلم: ۱۶۴۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 203

34- یہ دعا پڑھنا: سبحان الله العظیم و بحمده

فضیلت : جنت میں ایک کھجور کا درخت لگایا جاتا ہے۔

دلیل : جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:،، جس نے: (سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ) کہا، اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جائے گا،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۳۸۰۸) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 204

35- غصہ پر قابو کرنا جب کہ اسے کر گزرنے کی استطاعت رکھتا ہو۔

فضیلت : جنت میں داخل ہو گا، اسے اللہ تعالی لوگوں کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ وہ جس حور کو چاہے منتخب کر لے، اور قیامت کے دن اس کا دل امید سے پر ہو گا۔

دلیل : ﴿ وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ* الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ﴾ [آل عمران: 133-134]

یعنی: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیز گاروں کے لئے تیار کی گئی ہے* جو لوگ آسانی میں سختی کے موقع پر بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، غصہ پینے والے ہیں۔

معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے سے روایت ہے کہ نبی اکرم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:،، جو شخص غصہ ضبط کر لے حالانکہ وہ اسے کر گزرنے کی استطاعت رکھتا ہو، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ وہ جس حور کو چاہے منتخب کر لے،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۲۰۲۱) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے غصہ پر کنٹرول کر لیا اور اگر چاہتا تو اسے کر گزرتا تو اللہ تعالی قیامت کے دن اس کے دل میں امید بھر دے گا"۔ [طبرانی نے الکبیر (۱۳۶۴۶) میں روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 205

36- عاجزی وفروتنی اور اللہ کی خاطر تواضع اختیار کرتے ہوئے قدرت رکھنے کے باوجود زرق برق پوشاک کو ترک کرنا

فضیلت : جنت میں داخل ہوگا اور تمام خلائق کے سامنے اسے بلائے گا تاکہ وہ اہل ایمان کے لباس میں سے جسے چاہے پسند کرے اور پہنے۔

دلیل : حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا: میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”میں تمہیں بتاؤں کہ جنتی کون ہے؟ ہر وہ ناتواں جسے لوگ کمزور اور حقیر خیال کرتے ہوں"۔ [صحیح بخاری: ۶۶۵۷۔ صحیح مسلم: ۲۸۵۳]

معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،جو شخص زینت کا لباس خالص اللہ کی رضامندی اور اس کی تواضع کی خاطر چھوڑدے باوجود یہ کہ وہ اسے میسر ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو قیامت کے دن تمام خلائق کے سامنے بلائے گا تاکہ وہ اہل ایمان کے لباس میں سے جسے چاہے پسند کرے، اور پہنے،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۲۶۸۵) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 206

37- تنگ دست کو مہلت دینا، (قرض کی) ادائیگی کے وقت کمی کوتاہی کو نظر انداز کرنا یا (قرض) معاف کردینا

فضیلت : جنت میں داخل ہوگا اور قیامت کے دن سایہ سے سرفراز ہوگا۔

دلیل : حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کی: ،،ایک آدمی فوت ہوا اور جنت میں داخل ہوا تو اس سے کہا گیا: تو کیا عمل کرتا تھا؟۔ اس نے کہا: (اے میرے پروردگار!) میں لوگوں سے (قرض پر) خرید وفروخت کرتا تھا، تو میں تنگ دست کو مہلت دیتا اور سکہ اور نقدی وصول کرنے میں نرمی کرتا تھا، تو اس کی مغفرت کردی گئی،،۔

[صحیح بخاری: (۲۳۹۱) اور صحیح مسلم: ۱۵۶۰]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص کسی تنگ دست (قرض دار) کو مہلت دے یا اس کا کچھ قرض معاف کر دے، تو اللہ اسے قیامت کے دن اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ دے گا جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہو گا،،۔

[اس حدیث کو احمد (۸۸۳۲) اور ترمذی (۱۳۰۶) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 207

38-روزہ

فضیلت : جنت میں داخل ہو گا اور اللہ تعالی اسے اجر وثواب سے نوازے گا۔

دلیل : ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: "آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس پر عمل کرکے میں جنت میں داخل ہو سکوں، آپ نے فرمایا: روزے کو لازم پکڑو، کیوں کہ اس کی کوئی نظیر نہیں"۔

[اس حدیث کو احمد (۲۲۵۷۹) اور ابن حبان (۳۴۲۵) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے: ابن آدم کے تمام اعمال اس کے لیے ہیں مگر روزہ، وہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا"۔

[صحیح بخاری: ۱۹۰۴۔ صحیح مسلم: ۱۱۵۱]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 208

39- لوگوں کو درگزر کرنا، بدسلوکی کرنے والے کو معاف کرنا اور اصلاح کرنا

فضیلت : جنت میں داخلہ اور اللہ کا اجر وثواب

دلیل : ﴿وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ* الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ﴾ [آل عمران: 133-134]

یعنی: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے* جو لوگ آسانی میں سختی کے موقع پر بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، غصہ پینے والے اور لوگوں کو درگزر کرنے والے ہیں۔

﴿وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ﴾ [شوری: 40]

یعنی: اور برائی کا بدلہ اسی جیسی برائی ہے، اور جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 209

40- خوش حالی وتنگ دستی ہر حال میں مانگنے والے اور سوال سے بچنے والے پر خرچ کرنا اور بخیلی سے دور رہنا۔

فضیلت : جنت میں داخلہ، کامیابی اور بہتر انجام

{مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى * وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى * فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى} [لیل: 5-7]

یعنی: جس نے دیا (اللہ کی راہ میں) اور ڈرا (اپنے رب سے)* اور نیک بات کی تصدیق کرتا رہے گا * تو ہم بھی اس کو آسان راستے کی سہولت دیں گے۔

{إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ * آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ * كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ * وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ * وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ} [ذاریات: 15-19]

بیشک تقویٰ والے لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے * ان کے رب نے جو کچھ انہیں عطا فرمایا ہے اسے لے رہے ہوں گے وہ تو اس سے پہلے ہی نیکو کار تھے * وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے * اور وقت سحر استغفار کیا کرتے تھے * اور ان کے مال میں مانگنے والوں کا اور سوال سے بچنے والوں کا حق تھا۔

{وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ} [تغابن: 16]

یعنی: اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے محفوظ رکھا جائے وہی کامیاب ہے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 210

41- رات کے وقت جب لوگ سو رہے ہوں تو اس وقت نماز پڑھنا، رات میں کم سے کم سونا اور ہزار آیت سے قیام کرنا

فضیلت : جنت میں داخل ہو گا اور بیش بہا اجر و ثواب سے سرفراز ہو گا۔

دلیل : {إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ * آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ *كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ} [ذاریات: 15-17]

یعنی: بیشک تقویٰ والے لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے * ان کے رب نے جو کچھ انہیں عطا فرمایا ہے اسے لے رہے ہوں گے وہ تو اس سے پہلے ہی نیکو کار تھے * وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے۔

عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اور جب لوگ سو رہے ہوں تو تم رات کو نماز (تہجد) پڑھو، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے"۔

[اس حدیث کو احمد (۲۴۳۰۷)، ترمذی (۲۴۸۵) اور ابن ماجہ (۱۳۳۴) نے روایت کیا ہے اور مذکورہ الفاظ اسی کے روایت کردہ ہیں اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ہزار آیتوں سے قیام کرے وہ «المقنطرین» (بے انتہا ثواب جمع کرنے والوں) میں لکھا جاتا ہے"۔

[اس حدیث کو ابو داود (۱۳۹۸) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 211

42- سورۃ الملک کی تلاوت کرنا

فضیلت :جنت میں داخلہ اور دخول جنت کی سفارش

دلیل : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ سورہ اپنے پڑھنے والے کے حق میں سفارش کرے گی یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کرادے گی"۔

[اس حدیث کو طبرانی نے الاوسط (۳۶۵۴) اور الصغیر (۴۹۰) میں روایت کیا ہے اور ہیثمی نے کہا کہ:اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں]۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:،، قرآن کی تیس آیتوں کی ایک سورہ نے اپنے پڑھنے والے کے حق میں شفاعت (سفارش) کی تو اسے بخش دیا گیا، یہ سورہ ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ ہے،،۔

[اس حدیث کو ابن ماجہ (۳۷۸۶) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 212

43- کلمہ شہادت پڑھنا: «أشهد أن لا إله إلاّ الله وحده لا شريك له وأن محمداً عبده ورسوله».

فضیلت : جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہے گا داخل ہو جائے گا، خواہ اس کا عمل جیسا بھی رہا ہو۔

دلیل : عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:،، جس نے یہ گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نیز وہ اللہ کا ایسا کلمہ ہیں جسے مریم علیہا السلام تک پہنچایا اور اس کی طرف سے روح ہیں، جنت بھی حق ہے اور دوزخ بھی حق ہے۔ تو اس نے جو بھی عمل کیا ہو گا، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔،، بخاری کی ایک روایت میں یہ اضافہ ہے:،، ایسا شخص جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہے گزرے گا۔،،

[صحیح بخاری: ۳۴۳۵۔ صحیح مسلم: ۲۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 213

44- حج مبرور

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حج مبرور کی جزا تو جنت ہے۔،،

[صحیح بخاری: ۱۷۷۳۔ صحیح مسلم: ۱۳۴۹]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 214

45- اللہ کے سامنے صدق دل سے توبہ کرنا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ} [تحریم: 8]

یعنی: اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 215

46- کبیرہ گناہوں سے گریز کرنا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل: {إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا} [نساء: 31]

یعنی: اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہوگے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ دور کر دیں گے اور عزت وبزرگی کی جگہ داخل کریں گے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 216

47- والدین کی فرمانبرداری

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اس شخص کی ناک خاک آلود ہو گئی، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو گئی، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو گئی۔" پوچھا گیا: اللہ کے رسول! وہ کون شخص ہے؟ فرمایا: "جس کے ہوتے ہوئے اس کے ماں باپ، ان میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو بڑھاپے نے پایا، پھر وہ (ان کی خدمت کرکے) جنت میں داخل نہ ہوا۔" [صحیح مسلم: ۲۵۵۱]

عیاض بن مرثد یا مرثد بن عیاض عامری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ایسے عمل کے بارے میں دریافت کیا جو اسے جنت میں داخل کر دے، آپ نے فرمایا: کیا تمہارے والدین میں سے کوئی باحیات ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں، آپ نے تین دفعہ سوال کیا پھر فرمایا: "پانی پلاؤ، جب لوگ موجود نہ ہوں تو انہیں پانی پہنچادو اور اگر وہ موجود ہوں تو پانی کی ضرورت پوری کر دو"۔

[اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر (۱۰۱۴) میں روایت کیا ہے اور ہیثمی نے کہا: اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں]

اَبو الدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: باپ جنت کا درمیانی دروازہ ہے، اگر تم چاہو تو اس دروازہ کو ضائع کر دو اور چاہو تو اس کی حفاظت کرو۔

[اس حدیث کو احمد (۲۸۱۵۹) اور ترمذی (۱۹۰۰) نے روایت کیا ہے اور ابن ماجہ (۳۶۶۳) نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 217

48- آزمائش پر صبر و شکیبائی سے کام لینا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تم چاہو تو صبر کرو اور بدلے میں تمہارے لیے جنت ہے"۔

[صحیح بخاری: ۵۶۵۲۔ صحیح مسلم: ۲۵۷۶]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 218

48- ایک ساتھ روزہ رکھنا، جنازہ کے پیچھے چلنا، مسکین کو کھانا کھلانا اور بیمار کی عیادت کرنا
فضیلت : جنت میں داخلہ
دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،کسی انسان میں یہ نیکیاں جمع نہیں ہوتیں مگر وہ یقیناً جنت میں داخل ہوتا ہے۔،،
[صحیح مسلم: ١٠٢٨]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 219

50- حصول علم
فضیلت : جنت میں داخلہ
دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،جو علم حاصل کرنے کے ارادہ سے کہیں جائے، تو اللہ اس کے لیے جنت کے راستے کو آسان (وہموار) کر دیتاہے،،۔ [صحیح مسلم: ٢٦٩٩]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 220

51- صدق وراستی
فضیلت : جنت میں داخلہ
دلیل : عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " ”سچائی“ نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک وہ صدیق کا مرتبہ حاصل کرلیتا ہے"۔
[صحیح بخاری: (٦٠٩٤) اور صحیح مسلم: (٢٦٠٦)]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 221

52- سلام کو عام کرنا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،تم جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ تم مومن ہو جاؤ، اور تم مومن نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو، کیا تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو تو ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام عام کرو۔،،[صحیح مسلم: ۵۴]

عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،،لوگو! سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور رات میں جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو، تم لوگ سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو گے،،۔

[اس حدیث کو احمد (۲۴۳۰۷) اور ترمذی (۲۴۸۵) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 222

53- مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا جیسے تکلیف دہ درختوں کو کاٹ دینا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک شخص راستے پر پڑی ہوئی درخت کی ایک شاخ کے پاس سے گزرا تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس شاخ کو مسلمانوں کے راستے سے ہٹا دوں گا تاکہ یہ ان کو ایذا نہ دے تو اس شخص کو جنت میں داخل کر دیا گیا۔" [صحیح مسلم: ۱۹۱۴]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ (اس عمل کے بدلے) جنت میں ہر طرف (نعمتوں کے مزے) لے رہا تھا (کیوں کہ) اس نے راستے کے درمیان سے ایک ایسے درخت کو کاٹ دیا تھا جو لوگوں کو اذیت دیتا تھا۔" [صحیح مسلم: ۱۹۱۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 223

54- اچھی طرح وضو کرنے کے بعد یہ دعا پڑھنا:«أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ»

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،،تم میں سے جو شخص بھی وضو کرے اور اپنے وضو کو پورا کرے (یا خوب اچھی طرح وضو کرے) پھر یہ کہے: "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ" (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود بر حق نہیں، اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس سے چاہے داخل ہو جائے)۔،،

[صحیح مسلم:۲۳۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 224

55- اللہ تعالی کے ننانوے (۹۹) اسمائے حسنی کو حفظ کرنا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالی کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں جو شخص بھی انہیں یاد کرے گا وہ جنت میں جائے گا"۔

[صحیح بخاری: ٦٤١٠۔ صحیح مسلم: ٢٦٧٧]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 225

56- پانی پلانا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : عیاض بن مرثد یا مرثد بن عیاض عامری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ایسے عمل کے بارے میں دریافت کیا جو اسے جنت میں داخل کردے، آپ نے فرمایا: کیا تمہارے والدین میں سے کوئی باحیات ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں، آپ نے تین دفعہ سوال کیا پھر فرمایا: "پانی پلاؤ، جب لوگ موجود نہ ہوں تو انہیں پانی پہنچادو اور اگر وہ موجود ہوں تو پانی کی ضرورت پوری کردو"۔

[اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر (۱۰۱۴) میں روایت کیا ہے اور ہیثمی نے کہا: اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 226

57- کھانا کھلانا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ،،لوگو! سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور رات میں جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو، تم لوگ سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہوگے،،۔

[اس حدیث کو احمد (۲۴۳۰۷) اور ترمذی (۲۴۸۵) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 227

58- گناہ کے بعد استغفار کرنا اور گناہ پر مصر نہ رہنا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : ﴿وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ* الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ* وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [آل عمران: 133-135]

یعنی: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیز گاروں کے لئے تیار کی گئی ہے * جو لوگ آسانی میں سختی کے موقع پر بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ ان نیک کاروں سے محبت کرتا ہے * جب ان سے کوئی ناشائستہ کام ہو جائے یا کوئی گناہ کر بیٹھیں تو فوراً اللہ کا ذکر اور اپنے گناہوں کے لئے استغفار کرتے ہیں، فی الواقع اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون گناہوں کو بخش سکتا ہے؟ اور وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پر اڑ نہیں جاتے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 228

59- یقین کے ساتھ دل سے مؤذن کا جواب دینا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،جب مؤذن اللّٰہُ أَکبَرُ اللّٰہُ أَکبَرُ، کہے تو تم میں سے (ہر) ایک اللّٰہُ أَکبَرُ اللّٰہُ أَکبَرُ، کہے، پھر وہ (مؤذن) کہے أَشھَدُ أَنْ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ، تو وہ بھی کہے: أَشھَدُ أَنْ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ، پھر (مؤذن) أَشھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ کہے تو وہ بھی أَشھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ کہے، پھر وہ (مؤذن) حَيَّ عَلَی الصَّلَاۃِ، کہے تو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ، کہے، پھر مؤذن حَيَّ عَلَی الفَلَاحِ، کہے، تو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ، کہے، پھر (مؤذن) اللّٰہُ أَکبَرُ اللّٰہُ أَکبَرُ، کہے، تو وہ بھی اللّٰہُ أَکبَرُ اللّٰہُ أَکبَرُ، کہے، پھر (مؤذن) لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ، کہے تو وہ بھی اپنے دل سے لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ، کہے تو وہ جنت میں داخل ہو گا،،۔ [صحیح مسلم: ٣٨٥]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص یقین کے ساتھ اس طرح سے کہے تو وہ جنت میں داخل ہو گا"۔ [اس حدیث کو ابن حبان (١٦٦٧) نے روایت کیا اور اسے صحیح قرار دیا ہے اور البانی نے بھی اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 229

60- ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنا
فضیلت :جنت میں داخلہ
دلیل : ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی سوائے موت کے"۔
[اس حدیث کو نسائی نے الکبری (۹۸۴۸) میں روایت کیا ہے اور ابن حبان، سیوطی اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 230

61- صبح وشام یقین کے ساتھ سید الاستغفار پڑھنا: (اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ...)
فضیلت :جنت میں داخلہ
دلیل :شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ: ”سید الاستغفار یہ (وظیفہ) ہے کہ تو کہے: "اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ " (اے اللہ! تو میرا رب ہے۔ میں تیرا ہی بندہ ہوں۔ میں ان بری حرکتوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو میں نے کی ہیں۔ جو تیری نعمتیں ہیں میں ان کا اقرار کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے۔ بلاشبہ تیرے سوا کوئی بھی گناہ معاف کرنے والا نہیں) آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اس استغفار پر یقین رکھتے ہوئے دل کی گہرائی سے اسے پڑھا پھر شام ہونے سے پہلے اسی دن اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس پر یقین رکھتے ہوئے رات کے وقت ان کو پڑھ لیا، پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔“
[اس حدیث کو امام بخاری (٦٣٠٦) نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 231

62- سحر کے وقت استغفار کرنا

فضیلت : دخول جنت

دلیل: {إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ * آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ * كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ * وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ} [ذاریات: 15-18]

یعنی: بے شک تقویٰ والے لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے * ان کے رب نے جو کچھ انہیں عطا فرمایا ہے اسے لے رہے ہوں گے وہ تو اس سے پہلے ہی نیکوکار تھے * وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے * اور وقت سحر استغفار کیا کرتے تھے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 232

63- پیاسے جانوروں کو پانی پلانا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ایک شخص کنویں سے قریب ہوا، اس میں اتر کر پانی پیا اور (جب اوپر آیا تو) کیا دیکھتا ہے کہ کنویں کے پاس ایک کتا (پیاس سے) ہانپ رہا ہے، اس کو کتے پر ترس آ گیا، اس نے ایک موزہ اتارا، اس میں پانی بھرا اور کتے کو سیراب کیا، اللہ نے اس کا یہ عمل قبول کر لیا اور اسے جنت میں داخل کر دیا"۔

[اس حدیث کو ابن حبان (۵۴۳) نے روایت کیا ہے اور اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 233

64- (قرض) ادا کرتے اور طلب کرتے وقت نرم رویہ اختیار کرنا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل: عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک شخص اس بنا پر جنت میں داخل ہوا کہ وہ (قرض) ادا کرتے اور طلب کرتے وقت نرم رویہ رکھتا تھا"۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 234

65- کسی محبوب اور پیارے کی وفات پر صبر کرتے ہوئے ثواب کی امید رکھنا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل: ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے اس مومن بندے کے لیے میرے پاس جنت کے علاوہ اور کوئی بدلہ نہیں جس کے کسی محبوب اور پیارے کو میں دنیا سے قبض کر لوں اور وہ اس پر صبر کر کے ثواب کا طالب رہے۔،،

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 235

66-شرم وحیا

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل : ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حیا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان والے جنت میں جائیں گے"۔

[اس حدیث کو احمد (١٠٦٦١) اور ترمذی (٢٠٠٩) نے روایت کیا ہے اور ذہبی اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 236

67- سورۃ الاخلاص کی محبت

فضیلت : جنت میں داخلہ

دلیل: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: "مسجد قبا میں ایک انصاری شخص ان کی امامت کرتا تھا، اور اس کی عادت یہ تھی کہ جب بھی وہ ارادہ کرتا کہ کوئی سورت نماز میں پڑھے تو اسے پڑھتا لیکن اس سورت سے پہلے ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پوری پڑھتا، پھر اس کے ساتھ دوسری سورت پڑھتا، اور وہ یہ عمل ہر رکعت میں کرتا تھا۔ چنانچہ نبی اکرم ﷺ جب ان لوگوں کے پاس آئے تو انہوں نے آپ ﷺ کو ساری بات بتائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا:،،اے فلاں! تمھیں کیا چیز مجبور کر رہی ہے کہ ہر رکعت میں تم اس سورت کو پڑھو؟،،، انہوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! میں اسے پسند کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،اس کی محبت تمھیں جنت میں لے جائے گی،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (٢٩٠١) نے روایت کیا ہے اور ابن العربی اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 237

68- مصیبت زدہ کی تعزیت کرنا اور اسے تسلی دینا

فضیلت : اسے قیامت کے دن عزت افزائی کا لباس پہنایا جائے گا۔

دلیل: محمد بن عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ،،جو مومن اپنے بھائی کو کسی مصیبت پر تسلی دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن عزت افزائی کا لباس عطا فرمائے گا۔،،

[اسے ابن ماجہ (١٦٠١) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 238

69- اللہ سے تین دفعہ جنت مانگنا

فضیلت : جنت اس کے حق میں دعا کرتی ہے کہ اسے جنت میں داخل کر دیا جائے

دلیل : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ،،جو اللہ تعالیٰ سے تین بار جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (٢٥٧٢) اور ابن ماجہ (٤٣٤٠) نے روایت کیا ہے اور سیوطی والبانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمائے 239-244

70-75: امام کا انصاف، عبادت الہی میں نوجوان کی پرورش، دل کا مسجد سے معلق رہنا، جسے کوئی خوبرو اور معزز عورت برائی کی دعوت دے اس کا یہ کہنا: میں اللہ سے ڈرتا ہوں، چھپا کر صدقہ کرنا اور تنہائی میں اللہ کی یاد سے آنکھوں کا اشکبار ہو جانا۔

فضیلت : قیامت کے دن سایہ نصیب ہو گا۔

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ،،سات قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں جگہ دے گا جس روز اس کے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہو گا: انصاف کرنے والا حکمران، وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں پروان چڑھے، وہ شخص جس کا دل مسجدوں میں اٹکا رہتا ہو، وہ دو شخص جو اللہ کے لیے دوستی کریں، جمع ہوں تو اس کے لیے اور جدا ہوں تو بھی اس کے لیے، وہ شخص جسے کوئی خوبرو اور معزز عورت برائی کی دعوت دے اور وہ کہہ دے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں، وہ شخص جو اس قدر پوشیدہ طور پر صدقہ دے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہ چلے کہ اس کا دایاں ہاتھ کیا خرچ کرتا ہے اور وہ شخص جو خلوت میں اللہ کو یاد کرے تو (بے ساختہ) اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔،،

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 245

76- اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی کو پناہ دینا

فضیلت :قیامت کے دن اسے سایہ نصیب ہو گا

دلیل: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کسی غازی کو پناہ دی اللہ اسے قیامت کے دن سایہ عطا فرمائے گا"۔

[اس حدیث کو احمد (۱۲۸) نے روایت کیا ہے اور ارناؤوط نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 246

77- عدل وانصاف

فضیلت :رحمن کے سامنے موتی کے منبروں پر ہو گا۔

دلیل :عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دنیامیں انصاف کرنے والے لوگ قیامت کے دن رحمن کے سامنے موتی کے منبروں پر فائز ہوں گے، اس بناپر کہ انہوں نے دنیامیں انصاف قائم کیا"۔
[اس حدیث کو احمد (٦٥٦٠) نے روایت کیاہے اور احمد شاکر نے اسے صحیح کہاہے]

سرمایہ 247

سرمایہ پر عمل

78- کسی مسلمان بھائی سے اس طرح ملاقات کرے جس طرح اللہ کو پسند ہے تاکہ اسے خوشی ہو

فضیلت :اسے قیامت کے دن خوشی حاصل ہوگی

دلیل : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اپنے مسلمان بھائی سے اس طرح ملاقات کرے جس طرح اسے پسند ہو تاکہ اسے خوشی پہنچے تو قیامت کے دن اللہ اسے خوش کردے گا"۔
[اس حدیث کو طبرانی نے الصغیر (١١٧٨) میں روایت کیا ہے اور اسے ہیثمی اور دمیاطی اور منذری نے حسن کہاہے]

سرمایہ 248

سرمایہ پر عمل

79- پردہ پوشی (کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرنا)

فضیلت :قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کی جائے گی۔

دلیل :ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " "دنیامیں کوئی بندہ کسی (دوسرے) بندے کا عیب نہیں چھپاتا مگر قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کے عیب چھپالے گا"۔ [صحیح مسلم: ٢٥٩٠]

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا پردہ رکھے گا"۔
[اس حدیث کو بخاری : ٢٤٤٢ اور مسلم : ٢٥٨٠ نے روایت کیاہے]

سرمایہ 249

سرمایہ پر عمل

80- کسی بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے تگ ودو کرنا یہاں تک کہ پوری ہو جائے

فضیلت : جس دن پاؤں لڑکھڑائیں گے اس دن وہ ثابت قدم رہے گا، اور یہ عمل مسجد نبوی میں ایک مہینہ تک اعتکاف کرنے سے افضل ہے

دلیل : ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "....میں کسی بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے اس کے ساتھ چلوں، یہ میرے نزدیک اس مسجد –یعنی مدینہ کی مسجد– میں ایک ماہ تک اعتکاف کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے تگ ودو کرے یہاں تک کہ وہ پوری ہو جائے، اللہ تعالی اسے اس دن ثابت قدم رکھے گا جس دن پاؤں لڑکھڑا رہے ہوں گے"۔

[اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر (١٣٦٤٦) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ 250

سرمایہ پر عمل

81- سونے کے وقت یہ دعا پڑھنا: «اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ... »

فضیلت : فطرت پر اس کی موت ہوگی

دلیل : براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو دائیں کروٹ پر لیٹ کر دعا پڑھتے: «اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لاَ مَلْجَأَ وَلاَ مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ» (اے اللہ ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کر دیا۔ اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکا دی۔ یہ سب کچھ تیرا شوق رکھتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے کیا۔ تیرے سوا نہ کوئی پناہ گاہ ہے اور نہ مقام نجات۔ میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے اتاری اور تیرے اس نبی کو مان لیا جسے تو نے مبعوث کیا)۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص یہ کلمات پڑھے پھر اسی رات فوت ہو جائے تو فطرت اسلام پر فوت ہو گا۔"

[صحیح بخاری: ٦٣١٥ اور صحیح مسلم: ٢٧١٠]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 251

82- رمضان میں عمرہ کرنا

فضیلت :رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے یا صرف حج کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل :ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "...رمضان میں جو عمرہ کرے وہ حج کے برابر ہے۔ یا (فرمایا) میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہوتا ہے"۔ [صحیح بخاری: ۱۸۶۳ اور صحیح مسلم: ۱۲۵۶]

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے"۔ ایک روایت میں ہے کہ: "میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے"۔
[اس حدیث کو بخاری: ۱۷۷۲ اور مسلم: ۱۲۵۶ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 252

83- فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرے پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج نکل جائے، پھر دو رکعت (نفل) ادا کرے۔

فضیلت :حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔

دلیل : انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،، جس نے نمازِ فجر جماعت سے پڑھی پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہا یہاں تک کہ سورج نکل گیا، پھر اس نے دو رکعتیں پڑھیں، تو اسے ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملے گا،،۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،، پورا، پورا، پورا، یعنی حج وعمرے کا پورا ثواب،،۔
[اس حدیث کو ترمذی (۵۸۶) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ 253

سرمایہ پر عمل

84- خیر و بھلائی کی تعلیم حاصل کرنے یا اس کی تعلیم دینے کے لیے مسجد جانا
فضیلت : حج کا ثواب ملے گا
دلیل : ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص صرف اس مقصد سے مسجد جائے کہ خیر و بھلائی کی تعلیم حاصل کرے یا اس کی تعلیم دے، تو اسے مکمل حج کا اجر و ثواب ملے گا"۔
[اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر (۷۴۷۳) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ 254

سرمایہ پر عمل

85- ماہ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں نیک عمل کرنا
فضیلت : اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی افضل ہے سوائے اس مجاہد کے جو اپنی جان اور مال دونوں لے کر اللہ کی راہ میں نکلا پھر کسی چیز کے ساتھ واپس نہیں آیا
دلیل : عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،ذی الحجہ کے دس دنوں کے مقابلے میں دوسرے کوئی ایام ایسے نہیں جن میں نیک عمل اللہ کو ان دنوں سے زیادہ محبوب ہوں،،،،اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں، سوائے اس مجاہد کے جو اپنی جان اور مال دونوں لے کر اللہ کی راہ میں نکلا پھر کسی چیز کے ساتھ واپس نہیں آیا،،۔
[اس حدیث کو احمد (۱۹۹۳) اور ابو داود (۲۴۳۸) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 255

86- بیوہ اور مسکین کے لیے کوشش کرنا

فضیلت : اسے جہاد فی سبیل اللہ، ہمیشہ روزہ رکھنے اور بلا سستی کے تہجد پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایای: ”بیواؤں اور مسکینوں کے لیے کوشش کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔“ راوی نے کہا: میرا گمان ہے کہ انہوں نے کہا: "وہ اس تہجد گزار کی طرح ہے جو سستی نہیں کرتا اور اس روزے دار کی طرح ہے جو روزے نہیں چھوڑتا"۔

[اس حدیث کو بخاری: ٦٠٠٧ اور مسلم: ٢٩٨٢ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 256

87- اللہ کی راہ میں جنگ کرنے والے کو اتنا سامان دے کہ اسے کسی چیز کی ضرورت نہ رہے

فضیلت : اللہ کی راہ میں جہاد کا ثواب ملے گا

دلیل : زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اللہ کی راہ میں جنگ کرنے والے کو ساز و سامان سے لیس کیا تو (گویا) اس نے بھی جنگ کی"۔

[اس حدیث کو بخاری: ٢٨٤٣ اور مسلم: ١٨٩٥ نے روایت کیا ہے]

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرمارہے تھے: "جس نے اللہ کی راہ میں جنگ کرنے والے کو اتنا سامان دیا کہ اسے (جہاد کے سلسلے میں) کسی چیز کی (مزید) ضرورت نہ رہی، اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا اس مجاہد کو شہادت یا واپسی تک ملے گا"۔

[اس حدیث کو احمد : ١٢٨ اور ابن ماجہ (٢٧٥٨) نے روایت کیا ہے اور ارناؤوط نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 257

88- اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے پیچھے اس کے گھر (والوں) کی اچھی طرح نگرانی کرنا

فضیلت : اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے برابر اجر ملتا ہے۔

دلیل : زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے پیچھے اس کے گھر کی اچھی طرح نگرانی کرے تو اس نے گویا خود ہی جہاد کیا ہے۔،،

[اس حدیث کو بخاری: ۲۸۴۳ اور مسلم: ۱۸۹۵ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 258

89- ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنا

فضیلت : پورے سال روزہ رکھنے کا ثواب ملتا ہے اور اجر و ثواب دس گنا بڑھ جاتا ہے۔

دلیل: عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے حجرے میں تشریف لائے اور فرمانے لگے: "تجھے یہ کافی ہے کہ ہر مہینے میں تین روزے رکھ لیا کر۔ یہ (ثواب کے لحاظ سے) زمانے بھر کے روزوں کے برابر ہو جائیں گے"۔

[اس حدیث کو بخاری: ۶۱۳۴ اور مسلم: ۳۴۱۸ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 259

90- رمضان کے روزے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا

فضیلت : پورے سال روزہ رکھنے کا ثواب ملتا ہے

دلیل : أبو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،جس نے رمضان کے روزے رکھے۔ پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ (پورا سال) مسلسل روزے رکھنے کی طرح ہے۔،، [صحیح مسلم: ۱۱۶۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 260

91- جمعہ کے دن پاکی صفائی کر کے غسل کرنا، جلد از جلد (مسجد کی طرف) چل کر جانا اور امام کے قریب بیٹھ کر غور سے خطبہ سننا اور لغو کام نہ کرنا

فضیلت :ایک سال روزہ رکھنے اور ایک سال قیام کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل :اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "جس نے پاکی صفائی حاصل کی یا غسل کیا، پھر سویرے چل کر گیا اور سواری نہیں کی، پھر امام سے قریب ہو کر بیٹھا اور غور سے (خطبہ) سنا اور لغو کام نہیں کیا، اسے ایک سال روزہ رکھنے اور قیام کرنے کا ثواب ملتا ہے"۔

[اس حدیث کو احمد (١٦٤٢٦) اور ابو داود (٣٥٤) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 261

92- روزہ دار کو افطار کرانا

فضیلت :روزہ کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل : زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:،، جس نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا تو اسے بھی اس کے برابر ثواب ملے گا، بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں سے ذرا بھی کم کیا جائے،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (٨٠٧) نے روایت کیا ہے اور سیوطی اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 262

93- سو دفعہ سبحان اللہ پڑھنا

فضیلت :ایک سو مسلم غلام کو آزاد کرنے اور ایک ہزار نیکی کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل :ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھو کیوں کہ یہ عمل اسماعیل کی اولاد میں سے سو غلام کو آزاد کرنے کے برابر ہے"۔
[اس حدیث کو احمد (٢٧٥٥٣) اور نسائی نے الکبری (١٠٦١٣) میں روایت کیا ہے]
سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمائے؟" آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک نے پوچھا: ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکیاں کس طرح کما سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: "وہ سو بار سبحان اللہ کہے۔ اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کے سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔"
[صحیح مسلم: ٢٦٩٨]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 263

94- سو مرتبہ یہ دعا پڑھنا: «لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ» اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھنا
فضیلت :دس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ، یہ ذکر آسمان وزمین کے درمیان کی خلا کو (ثواب) سے بھر دیتا ہے، اور سو نیکیاں (اس کے نامہ اعمال میں) لکھی جاتی ہیں۔
دلیل : ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،جو شخص دن بھر میں یہ دعا سو مرتبہ پڑھے گا: (لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) ،،اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ وحدہ لاشریک ہے۔ بادشاہت اسی کی ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔،، اسے دس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب دیا جائے گا اور سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی"۔[صحیح بخاری: ٣٢٩٣ اور صحیح مسلم: ٢٦٩١]
ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سو دفعہ «لا الہ الا اللہ» کہا کر، یہ ذکر آسمان وزمین کے درمیانی خلا کو (ثواب) سے بھر دے گا اور اس دن (اس عمل کے مقابلے) میں کسی کا کوئی عمل نہیں ہو گا جو آسمان کی طرف بلند ہو سوائے اس آدمی کے عمل کے جو تیری طرح کا عمل کرے"۔
[اس حدیث کو احمد (٢٧٥٥٣) اور نسائی نے الکبری (١٠٦١٣) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 264

95- دس مرتبہ یہ دعا پڑھنا: «لا إله إلا الله وحده لا شريک له، له الملک و له الحمد و هوعلی کلّ شئ قدير»

فضیلت :چار مسلمان غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا

دلیل : عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے دس بار: " لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير "پڑھا وہ اس شخص کی طرح ہو گا جس نے حضرت اسماعیل کی نسل سے چار غلام آزاد کیے ہوں"۔

[اس حدیث کو بخاری: ۶۴۰۴ اور مسلم: ۲۶۹۳ نے روایت کیا ہے اور مذکورہ الفاظ مسلم کے روایت کردہ ہیں]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 265

96- سات دفعہ کعبہ کا طواف کرنا اور دو رکعت نفل پڑھنا۔

فضیلت :ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور ہر قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔

دلیل : عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے اس گھر کا طواف سات مرتبہ کیا اور اسے گنا، تو یہ ایسے ہی ہے گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا"۔

[اس حدیث کو ترمذی (۹۵۹) اور احمد (۴۵۴۸) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ فرمان سنا:،،جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے اور دو رکعت نماز پڑھے، (اس کا) یہ (عمل) ایک انسان آزاد کرنے کی طرح ہے"۔

[اس حدیث کو ابن ماجہ (۲۹۵۶) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "جس نے اس گھر کا طواف سات مرتبہ کیا اور اسے گنا، تو یہ ایسے ہی ہے گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا۔ وہ جتنے بھی قدم رکھے اور اٹھائے گا اللہ ہر ایک کے بدلے اس کی ایک غلطی معاف کرے گا اور ایک نیکی لکھے گا اور ایک درجہ بلند کرے گا"۔

[اس حدیث کو احمد (۴۵۴۸)، ابن حبان (۳۶۹۶) اور ترمذی (۹۵۹) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے اور مذکورہ الفاظ ابن حبان کے روایت کردہ ہیں]

سرمائے پر عمل

سرمائے 266-268

97-99: دودھ کا عطیہ دینا، مال قرض دینا اور راستے کی رہنمائی کرنا

فضیلت : ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

دلیل : براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ،، جس شخص نے دودھ کا عطیہ دیا، یا چاندی قرض دی، یا کسی کو راستہ بتایا، اسے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا،،۔

[اس حدیث کو احمد (۱۸۸۱۰) اور ترمذی (۱۹۵۷) نے روایت کیا ہے اور مذکورہ الفاظ ترمذی کے روایت کردہ ہیں اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 269

100- سو (۱۰۰) دفعہ «الحمد للہ» کا ورد کرنا

فضیلت : سو (۱۰۰) زین شدہ اور لگام شدہ گھوڑوں کو راہ الٰہی میں صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے

دلیل : ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: "سو دفعہ «الحمد للہ» کہا کر، یہ ذکر تیرے لیے ان سو زین شدہ اور لگام شدہ گھوڑوں سے بہتر ہے جن کا تو اللہ کے راستے میں صدقہ کرے"۔

[اس حدیث کو احمد (۲۷۵۵۳) اور نسائی نے الکبری (۱۰۶۱۳) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ 270

101- یہ دعا پڑھنا: (الحمدللہ عدد ما خلق....) اور اسی طرح اللہ کی پاکی بیان کرنا

فضیلت : شب وروز کے مسلسل ذکر سے افضل ذکر ہے۔

دلیل : ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے لبوں کو حرکت دیتے ہوئے دیکھا تو آپ نے دریافت کیا: اے ابو امامہ! تم کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے شب وروز کے مسلسل ذکر سے افضل ذکر نہ بتلاؤں؟ تو اس طرح ذکر کیا کر: "الحمد لله عدد ما خلق، والحمد لله ملء ما خلق، والحمد لله عدد ما في السماوات وما في الأرض، والحمد لله عدد ما أحصى كتابه، والحمد لله عدد كل شيئ، والحمد لله ملء كل شيء" (اللہ کی حمد وثنا ہے اس کی مخلوق کی گنتی کے برابر۔ اللہ کی حمد وثنا ہے اس قدر جس سے اس کی مخلوقات بھر جائیں۔ اللہ کی حمد وثنا ہے ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں۔ اللہ کی حمد وثنا ہے اس قدر جس سے وہ چیزیں بھر جائیں جو زمین اور آسمان میں ہیں۔ اللہ کی حمد وثنا ہے ان چیزوں کی گنتی کے برابر جن کو اس نے اپنی کتاب میں شمار کیا، اللہ کی حمد وثنا ہے ہر چیز کی گنتی کے برابر اور اللہ کی حمد وثنا ہے اس قدر جس سے ہر چیز بھر جائے)۔" پھر تو اسی طرح « اللہ کی پاکی » بیان کرے"۔ (یعنی دعا میں « الحمد اللہ » کی جگہ « سبحان للہِ » لگا کر دعا کو مکمل کر لے)۔ پھر فرمایا:" اپنے بعد والوں کو بھی اس کی تعلیم دو"۔

[اس حدیث کو احمد (۲۲۵۷۳) ، نسائی نے الکبری (۹۹۲۱) اور طبرانی نے الکبیر (۷۹۵۶) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 271

102- تین دفعہ یہ دعا پڑھنا: «سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ»

فضیلت :اگر بہت سارے ذکر کے ساتھ ان کلمات کو تولا جائے تو یہ کلمات وزن میں بڑھ جائیں گے

دلیل :جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ : نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح سویرے ان کے ہاں سے باہر تشریف لے گئے، اس وقت وہ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ میں تھیں، پھر دن چڑھنے کے بعد آپ ﷺ ان کے پاس واپس تشریف لائے تو وہ (اسی طرح) بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ نے فرمایا: "تم اب تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس پر میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تمہارے (ہاں سے جانے کے) بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے ہیں، اگر ان کو ان کے ساتھ تولا جائے جو تم نے آج کے دن اب تک کہا ہے تو یہ ان سے وزن میں بڑھ جائیں: "سبحان الله وبحمده عدد خلقه ورضا نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته"(پاکیزگی ہے اللہ کی اور اس کی تعریف کے ساتھ، جتنی اس کی مخلوق کی گنتی ہے اور جتنی اس کو پسند ہے اور جتنا اس کے عرش کا وزن اور جتنی اس کے کلمات کی سیاہی ہے۔" [صحیح مسلم: ۲۷۲۶]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 272

103- «لا حول و لا قوة إلا بالله» پڑھنا

فضیلت :یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

دلیل :ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ میں نے عرض کیا: ضرور۔ آپ نے فرمایا: ”تم لاحول ولا قوۃ إلا باللہ کا ورد کرو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔“

[صحیح بخاری: ۶۳۸۴ اور صحیح مسلم: ۲۷۰۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 273

104- ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا، اس طرح کہ ان کے مابین کوئی لغو نہ ہو

فضیلت : یہ عمل علیین میں درج کیا جاتا ہے

دلیل :ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک نماز کے بعد دوسری نماز، اس طرح کہ ان کے مابین کوئی لغو نہ ہو، (اس عمل سے) علیین * میں نام درج ہو جاتا ہے۔"

[اس حدیث کو احمد (۲۲۷۳۵) اور ابو داود (۱۲۸۸) نے روایت کیا ہے اور ارناؤوط نے اسے صحیح کہا ہے]

*** (علیین) کے دو معانی ہیں: ایک وہ کتاب جس میں فرشتوں اور مومن انس و جن کے اعمال درج کیے جاتے ہیں اور دوسرا معنی یہ کہ: وہ عرش کے نیچے ساتویں آسمان پر ایک جگہ ہے۔**

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 274

105- سچے دل سے اللہ تعالی سے شہادت کی دعا کرنا

فضیلت :اسے اللہ کی راہ میں شہادت حاصل کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل : سہل بن حنیف نے اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا:،، جو شخص سچے دل سے اللہ سے شہادت مانگے، اللہ اسے شہداء کے مراتب تک پہنچا دیتا ہے، چاہے وہ اپنے بستر ہی پر کیوں نہ فوت ہو۔،، ابو طاہر نے اپنی حدیث میں،، سچے (دل) سے،، کے الفاظ بیان نہیں کیے۔ [صحیح مسلم: ۱۹۰۹]

انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،، جس شخص نے سچے دل سے شہادت طلب کی، اسے عطا کر دی جاتی ہے (اجر عطا کر دیا جاتا ہے) چاہے وہ اسے (عملا) حاصل نہ ہو سکے۔،، [صحیح مسلم: ۱۹۰۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 275

106- نفلی نمازیاچاشت کی نماز کے لیے نکلے اور اس کا مقصد صرف یہی نماز ہو
فضیلت : عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔
دلیل : ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص نفلی نماز کے لیے چل کر جائے تو وہ (نماز ثواب کے اعتبار سے) مکمل عمرے کی طرح ہے"۔
[اس حدیث کو احمد (۲۲۳۵۷) اور ابو داود (۵۵۸) نے روایت کیا ہے اور مذکورہ الفاظ ابو داود کے روایت کردہ ہیں اور اسے البانی نے حسن کہا ہے]
ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص چاشت کی نماز کے لیے نکلے اور اس مشقت یا اٹھ کھڑے ہونے کی غرض صرف یہی نماز ہو تو ایسے آدمی کا ثواب عمرہ کرنے والے کی مانند ہے"۔
[اس حدیث کو احمد (۲۲۳۵۷) اور ابو داود (۵۵۸) نے روایت کیا ہے اور مذکورہ الفاظ ابو داود کے روایت کردہ ہیں اور اسے البانی نے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 276

107- مسجد قبا میں نماز پڑھنا
فضیلت : عمرہ کا ثواب ملتا ہے
دلیل : سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جو آدمی (گھر سے) نکلا، حتیٰ کہ اس مسجد، یعنی مسجد قباء میں آیا اور اس میں نماز پڑھی تو اسے ایک عمرے کے برابر ثواب ملے گا۔“
[اس حدیث کو نسائی نے الکبری (۷۸۰) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 277

108- سو (۱۰۰) دفعہ "اللہ اکبر" کہنا

فضیلت : قلادے والی اللہ تعالی کے ہاں مقبول سو اونٹنیوں سے بہتر ہے۔

دلیل : ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "... سو دفعہ «اللہ اکبر» کہا کر، یہ ذکر تیرے لیے قلادے والی اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول سو اونٹنیوں سے بہتر ہے"۔

[اس حدیث کو احمد (۲۸۰۳۶) اور نسائی نے الکبری (۱۰۶۱۳) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 278

109- بھلائی کا حکم اور ہدایت کی دعوت دینا

فضیلت : صدقہ کا ثواب اور اس کی پیروی کرنے والوں کے اجر کے برابر اجر ملتا ہے

دلیل : ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "...اور بھلائی کا حکم دینا صدقہ ہے"۔ [صحیح مسلم: ۷۲۰]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے ہدایت کی دعوت دی اسے اس ہدایت کی پیروی کرنے والوں کے اجر کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی"۔ [صحیح مسلم: ۲۶۷۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 279

110- برائی سے روکنا

فضیلت : صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل : ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "...اور برائی سے روکنا صدقہ ہے"۔ [صحیح مسلم: ۷۲۰]

سرمائے پر عمل

سرمائے 280-281

111-112: کسی کی سواری میں مدد کرے اور اسے سہارا دے کر اس کی سواری پر سوار کرادے یا اس کا سامان اٹھا کر اس پر دکھ دے

فضیلت :صدقہ کا ثواب ملتا ہے

دلیل: :ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ،،روزانہ انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ لازم ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کی سواری میں مدد کرے کہ اسے سہارا دے کر اس کی سواری پر سوار کرادے یا اس کا سامان اٹھا کر اس پر دکھ دے تو یہ بھی صدقہ ہے۔ کسی سے بھلی بات کرنا اور نماز کے لیے ہر قدم اٹھانا بھی صدقہ ہے۔اور کسی کو راستہ بتا دینا بھی صدقہ ہے۔،،

[صحیح بخاری: ۲۸۹۱اور صحیح مسلم: ۱۰۰۹]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 282

113- دو رکعت چاشت کی نماز ادا کرنا

فضیلت : (انسانی جسم کے) ہر جوڑ کے بدلے صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے

دلیل :ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ،، صبح کو تم میں سے ہر ایک شخص کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ ہوتا ہے"۔یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: "اور ان تمام امور کی جگہ دو رکعتیں جو انسان چاشت کے وقت پڑھتا ہے کفایت کرتی ہیں"۔ [صحیح مسلم: ۷۲۰]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 283

114- قرض

فضیلت :نصف صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل :عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قرض نصف صدقہ کے قائم مقام ہوتا ہے؟“۔ [مسند احمد: ۳۹۸۸، البانی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے]

سرمائے پر عمل

سرمائے284-285

116-115:فجر اور عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا

فضیلت : قیام اللیل کا ثواب ملتا ہے

دلیل : عثمان بن عفان رضی اللہ کہتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:،، جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی تو گویا اس نے آدھی رات کا قیام کیا اور جس نے صبح کی نماز (بھی) جماعت کے ساتھ پڑھی تو گویا اس نے ساری رات نماز پڑھی۔،، [صحیح مسلم:٦٥٦]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 286

117- مسجد حرام میں نماز پڑھنا

فضیلت : ایک لاکھ نماز سے افضل ہے۔

دلیل : عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "مسجد حرام میں ایک نماز پڑھنا کسی دوسری مسجد کی ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے"۔

[اس حدیث کو احمد (۱۴۹۲۰) اور ابن ماجہ (۱۴۰٦) نے روایت کیا ہے اور سیوطی والبانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 287

118- مسجد نبوی میں نماز پڑھنا

فضیلت : ایک ہزار نماز سے افضل ہے۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری مسجد میں نماز مسجد حرام کے سوا کسی بھی مسجد کی ہزاروں نمازوں سے افضل ہے"۔

[صحیح بخاری: ۱۱۹۰۔ صحیح مسلم: ۱۳۹۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 288

119- نماز باجماعت یاامام کے ساتھ جماعت میں نماز پڑھنا

فضیلت : ستائیس گنازیادہ اجروثواب ملتاہے اور پچیس گناسے زیادہ افضل ہے۔

دلیل : عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،، نماز باجماعت، اکیلے شخص کی نماز سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔،،

[صحیح بخاری: ٦٤٥۔ صحیح مسلم: ٦٥٠]

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "امام کے ساتھ (پڑھی گئی) نماز ایسی پچیس نمازوں سے افضل ہے جو انسان اکیلے پڑھتا ہے،،۔

[صحیح بخاری: ٦٤٨۔ صحیح مسلم: ٦٤٩]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،، تم میں سے کسی ایک کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اس کے بازار اور گھر میں نماز پڑھنے سے بیس سے کئی درجے زیادہ باعث اجروثواب ہے"۔ [صحیح بخاری: ٢١١٩۔ صحیح مسلم: ٦٤٩]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 289

120- لوگوں کی نظر سے دور ہوکر اور گھر کے اندر (نفل) نماز ادا کرنا

فضیلت : پچیس گناہ زیادہ ثواب ملتاہے اور اس کی فضیلت وہی ہے جو فرض کی نفل پر ہے۔

دلیل : صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "انسان کا ایسی جگہ پر نفل نماز پڑھنا جہاں کوئی نہ دیکھ رہا ہو، لوگوں کے سامنے نماز پڑھنے سے پچیس درجہ بہتر ہے"۔

[اس حدیث کو ابو یعلی نے روایت کیا ہے جیسا "المطالب العالیۃ" لابن حجر (٥٧٤) میں ہے اور البانی نے اسے صحیح کہاہے]

صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" آدمی کا گھر میں نفلی نماز پڑھنے کی فضیلت لوگوں کے پاس پڑھنے کی بہ نسبت اتنی زیادہ ہے جتنی کہ (نفل) نماز کے مقابلے میں فرض نماز کی ہے۔"

[اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر (٧٣٢٢) میں روایت کیاہے اور البانی نے اسے صحیح کہاہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 290

121- قرآن کے ایک حرف کی تلاوت (تلاوت قرآن)
فضیلت : یہ ایسی نیکی ہے، جس کا دس گنا ثواب ملتا ہے، اور قرآن اس کے لیے سفارش کرے گا۔
دلیل : عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،، جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے ایک نیکی ملے گی، اور ایک نیکی دس گنا بڑھا دی جائے گی، میں نہیں کہتا ﴿الم﴾ ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے،،۔
[اس حدیث کو ترمذی (۲۹۱۰) نے روایت کیا ہے اور سیوطی والبانی نے اسے صحیح کہا ہے]
ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:،، قرآن پڑھا کرو کیوں کہ وہ قیامت کے دن اصحابِ قرآن کا سفارشی بن کر آئے گا"۔
[صحیح مسلم: ۸۰۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 291

122- اذان کا جواب دینے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا
فضیلت : دس گنا بدلہ ملتا ہے۔
دلیل : عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو سنا، آپ ﷺ فرمارہے تھے:،، جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے"۔ [صحیح مسلم: ۳۸۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 292

123- قربانی (کا جانور) ذبح کرنا
فضیلت : قیامت کے دن اسے ترازو میں دس گنا (بڑھاکر) رکھا جائے گا۔
دلیل : علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: "اے فاطمہ! جاؤ اور اپنی قربانی (کے جانور کو) ذبح ہوتے ہوئے دیکھو۔اس کے خون کا جو پہلا قطرہ گرے گا اس کے ساتھ تمہارے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔اسے قیامت کے دن خون اور گوشت کے ساتھ ستر گنا بڑھا کر لایا جائے گا اور تمہارے ترازو میں رکھ دیا جائے گا"۔ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ محمد کے اہل خانہ کے لیے خاص ہے، اور انہیں جو خاص فضل عطا کیا جاتا ہے وہ اس کے مستحق ہیں، یا یہ محمد کے اہل وعیال کے ساتھ تمام لوگوں کے لیے عام ہے؟ رسول اللہ صلی الہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بلکہ یہ محمد کے اہل وعیال اور تمام لوگوں کے لیے عام ہے"۔
[اس حدیث کو بیہقی نے الکبری (۱۹۲۲۷) میں روایت کیا ہے اور سیوطی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 293

124- یہ دعا پڑھنا: «سبحان الله العظيم و سبحان الله و بحمده»
فضیلت : قیامت کے دن میزان میں (یہ عمل) کافی وزنی ہو گا۔
دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دو کلمے زبان پر ہلکے، ترازو میں وزنی اور اللہ کو بہت پیارے ہیں وہ: «سبحان الله العظيم و سبحان الله و بحمده» ہیں"۔
[صحیح بخاری: ٦٤٠٦۔ صحیح مسلم: ٢٦٩٤]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 294

125-صبر و شکیبائی
فضیلت : اللہ تعالی اس کے بدلے بے شمار اجر و ثواب سے نوازتا ہے۔
دلیل : {إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ} [زمر: 10]
یعنی: صبر کرنے والوں ہی کو ان کا پورا پورا بے شمار اجر دیا جاتا ہے۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 295

126- تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لیے دعائے مغفرت کرنا
فضیلت : ہر مومن مرد اور عورت کے بدلے اسے ایک نیکی ملتی ہے۔
دلیل : عبادۃ بن الصامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لیے دعائے مغفرت کرے گا اللہ تعالی اس کے لیے ہر مومن مرد اور عورت کے لیے بدلے ایک نیکی لکھے گا"۔
[اس حدیث کو طبرانی نے "مسند الشامیین" (۳/۲۳۴) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمائے پر عمل

سرمائے 296-297

127-128:جنازہ میں شریک ہونا بایں طور کہ گھر سے اس کے ساتھ جائے، نماز جنازہ پڑھے اور تدفین تک اس کے پیچھے پیچھے رہے، یا نماز جنازہ پڑھ کر واپس ہو جائے
فضیلت : نماز جنازہ پڑھنے اور پیچھے پیچھے جانے پر دو قیراط اجر ملتا ہے اور نماز جنازہ پڑھ کر لوٹ جانے سے ایک قیراط ثواب ملتا ہے۔

دلیل :ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،،جو شخص جنازے میں شریک ہوا یہاں تک کہ نماز جنازہ پڑھا تو اس کے لیے ایک قیراط کا ثواب ہے۔ اور جو کوئی جنازے میں اس کے دفن ہونے تک شریک رہا اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے۔،،
کہا گیا: یہ دو قیراط کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا:،،دو بڑے بڑے پہاڑوں کی مانند ہیں۔،،
[صحیح بخاری: ۱۳۲۵۔ صحیح مسلم: ۹۴۵]
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،جو شخص کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ جائے اور نماز اور دفن سے فارغ ہونے تک اس کے ساتھ رہے تو وہ دو قیراط ثواب لے کر واپس آتا ہے۔ ہر قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔ اور جو شخص جنازہ پڑھ کر دفن سے پہلے لوٹ آئے تو وہ احد پہاڑ کے برابر ثواب لے کر لوٹتا ہے۔،،
[صحیح بخاری: ۴۷۔ صحیح مسلم: ۹۴۵]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 298

129- ایسی دعا کرنا جس میں کوئی گناہ کرنے یا رشتہ توڑنے کی شمولیت نہ ہو
فضیلت :اس کے لیے آخرت میں اجر و ثواب ذخیرہ کر دیا جاتا ہے۔
دلیل : ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو مسلمان بھی ایسی دعا کرتا ہے جس میں کوئی گناہ کرنے اور رشتہ توڑنے کی شمولیت نہیں ہوتی تو اللہ تعالی اس کے بدلے اسے تین میں سے کوئی ایک چیز عطا کرتا ہے: یا تو دنیا میں اس کی دعا قبول کر لی جاتی ہے، یا آخرت میں اس کے لیے اس دعا کو ذخیرہ کر دیا جاتا ہے، یا اس کے مثل کوئی آفت و مصیبت اس سے ٹال دی جاتی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا: تب تو ہمیں کثرت سے دعا کرنا چاہیے۔ آپ نے فرمایا: اللہ سب سے زیادہ (قبول کرنے والا ہے)"۔
[اس حدیث کو احمد (۱۳۰۲) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 299

130- اچھا طریقہ رائج کرنا
فضیلت :اس کو (اپنا بھی) اجر ملتا ہے اور اس پر عمل کرنے والوں کے اجر کے جیسا اجر بھی ملتا ہے۔

دلیل : جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کیا تو اس کے لیے اس کا (اپنا بھی) اجر ہے اور ان کے جیسا اجر بھی جنھوں نے اس کے بعد اس (طریقے) پر عمل کیا اس کے بغیر کہ ان کے اجر میں کوئی کمی ہو"۔
[صحیح مسلم: ۱۰۱۷]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 300

131- نیک کام کی نیت

فضیلت :اس عمل کا اجر و ثواب مل جاتا ہے۔

دلیل :ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کو اللہ نے مال اور علم سے نوازا۔ وہ اپنے مال میں علم کے مطابق عمل کرتا ہے اسے جائز مقام پر خرچ کرتا ہے۔ ایک (دوسرا) آدمی وہ ہے جیسے اللہ نے علم دیا اور مال نہیں دیا۔ وہ کہتا ہے کہ میرے پاس بھی اس شخص کی طرح (مال) ہوتا تو میں بھی اس (مال) سے ایسے عمل سرانجام دیتا۔ جیسے یہ (نیک مال دار) انجام دیتا ہے۔،، رسول اللہ نے فرمایا:،،ثواب میں یہ دونوں برابر ہیں"۔
[اس حدیث کو احمد (۱۸۳۰۹) اور ابن ماجہ (۴۲۲۸) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 301

132- اذان کے وقت حاضر ہونا اور پہلی صف میں نماز پڑھنا

فضیلت :اتنا اجر و ثواب ملتا ہے کہ اس عمل پر قرعہ اندازی بھی کرنی پڑے تو درست ہے۔

دلیل: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اذان اور صف اول میں کیا ثواب ہے، پھر وہ اپنے لیے قرعہ ڈالنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ پائیں تو ضرور قرعہ اندازی کریں"۔
[صحیح بخاری: ٦٥٢۔ صحیح مسلم: ۴۳۷]

سرمائے پر عمل

سرمائے 303-302

133-134: چھپکلی کو پہلی ضرب میں مارنا اور دوسری ضرب میں اور تیسری ضرب میں

فضیلت : پہلی ضرب میں سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں دوسری ضرب میں اس سے کم اور تیسری ضرب میں اس سے کم۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: : ،، جس نے چھپکلی کو پہلی ضرب میں مار دیا اس کے لیے سو نیکیاں لکھی گئیں۔ دوسری ضرب میں اس سے کم اور تیسری ضرب میں اس سے کم ،،۔ [صحیح مسلم: ۲۲۴۰]

سرمائے پر عمل

سرمائے 304 - 306

135-137: "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"۔
"السلام علیکم ورحمۃ اللہ" اور "السلام علیکم" کہنا

فضیلت : تیس نیکیاں - بیس نیکیاں - دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

دلیل : عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہا: ”السلام علیکم“ آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور وہ بیٹھ گیا۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”دس۔“ پھر دوسرا آدمی آیا اور اس نے کہا: ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ“ آپ ﷺ نے اس کو جواب دیا اور وہ بیٹھ گیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”بیس۔“ پھر ایک اور آیا تو اس نے کہا: ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ آپ ﷺ نے اس کا جواب عنایت فرمایا اور وہ بیٹھ گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تیس۔“

[اس حدیث کو احمد (۲۰۲۶۷)، ابو داود (۵۱۹۵) اور ترمذی (۲٦۸۹) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 307

138- اللہ کے راستے میں سرحد کی پاسبانی کرتے ہوئے مرنا
فضیلت :اس کا عمل قیامت کے دن بڑھتا رہے گا اور (اس کا ثواب) جاری وساری رہے گا۔
دلیل :فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
،،ہر میت کے عمل کا سلسلہ بند کر دیا جاتا ہے سوائے اس شخص کے جو اللہ کے راستے میں سرحد کی پاسبانی کرتے ہوئے مرے، تو اس کا عمل قیامت کے دن تک بڑھایا جاتا رہے گا"۔
[اس حدیث کو احمد (۲۴۵۸۴)، ابو داود (۲۵۰۰) اور ترمذی (۱۶۲۱) نے روایت کیا ہے اور ابن العربی اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]
عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "موت کے بعد ہر عمل کا سلسلہ بند کر دیا جاتا ہے، سوائے اس شخص کے جو اللہ کے راستے میں سرحد کی پاسبانی کرتے ہوئے مرے، تو اس کا عمل قیامت تک بڑھایا جاتا رہے گا اور قیامت تک اس کا رزق جاری وساری رہے گا"۔
[اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر (٦٤١) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]
سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "جو شخص اللہ کی راہ میں (سرحد کی پاسبانی کرتے ہوئے) مرے، اس کا عمل قیامت تک بڑھایا جاتا رہے گا"۔ [ترمذی: (١٦٦٥) بہ تصحیح البانی]
سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:"اگر وہ سرحد پر پہرہ دیتے ہوئے مرا، تو قیامت تک اسے اس عمل کا اجر ملتا رہے گا"۔
[صحیح مسلم: ۱۹۱۳]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 308

139- اذان کا جواب دینے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وسیلہ کی دعا کرنا بایں طور کہ یہ دعا پڑھی جائے: «اللهم ربّ هذه الدعوة التامة ...»

فضیلت : قیامت کے دن اس کے حق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفارش کریں گے۔
دلیل : جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،جو شخص اذان سنتے وقت یہ دعا پڑھے: (اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلاَةِ القَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ) ،،اے اللہ! اس کامل پکار اور قائم ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرما اور انہیں اس مقام پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے،، تو اسے قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہو گی"۔
[صحیح مسلم: ۱۹۱۴]
عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: ،،جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے وہ میں ہوں گا، چنانچہ جس نے میرے لیے وسیلہ طلب کیا اس کے لیے (میری) شفاعت واجب ہو گئی۔،،
[صحیح مسلم:۳۸۴]

سرمایہ 309

سرمایہ پر عمل

140- صبح وشام نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دس دفعہ درود بھیجنا
فضیلت : اسے قیامت کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش نصیب ہو گی۔
دلیل : ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص صبح وشام میرے اوپر دس دس دفعہ درود بھیجے گا اسے قیامت کے دن میری سفارش حاصل ہو گی"۔
[اس حدیث کو طبرانی نے دو سندوں سے روایت کیا ہے، ایک سند جیّد ہے اور اس کے رجال ثقہ ہیں جیسا کہ ہیثمی نے "مجمع الزوائد" (۱۲۰/۱۰) میں (۱۷۰۲۲) نمبر کے تحت لکھا ہے اور سیوطی نے اسے حسن کہا ہے۔]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 310

141- سورۃ البقرۃ اور آل عمران کی تلاوت کرنا

فضیلت : یہ سورتیں سفارش کریں گی۔

دلیل : ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:،، قرآن پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اصحاب قرآن کا سفارشی بن کر آئے گا۔ دو روشن چمکتی ہوئی سورتیں: البقرہ اور آل عمران پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے وہ دو بادل یا دو سائبان ہوں یا جیسے وہ ایک سیدھ میں اڑتے پرندوں کی دو ڈاریں ہوں، وہ اپنی صحبت میں (پڑھنے اور عمل کرنے) والوں کی طرف سے دفاع کریں گی"۔

[صحیح مسلم: ۸۰۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 311

142- والد کے دوست واحباب کے ساتھ صلہ رحمی کرنا

فضیلت : یہ (والدین کے ساتھ) سب سے بہترین حسن سلوک ہے۔

دلیل : عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "والدین کے ساتھ بہترین سلوک ان لوگوں کے ساتھ حسن سلوک ہے جن کے ساتھ اس کے والد کو محبت تھی۔"

[صحیح مسلم:۲۵۵۲]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 312

143- (إذا زلزلت) کی تلاوت کرنا

فضیلت : نصف قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل : ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "(إذا زلزلت) کی تلاوت نصف قرآن کے برابر ہے"۔[ترمذی: ۳۱۵۲۔ بہ تصحیح البانی]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 313

144- (قل ھو اللہ أحد) کی تلاوت کرنا

فضیلت :ایک تہائی قرآن کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل :ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:،، کیا تم میں سے کوئی شخص اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ ایک رات میں تہائی قرآن کی تلاوت کر لے؟،، انھوں نے عرض کیا: (کوئی شخص) تہائی قرآن کی تلاوت کیسے کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔،، [صحیح مسلم: ۸۱۱]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 314

145- (قل یا أیھا الکافرون) کی تلاوت کرنا

فضیلت :ایک چوتھائی قرآن کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے۔

دلیل :ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ چوتھائی قرآن کے برابر ہے"۔

[اس حدیث کو ترمذی: (۳۱۵۲) نے روایت کیا ہے اور سیوطی والبانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 315

146- مسجد میں صبح جا کر قرآن کریم کی کچھ آیتیں تلاوت کرنا

فضیلت : (آیتوں کی تعداد جو بھی ہو) اونٹوں کی اتنی تعداد سے بہتر ہے۔

دلیل :عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ گھر سے نکل کر تشریف لائے۔ ہم صفہ (چبوترے) پر موجود تھے، آپ ﷺ نے فرمایا:،، تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ روزانہ صبح بطحان یا عقیق (کی وادی) میں جائے اور وہاں سے بغیر کسی گناہ اور قطع رحمی کے دو بڑے بڑے کوہانوں والی اونٹنیاں لائے؟،، ۔

ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم سب کو یہ بات پسند ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ،،پھر تم میں سے صبح کوئی شخص مسجد میں کیوں نہیں جاتا کہ وہ اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سیکھے یا ان کی قراءت کرے تو یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں (کے حصول) سے بہتر ہے اور یہ تین آیات تین اونٹنیوں سے بہتر اور چار آیتیں اس کے لئے چار سے بہتر ہیں اور (آیتوں کی تعداد جو بھی ہو) اونٹوں کی اتنی تعداد سے بہتر ہے۔،،

[صحیح مسلم: ۸۰۳]

چوتھی فصل
نفس سے متعلق غرض و غایت کو پورا کرنے والے سرمائے

۳۱ سرمائے

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 316

1- اللہ کا تقوی اور خوف

فضیلت : موت کے وقت اللہ کی جانب سے فرشتے خوش خبری لے کر آتے ہیں، اللہ کی رحمت حاصل ہوتی ہے اور قرآن سے مستفید ہوتا ہے۔

دلیل: ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ * لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾ [یونس: 63-64]

یعني: یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز رکھتے ہیں* ان کے لیے دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوش خبری ہے اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کچھ فرق ہوا نہیں کرتا۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

{وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ} [انعام: 155]

یعني:ڈرو تاکہ تم پر رحمت ہو۔

{وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ} [عراف: 156]

یعني:میری رحمت تمام اشیا پر محیط ہے۔ تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام ضرور لکھوں گا جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [حدید: 28]

یعني: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دے گا اور تمہیں نور دے گا جس کی روشنی میں تم چلو پھرو گے اور تمہارے گناہ بھی معاف فرمادے گا، اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

{ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ} [بقرہ: 2]

یعني: اس کتاب (کے اللہ کی کتاب ہونے) میں کوئی شک نہیں پرہیز گاروں کو راہ دکھانے والی ہے۔

{وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ} [حاقة: 48]

یعني:یقیناً یہ قرآن پرہیز گاروں کے لیے نصیحت ہے۔

سرمائے پر عمل

سرمائے 317 - 318

2و 3- حج و عمرہ میں بال منڈوانا اور کتروانا

فضیلت :منڈوانے پر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین دفعہ رحمت کی دعا دی اور کتروانے پر ایک مرتبہ۔

دلیل :عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :،،اے اللہ !سر منڈوانے والوں پر مہربانی فرما۔،، صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے عرض کیا: اللہ کے رسول اللہ ﷺ !بال کتروانے والوں پر بھی۔ آپ نے پھر فرمایا: ،،اے اللہ !سر منڈوانے والوں پر رحمت نازل فرما۔،، صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے عرض کیا: اللہ کے رسول اللہ ﷺ !بال کتروانے والوں پر بھی۔تب آپ نے فرمایا :،،بال کتروانے والوں پر بھی رحم فرما۔،، لیث نے کہا: ہم سے نافع نے ،،اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کر،، کے کلمات کا ذکر ایک یا دو مرتبہ فرمایا۔عبید اللہ نے کہا: مجھ سے نافع نے بیان کیا اور چوتھی بار،،بال کتروانے والوں،، کا ذکر کیا۔

[صحیح بخاری:۱۷۲۷۔ صحیح مسلم: ۱۳۰۱]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 319

4- عصر سے قبل چار رکعات (نفل) پڑھنا

فضیلت :رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے رحمت کی دعا کی۔

دلیل : ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے"۔

[اس حدیث کو ابو داود (۱۲۷۱)، ترمذی: (۴۳۰)، احمد (۶۰۸۸) نے روایت کیا ہے اور سیوطی اور ابن باز نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 320

5- ذکرالٰہی کے لیے مجلس میں جمع ہونا۔
فضیلت :اللہ کی رحمت حاصل ہوتی ہے اور فرشتے انہیں آسمان تک اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں۔
دلیل :ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو قوم بھی اللہ عزوجل کو یاد کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، ان کو فرشتے گھیر لیتے ہیں، رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر اطمینان قلب نازل ہوتا ہے اور اللہ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔" [صحیح مسلم: ۲۷۰۰]
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بلاشبہ اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو اہل ذکر کو تلاش کرتے ہوئے راستوں میں چکر لگاتے رہتے ہیں۔ جب وہ کچھ لوگوں کو اللہ کے ذکر میں مصروف پالیتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں: آؤ تمہارا مطلب حل ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ”وہ اپنے پروں کے ذریعے سے انہیں گھیر لیتے ہیں اور آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں“۔ آپ نے فرمایا: ان کا رب عزوجل ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ انہیں خوب جانتا ہے: میرے بندے کیا کہتے ہیں؟ وہ عرض کرتے ہیں: وہ تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری کبریائی بیان کرتے ہیں۔ تیری حمد وثنا کرتے ہیں اور تیری بزرگی اور بڑائی بیان کرتے ہیں"۔ [صحیح بخاری: ٦٤٠٨]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 321

6- تہجد کے لیے رات میں بیدار ہونا اور بیوی کو بھی جگانا خواہ اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارنے کی ضرورت کیوں نہ پڑے
فضیلت :رحمت الٰہی کا حصول

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رحم فرمائے اللہ تعالیٰ اس بندے پر جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا اور اپنی بیوی کو جگاتا ہے۔ اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارتا ہے۔ اور رحم فرمائے اللہ تعالیٰ اس بندی پر جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھتی اور اپنے شوہر کو جگاتی ہے۔ اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارتی ہے۔“

[اس حدیث کو ابو داود (۱۳۰۸) نے روایت کیا ہے اور سیوطی والبانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 322

6- بیع وشراء اور تقاضا کرنے میں نرمی کا مظاہرہ کرنا

فضیلت :رحمت الٰہی کا حصول

دلیل :جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو بیچتے خریدتے اور تقاضا کرتے وقت نرمی اور کشادہ دلی کا مظاہرہ کرے۔ "

[اس حدیث کو بخاری (۲۰۷٦) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 323

8- ایسی دعا کرنا جس میں کسی گناہ اور قطع رحمی کی شمولیت نہ ہو

فضیلت :ایسی دعا جلد قبول ہوتی ہے

دلیل : ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو مسلمان بھی کوئی ایسی دعا کرتا ہے جس میں کوئی گناہ کرنا یا قطع رحمی شامل نہیں ہوتی تو اللہ تعالی تین میں سے کسی ایک طریقے سے اس کی وہ دعا ضرور قبول کرتا ہے: یا تو اس کی دعا دنیا میں ہی قبول کرلی جاتی ہے، یا آخرت کے لیے اسے ذخیرہ کردیا جاتا ہے، یا اسی کے مثل کوئی مصیبت وآفت اس سے دور کردی جاتی ہے، صحابہ نے عرض کیا: تب تو ہم کثرت سے دعا کریں گے۔ آپ نے فرمایا: اللہ سب سے زیادہ (دعا قبول کرنے والا ہے)"۔

[اس حدیث کو احمد (۱۱۳۰۲) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 324

9- غائبانے میں اپنے بھائی کے لیے دعا کرنا

فضیلت : دعا قبول ہوتی ہے اور فرشتے اس شخص کے لیے دعا کرتے ہیں۔

دلیل :ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان کی اپنے بھائی کے لیے اس کی پیٹھ پیچھے کی گئی دعا مستجاب ہوتی ہے، اس کے سر کے قریب ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے، وہ جب بھی اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے تو مقرر کیا ہوا فرشتہ اس پر کہتا ہے: آمین، اور تمہیں بھی اسی کے مانند عطا ہو۔" [صحیح مسلم: ۲۷۳۳]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 325

10- رات کی خاص گھڑی میں اور آخری تہائی میں اللہ سے دعا کرنا

فضیلت : دعا قبول ہوتی ہے۔

دلیل : جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے:،،رات میں ایک گھڑی ایسی ہے۔ جو مسلمان بندہ بھی اس کو پالیتا ہے۔ اس میں وہ دنیا و آخرت کی کسی بھی خیر اور بھلائی کا سوال کرتا ہے تو اللہ اسے وہ (بھلائی) ضرور عطا فرمادیتا ہے۔ اور یہ گھڑی ہر رات میں ہوتی ہے۔،، [صحیح مسلم: ۷۵۷]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،ہمارا بزرگ و برتر پروردگار ہر رات آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے جب رات کی آخری تہائی باقی رہ جاتی ہے۔ اور آواز دیتا ہے: کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اسے قبول کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مانگے میں اسے عطا کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں اسے معاف کر دوں؟،،

[صحیح بخاری: ۱۱۵۴۔ صحیح مسلم: ۷۵۷]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 326

11- بدھ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان دعا کرنا۔

فضیلت : دعا قبول ہوتی ہے۔

دلیل : جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: "نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد الفتح کے اندر دو شنبہ، منگل اور بدھ کے دن دعا کی، آپ کی دعا بدھ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان قبول ہوئی، اور آپ کے روئے انور پر خوشی کے اثرات نمایاں تھے"۔ جابر کہتے ہیں: "اس کے بعد سے جب بھی مجھے کوئی مشکل امر درپیش ہوتا تو میں اسی گھڑی کا انتظار کرتا اور اس میں دعا کرتا اور دعا قبول بھی ہوتی"۔

[اس حدیث کو احمد (۱۴۷۸۷) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 327

12- یونس علیہ السلام کی دعا کا اہتمام کرنا:(لا إله إلا أنت سبحانک إنی کنت من الظالمین)

فضیلت : دعا قبول ہوتی ہے۔

دلیل : سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا: ،،ذوالنون (یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے دوران کی تھی وہ یہ تھی: ﴿لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾ کیوں کہ یہ ایسی دعا ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان شخص اسے پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا"۔

[اس حدیث کو ترمذی (۳۵۰۵) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 328

13- جمعہ کے دن ایک (خاص) گھڑی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنا اور دعا کرنا

فضیلت : دعا قبول ہوتی ہے۔

دلیل: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن دوران وعظ فرمایا: ،،اس میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اگر ٹھیک اس گھڑی میں بندہ مسلم کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز ضرور عطا کرتا ہے۔،، اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا کہ وہ گھڑی تھوڑی دیر کے لیے آتی ہے۔

[اس حدیث کو بخاری: ۹۳۵ اور مسلم: ۸۵۲ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 329

14- ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا

فضیلت : دعا قبول ہوتی ہے۔

دلیل : سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ،،اللہ تعالی حیادار اور شریف ہے۔ اسے اس بات سے شرم آتی ہے کہ جب کوئی آدمی اس کے سامنے ہاتھ پھیلا دے تو وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو خالی اور ناکام ونامراد واپس کر دے،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۳۵۵۶) نے روایت کیا ہے اور سیوطی والبانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 330

15- اذان اور اقامت کے درمیان دعا کرنا

فضیلت : دعا قبول ہوتی ہے۔

دلیل : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"اذان اور اقامت کے درمیان (کی جانے والی) دعا رد نہیں کی جاتی "۔
[اس حدیث کو ابو داود (۵۲۱) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 331

16- اذان کا جواب دینے کے بعد دعا کرنا

فضیلت : دعا قبول ہوتی ہے۔

دلیل : عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! مؤذن ہم سے فضیلت لے جائیں گے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم بھی ویسے ہی کہا کرو جیسے کہ وہ کہتے ہیں۔ جب تم اس سے فارغ ہو تو سوال کرو اور دعا مانگو، دیے جاؤ گے۔“
[اس حدیث کو ابو داود (۵۲۴) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 332

17- جب رات میں نیند ٹوٹے تو یہ دعا پڑھے «لا إله إلا الله وحده لا شريك له ...» اس کے بعد دعا کرے

فضیلت : دعا قبول ہوتی ہے۔

دلیل : عبادۃ بن الصامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

،،جو شخص رات کو اٹھے اور کہے: (لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ وحْدَهُ لا شَرِيكَ له، له المُلْكُ وله الحَمْدُ، وهو علَى كُلِّ شيءٍ قَدِيرٌ، الحَمْدُ لِلَّهِ، وسُبْحَانَ اللَّهِ، ولَا إلَهَ إلَّا اللَّهُ، واللَّهُ أكْبَرُ، ولَا حَوْلَ ولَا قُوَّةَ إلَّا باللَّهِ) ،،اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے۔ اور تمام تعریفات اسی کی ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ وہ سب سے بڑا ہے۔ نیکی کرنے کی اور برائی سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔،، پھر یہ دعا پڑھے: (اللهم اغفرلي)،، اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔،، یا کوئی اور دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔،،
[صحیح بخاری: ۱۱۵۴]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 333

18- روزہ دار کا افطار کے وقت یا روزہ کی حالت میں دعا کرنا

فضیلت :دعا قبول ہوتی ہے

دلیل :عبد اللہ بن عمرو رضي اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ،،روزے دار کے لیے روزہ کھولتے وقت ایک دعا ایسی ہوتی ہے جو رد نہیں ہوتی۔،،

[اس حدیث کو ابن ماجہ (۱۷۵۳) نے روایت کیا ہے اور احمد شاکر نے اسے صحیح کہا ہے]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ،، تین لوگوں کی دعائیں رد نہیں کی جاتیں: پہلا امام عادل ہے، دوسرا صائم جب وہ افطار کرے، اور تیسرا مظلوم جب کہ وہ بد دعا کرتا ہے "۔

[اس حدیث کو ترمذی (۳۵۹۸) اور ابن ماجہ (۱۷۵۲) نے روایت کیا ہے اور ابن الملقن نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 334

19- اللہ کا ذکر

فضیلت :دعا کی قبولیت

دلیل :ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تین لوگوں کی دعائیں رد نہیں کی جاتیں: اللہ کے ذکر میں مصروف رہنے والے (کی دعا)، دوسرا مظلوم جب کہ وہ بد دعا کرتا ہے، اور انصاف پرور حاکم (کی دعا)"۔

[ان الفاظ کے ساتھ بزار نے اپنی مسند (۱۵/۲۷۱) میں (۸۷۵۱) کے تحت یہ حدیث روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

✔

سرمایہ 335

20-دعا

فضیلت :دعا کی قبولیت

دلیل : {وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ} (غافر: ٦٠)

یعنی: تمہارے رب کا فرمان (سرزد ہو چکا ہے) کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں وہ ابھی ابھی ذلیل ہو کر جہنم میں پہنچ جائیں گے۔

سرمایہ پر عمل

✔

سرمایہ 336

21- رمضان میں دن اور رات میں (کسی بھی وقت) دعا کرنا

فضیلت :دعا کی قبولیت

دلیل :ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یقینا اللہ تعالی (رمضان میں) ہر دن اور ہر رات میں اپنے کچھ بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے، اور ہر دن اور ہر رات میں ہر مسلمان کی ایک دعا مستجاب ہوتی ہے" [یعنی رمضان میں]۔

[اس حدیث کو طبرانی نے الاوسط (٦٤٠١) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

✔

سرمایہ 337

22- اللہ کے سامنے تواضع وانکساری اختیار کرنا

فضیلت :اللہ تعالی اس کا مقام بلند کرتا ہے۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کوئی شخص (صرف اور صرف) اللہ کی خاطر تواضع (انکساری) اختیار نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اس کا مقام بلند کر دیتا ہے"۔ [صحیح مسلم: ٢٥٨٨]

سرمایہ پر عمل

تہجد 338

23- زبان کی حفاظت

فضیلت : شرمگاہ کی حفاظت

دلیل : انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اپنے غصہ پر ضبط کرے گا اللہ تعالی اسے اپنے عذاب سے محفوظ رکھے گا، اور جو شخص اپنی زبان کی حفاظت کرے گا، اللہ تعالی اس کی شرم گاہ کی حفاظت کرے گا"۔

[اس حدیث کو ضیاء مقدسی نے المختارة (٢٠٦٦) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 339

24-صلہ رحمی

فضیلت : عمر میں اضافہ

دلیل : ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "...صلہ رحمی سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے"۔

[اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر (٨٠١٤) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "صلہ رحمی، حسن اخلاق اور حسن معاشرت سے گھر آباد ہوتے اور عمر میں اضافہ ہوتا ہے"۔

[اس حدیث کو احمد (٢٥٨٩٦) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو وہ صلہ رحمی کرے۔“

[اس حدیث کو بخاری: ٥٩٨٦ اور مسلم: ٢٥٥٧ نے روایت کیا ہے]

سرمائے پر عمل

سرمائے 340 - 341

25-26: حسن اخلاق اور حسن معاشرت

فضیلت : عمر میں اضافہ

دلیل : عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "صلہ رحمی، حسن اخلاق اور حسن معاشرت سے گھر آباد ہوتے اور عمر میں اضافہ ہوتا ہے"۔

[اس حدیث کو احمد (۲۵۸۹۶) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 342

27- (اثمد) سرمہ لگانا

فضیلت : نظر کو تیز کرتا ہے۔

دلیل : ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے لیے بہترین سرمہ اثمد ہے۔ یہ نظر کو تیز کرتا ہے اور (پلکوں کے) بال بڑھاتا ہے"۔

[اس حدیث کو ابو داود (۳۸۷۸) اور ترمذی (۱۷۵۷) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 343

28- اگلی صف میں نماز پڑھنا

فضیلت : اس کے حق میں فرشتے دعا کرتے ہیں۔

دلیل : براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالی ان لوگوں پر رحمت بھیجتا ہے اور فرشتے ان کے حق میں دعا کرتے ہیں جو اگلی صفوں میں نماز پڑھتے ہیں"۔

[اس حدیث کو نسائی نے الکبری (۱۶۲۲) میں روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 344

29- نماز کے بعد جائے نماز پر بیٹھے رہے یہاں تک کہ وضوء نہ ٹوٹے

فضیلت : فرشتے اس کے حق میں دعا کرتے ہیں۔

دلیل : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،جب تک تم اپنے مصلے پر رہو جہاں تم نے نماز پڑھی تھی اور وضوء بھی نہ ٹوٹے تو ملائکہ تمہارے لیے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی مغفرت فرمادے، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔،،

[اس حدیث کو بخاری: ۴۴۵ اور مسلم :۶۴۹ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 345

30- مسلمان کی تیمار داری کرنا

فضیلت : فرشتے اس کے حق میں دعا کرتے ہیں۔

دلیل : علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے :،،جو مسلمان بھی کسی مسلمان کی صبح کے وقت عیادت کرتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ اور جو شام کو عیادت کرتا ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ ہو گا،،۔

[اس حدیث کو ترمذی: (۹۶۹) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 346

31- اذان

فضیلت : ہر خشک وتر چیز (جاندار و بے جان) اس کے حق میں گواہی دے گی۔

دلیل: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”مؤذن کو جہاں تک اس کی آواز جاتی ہے بخش دیا جاتا ہے۔ اور ہر خشک و تر چیز (جاندار و بے جان) اس کی گواہی دیتی ہے"۔

[اس حدیث کو ابو داود (۵۱۵) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

پانچویں فصل

دنیاوی غرض وغایت کو پورا کرنے والے سرمائے

۱۰ سرمائے

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 347

1- اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے تگ ودو کرنا
فضیلت : اللہ پاک اس کی حاجت پوری کرے گا۔
دلیل : عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں مصروف ہوتا ہے تو اللہ تعالی اس کی حاجت پوری کرے گا"۔
[صحیح بخاری: ۲۴۴۲۔ صحیح مسلم: ۲۵۸۰]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 348

2- صلہ رحمی
فضیلت : سب سے پہلے اسی نیکی کا ثواب ملتا ہے، مال میں بڑھوتری ہوتی، رشتہ داروں میں اضافہ ہوتا اور رزق میں کشادگی آتی ہے۔
دلیل: ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"اللہ تعالی کی تمام اطاعتوں میں صلہ رحمی سے جلدی کسی چیز کا ثواب نہیں ملتا، اگرچہ رشتے دار فاجر (بد عمل) ہی کیوں نہ ہو، اگر وہ آپس میں صلہ رحمی کریں تو ان کے مال میں بڑھوتری ہوگی اور تعداد میں اضافہ ہوگا"۔
[اس حدیث کو ابن حبان (۴۴۰) نے روایت کیا ہے اور ارناؤوط نے اسے صحیح کہا ہے]
انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو وہ صلہ رحمی کرے۔“
[اس حدیث کو بخاری: ۵۹۸۶ اور مسلم: ۲۵۵۷ نے روایت کیا ہے]

سرمایہ 349

سرمایہ پر عمل

29- پابندی کے ساتھ استغفار اور اللہ کے حضور توبہ وانابت کرنا

فضیلت : یہ اچھا سامان (زندگی) ہے اور ایسے مقامات سے اسے رزق مہیا ہو گا جس کا اسے وہم وگمان بھی نہ ہو گا۔

دلیل : {وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى} [ھود:۳]

یعنی: تم لوگ اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اسی کی طرف متوجہ رہو، وہ تم کو وقت مقرر تک اچھا سامان (زندگی) دے گا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے استغفار کا التزام کیا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کی راہ اور ہر غم سے راحت کا سامان پیدا فرما دے گا۔ اور ایسے ایسے مقامات سے رزق مہیا فرمائے گا جس کا اسے وہم وگمان بھی نہ ہو گا۔“

[اس حدیث کو ابو داود (۱۸۱۵) اور ابن ماجہ (۳۸۱۹) نے روایت کیا ہے اور عبد الحق الاشبیلی اور ابن باز نے اسے صحیح کہا ہے]

سرمایہ 350

سرمایہ پر عمل

4- اللہ کا تقوی اور خوف

فضیلت : آسمان سے برکتوں کے دروازے کھل جائیں گے، ایسی جگہ سے رزق مہیا ہو گا جس کا گمان بھی نہ ہو گا اور سارے معاملات آسان ہو جائیں گے۔

دلیل : {وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ} [اعراف: 96]

یعنی: اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے۔

{وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا * وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ} [طلاق: 2-3]

جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے چھٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے * اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہ ہو

{وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا} [طلاق: 4]

یعنی: اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا اللہ اس کے (ہر) کام میں آسانی کر دے گا۔

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 351

5- اللہ پر توکل

فضیلت :رزق

دلیل: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا:،،اگر تم لوگ اللہ پر توکل (بھروسہ) کرو جیسا کہ اس پر توکل (بھروسہ) کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق ملے گا جیسا کہ پرندوں کو ملتا ہے کہ صبح کو وہ بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو آسودہ واپس آتے ہیں،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۲۳۴۴) اور ابن ماجہ (۴۱۶۴) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 352

6- (اللہ کی راہ میں) مال خرچ کرنا

فضیلت :اس کا پورا پورا بدلہ عطا کرتا ہے۔

دلیل: {قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ} [سبأ: 39]

یعنی: کہہ دیجئے! کہ میرا رب اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہے روزی کشادہ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہے تنگ کر دیتا ہے، تم جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اللہ اس کا (پورا پورا) بدلہ دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:،،جب لوگ صبح کرتے ہیں تو دو فرشتے اترتے ہیں، ایک کہتا ہے :اے اللہ! خرچ کرنے والے کو نعم البدل عطا کر۔ اور دوسرا کہتا ہے:اے اللہ ! کنجوس کو تباہی و بربادی سے دوچار کر۔،،

[صحیح بخاری: ۱۴۴۲۔ صحیح مسلم: ۱۰۱۰]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 353

7- بزرگ اور بوڑھے شخص کا احترام کرنا

فضیلت : ایسے لوگوں کو مقرر کیا جاتا ہے جو اس عمر (بڑھاپے) میں اس کا احترام کریں۔

دلیل : انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:،،جو جوان کسی بوڑھے شخص کا اس کے بڑھاپے کی وجہ سے احترام کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسے لوگوں کو مقرر فرما دے گا جو اس عمر میں (یعنی بڑھاپے میں) اس کا احترام کریں،،۔

[اس حدیث کو ترمذی (۲۰۲۲) نے روایت کیا ہے اور سیوطی نے اسے حسن کہا ہے]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 354

8- مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھنا: «إنَّا لِلَّهِ وإنَّا إلَيْهِ راجِعُونَ. اللَّهُمَّ أْجُرْنِي في مُصِيبَتِي، وأَخْلِفْ لي خَيْرًا مِنْها»

فضیلت : اس کا بہتر بدل عطا فرماتا ہے۔

دلیل : ام سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:،،کوئی بندہ نہیں جسے مصیبت پہنچے اور وہ کہے: «إنَّا لِلَّهِ وإنَّا إلَيْهِ راجِعُونَ. اللَّهُمَّ أْجُرْنِي في مُصِيبَتِي، وأَخْلِفْ لي خَيْرًا مِنْها» (بے شک ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت کا اجر دے اور مجھے اس کا بہتر بدل عطا فرما)، مگر اللہ تعالیٰ اسے اس کی مصیبت کا اجر دیتا ہے اور اسے اس کا بہتر بدل عطا فرماتا ہے۔،،

[صحیح مسلم: ۹۱۸]

سرمایہ پر عمل

سرمایہ 355

8- خرید و فروخت کے وقت صداقت اور وضاحت سے کام لینا

فضیلت : تجارت میں برکت ہوتی ہے۔

دلیل : حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خریدنے اور بیچنے والے دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں۔ یا یہ فرمایا: یہاں تک کہ علیحدہ ہوں۔ اگر وہ سچ بولیں اور عیب وہنر ظاہر کردیں تو انھیں ان کی اس تجارت میں برکت دی جائے گی اور اگر جھوٹ بولیں یا عیب چھپائیں تو تجارت کی برکت ختم کردی جائے گی"۔ [صحیح بخاری: ۲۰۷۹۔ صحیح مسلم: ۱۵۳۲]

سرمایہ 356

سرمایہ پر عمل

8- سونے کے وقت : ۳۴ دفعہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمدللہ پڑھنا

فضیلت : خادم رکھنے سے بہتر ہے۔

دلیل : علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم سونے کے لیے اپنے بستروں پر لیٹنے لگو تو چونتیس(34) مرتبہ اللہ اکبر، تینتیس(33) مرتبہ سبحان اللہ اور تینتیس(33) مرتبہ الحمدللہ پڑھ لیا کرو۔ یہ عمل تمہارے لیے کسی بھی خادم سے بہتر ہے"۔ [صحیح بخاری: ۳۷۰۵۔ صحیح مسلم: ۲۷۲۷]

چھٹی فصل

اردگرد کے لوگوں کی غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے

۴ سرمائے

سرمایہ 357

سرمایہ پر عمل

1- نیکی کے ذریعہ بدی کو دور کرنا

فضیلت : دشمن دوست بن جائے گا۔

دلیل: {وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ }[فصلت: 39]

یعنی: نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے دلی دوست۔

سرمائے 358-360

سرمائے پر عمل

2-4:صلہ رحمی، حسن اخلاق اور پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک

فضیلت : گھر آباد ہوتے ہیں۔

دلیل : عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "صلہ رحمی، حسن اخلاق اور پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنے سے گھر آباد ہوتے ہیں"۔

[اس حدیث کو احمد (٢٥٨٩٦) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے]

فہرست موضوعات

مقدمہ ۴
طرز تالیف ۸
پہلا باب: ایسے بیش بہا سرمائے جن سے اللہ کی مراد پوری ہوتی ہے........ ۱۲
پہلی فصل: اللہ کی مراد پوری کرنے والے سرمائے........................ ۱۳
۱-دعا ۱۴
۲-صدق گوئی ۱۴
۳-اللہ کا تقوی ۱۵
۵-۴-غصہ برداشت کرنا اور لوگوں کو درگزر کرنا........................ ۱۵
۶-سخت دھوپ کے وقت چاشت کی نماز ادا کرنا........................ ۱۵
۷-چالیس دنوں تک تکبیر اولی کے ساتھ نماز باجماعت ادا کرنا.............. ۱۶
۸-روزہ.. ۱۶
۹-ذکر الہی.. ۱۶
۱۰-سو دفعہ یہ دعا پڑھنا: (لا إلہ إلا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد...... ۱۷
۱۱-صبح وشام سو دفعہ یہ دعا پڑھنا: (سبحان اللہ وبحمدہ).................. ۱۷
۱۳-۱۲-کھانا کھلانا اور شناساؤں اور اجنبیوں کو سلام کرنا.................. ۱۸
۱۷-۱۴-کسی مسلمان کو خوش کرنا، اس کی پریشانی دور کرنا، اس کا قرض چکانا اور اس کی بھوک مٹانا.. ۱۸
۱۸-اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، راہی میں ایک ساعت کے لیے کھڑا ہونا.......... ۱۹
۱۹-شب قدر کا عمل.. ۲۰
۲۰-آپس میں صلح وصفائی کرانا.. ۲۰
۲۱-جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت ادا کرنا........................ ۲۰
۲۲-گھر میں نفل نماز.. ۲۱
۲۳-تہجد پڑھنا اور سو آیت کے ساتھ قیام کرنا........................ ۲۱
۲۴-ماہ محرم کے روزے ۲۲
۲۵-عشاء کے بعد چار رکعت نماز پڑھنا........................ ۲۲
دوسری فصل: اللہ تعالی کی قربت سے سرفراز کرنے والے سرمائے.......... ۲۳
۲۶-اللہ تعالی کا تقوی.. ۲۵

۲۷-احسان.. ۲۵
۲۸-ذکر الٰہی.. ۲۶
۲۹-اللہ سے دعا کرنا.. ۲۶
۳۰-لوگوں کو فائدہ پہنچانا.. ۲۶
۳۱-اللہ پر توکل کرنا.. ۲۷
۳۲-اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت اور ایک دوسرے کی زیارت کرنا..... ۲۷
۳۳-اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے ربط وضبط رکھنا.. ۲۸
۳۴-اللہ کی خاطر ایک دوسرے پر خرچ کرنا.. ۲۸
۳۵-انصار کی محبت.. ۲۹
۳۶-اللہ سے ملنے کی چاہت رکھنا.. ۲۹
۳۷-صلہ رحمی.. ۲۹
۳۸-سجدے کی حالت میں کثرت سے دعا کرنا.. ۳۰
تیسری فصل: فضل الٰہی سے سرفراز کرنے والے سرمائے.. ۳۱
۳۹-اللہ کا تقوی.. ۳۳
۴۰-کھانے پینے پر حمد وثنا بیان کرنا.. ۳۳
۴۱-مسواک.. ۳۳
۴۲-صبح وشام یہ دعا پڑھنا: (رضینا باللہ رباوبالِاسلام دینا...)........................ ۳۴
۴۳-توبہ.. ۳۴
۴۴-قرآن سیکھنا اور سکھانا.. ۳۴
۴۵-ہر نماز کے بعد ۳۳ دفعہ (سبحان اللہ والحمدللہ واللہ اکبر) پڑھنا............. ۳۵
۴۶-افطاری میں جلدی کرنا.. ۳۵
۴۷-نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا.. ۳۶
۴۸-اگلی صف میں نماز پڑھنا.. ۳۶
۴۹-پیاسے جانوروں کو پانی پلانا.. ۳۶
۵۰-اللہ کے ذکر کے لیے جمع ہونا.. ۳۷
۵۱-اللہ تعالی کا ذکر.. ۳۸
۵۲-اپنے دل میں اللہ کو یاد کرنا.. ۳۸
۵۳-عاجزی وفروتنی.. ۳۹

۵۴-مسجد میں فرض نماز ادا کرنے کے بعد گھر کے لیے کچھ نفل نماز خاص رکھنا...۳۹
۵۵-سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنا..۳۹
۵۶-سحری کھانا ۴۰
۵۷-نیکی کے ذریعہ برائی کو دور کرنا ۴۰
۵۸-جمعہ کے دن سورۃ الکھف کی تلاوت کرنا ۴۰
۵۹-تین سانس میں پانی پینا ۴۱
دوسرا باب: دنیا و آخرت کی مکروہ چیزوں کو دور کرنے والے سرمائے ۴۳
پہلی فصل: دین کو نقصان پہنچانے والے امور کو زائل کرنے والے سرمائے ۴۴
۶۰-سو دفعہ "سبحان اللہ وبحمدہ" پڑھنا ۴۶
۶۱-سخت ٹھنڈ اور جسمانی تکلیف کے باوجود اچھے طریقہ سے وضو کرنا........ ۴۶
۶۲-فسق وفجور اور فحاشی کا ارتکاب کیے بغیر حج کرنا ۴۷
۶۳-نماز کی ادائیگی کے ارادے سے مسجد اقصی کا قصد کرنا................ ۴۸
۶۴-قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت حاضر ہونا ۴۸
۶۵-اللہ کی راہ میں شہادت ۴۹
۶۶-اچھی طرح سے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھنا..................... ۴۹
۶۷-ایمان اور اجر وثواب کی نیت کے ساتھ رمضان میں قیام کرنا....... ۴۹
۶۸-ایمان اور اجر وثواب کی نیت کے ساتھ شب قدر میں قیام کرنا.......... ۵۰
۶۹-امام کی آمین کا فرشتوں کی آمین کے موافق ہونا........................ ۵۰
۷۰-"لا إلہ إلا اللہ واللہ أکبر ولا حول ولا قوۃ إلا باللہ" پڑھنا.............. ۵۱
۷۱-ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھنا...... ۵۱
۷۲-گھر میں اچھی طرح سے وضو کرنے کے بعد مسجد کی طرف صرف نماز باجماعت
کی نیت سے نکلنا اور زیادہ قدم چلنا ۵۲
۷۳-ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا........................ ۵۳
۷۴-رات کی تنہائی میں نماز تہجد پڑھنا.............................. ۵۳
۷۵-خوش حالی وتنگ دستی ہر حال میں صدقہ وخیرات کرنا......... ۵۴
۷۶-پے در پے حج وعمرہ کرنا.. ۵۴
۷۷-اللہ کی راہ میں جہاد کرنا.. ۵۵
۷۸-صدق دل سے اللہ کے حضور توبہ کرنا............................ ۵۵
۷۹-اللہ کا تقوی اور خشیت.. ۵۶

۸۰-توبہ واستغفار کرنااور یہ دعاپڑھنا: "أستغفر اللہ الذی لا إلہ إلا ھو الحی القیوم...." ... ۵۷
۸۱-مصائب پر صبر وشکیبائی سے کام لینا ۵۸
۸۲-برائی اور گناہ کے بعد نیکی کرنا ۵۸
۸۳-کبیرہ گناہوں سے دور رہنا ۵۹
۸۴-پوری دعامیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ہی درود بھیجنا ۵۹
۸۵-سورۃ الملک کی تلاوت کرنا ۵۹
۸۶-ذکر الٰہی کے لیے جمع ہونا ۶۰
۸۷-رات کی آخری تہائی میں استغفار کرنا ۶۰
۸۸-ملاقات کے وقت مصافحہ کرنا ۶۱
۸۹-اذان کے بعد کی دعاپڑھنا ۶۱
۹۰-راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ۶۱
۹۱-۹۲-غصہ پینااور لوگوں سے درگزر کرنا ۶۲
۹۳-اذان ۶۲
۹۴-جانوروں کو سیراب کرنا ۶۳
۹۵-میت کے مال سے صدقہ کرنا ۶۳
۹۶-تنگ دست کو مہلت دینااور ادائیگی کے وقت کوتاہی معاف کرنا ۶۴
۹۷-کواف کعبہ میں چلنے والا قدم ۶۴
۹۸-رکن یمانی اور حجر اسود کو چھونا ۶۵
۹۹-اللہ کے سامنے سجدہ کرنا ۶۵
۱۰۰-بازار میں داخل ہونے کی دعاپڑھنا ۶۵
۱۰۱-عرفہ کے دن کاروزہ رکھنا ۶۶
۱۰۲-عاشوراء کاروزہ رکھنا ۶۶
۱۰۳-ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ کرنا ۶۷
۱۰۴-سومرتبہ یہ دعاپڑھنا: "لا إلہ إلا اللہ وحدہ لا شریک....." ۶۷
۱۰۵-فجر کے بعد دس مرتبہ یہ دعاپڑھنا: "لا إلہ إلا اللہ وحدہ لا شریک ۶۸
۱۰۶-مجلس سے اٹھنے سے قبل یہ دعاپڑھنا: "سبحانک اللھم وبحمدک ۶۹
۱۰۷-اللہ پر توکل ۶۹
۱۰۸-سونے کے وقت آیۃ الکرسی کی تلاوت ۷۰
۱۰۹-بیوی سے ملنے کے وقت کی دعا ۷۱

۱۱۱-۱۱۰- یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنا اور مسکین کو کھانا کھلانا ۷۱
۱۱۲- دس آیتوں کے ساتھ قیام کرنا ۷۱
دوسری فصل: موت کے بعد کے ناگوار امور سے محفوظ رکھنے والے سرمائے ۷۳
۱۱۳- اللہ کا تقویٰ اور اصلاح ۷۵
۱۱۴- راہ الٰہی میں ایک دن کا روزہ رکھنا ۷۶
۱۱۵- چالیس دنوں تک تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنا ۷۶
۱۱۶- ظہر کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد پابندی کے ساتھ چار رکعت نفل پڑھنا... ۷۷
۱۱۷- صدقہ کا اہتمام کرنا خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو ۷۷
۱۱۸- راہ الٰہی میں پیر کا غبار آلود ہونا ۷۸
۱۱۹- اللہ کا ذکر ۷۸
۱۲۰- بیٹیوں کی پرورش پر صبر کرنا اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا ۷۹
۱۲۱- اللہ کے خوف سے رونا ۷۹
۱۲۲- انسان نرم خو، نرم اخلاق اور (سب سے) مل کر رہنے والا ہو ۸۰
۱۲۳- غائبانے میں کسی مسلمان کی عزت وناموس کا دفاع کرنا ۸۰
۱۲۴- اللہ کی راہ میں پہرہ دینا ۸۰
۱۲۵- رمضان میں شب وروز نیک عمل کرنا ۸۱
۱۲۶- غصہ برداشت کرنا ۸۱
۱۲۷- تین دفعہ جہنم سے نجات طلب کرنا ۸۱
۱۲۸- راہ الٰہی میں سرحد کی پاسبانی کرتے ہوئے موت کا شکار ہونا ۸۲
۱۲۹- کسی مسلمان کی کوئی مصیبت دور کرنا ۸۲
تیسری فصل: دنیا میں ناگوار امور کو دور کرنے والے سرمائے ۸۳
۱۳۰- گھر سے نکلنے کی دعا پڑھنا ۸۵
۱۳۱- صبح وشام تین دفعہ (قول ھو اللہ أحد اور معوذتین) پڑھنا ۸۵
۱۳۲- صبح وشام تین دفعہ یہ دعا پڑھنا: "بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ ۸۶
۱۳۳- سونے کے وقت آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنا ۸۶
۱۳۴- حزن وملال کے وقت یہ دعا پڑھنا: " اللھم إنی عبدک وابن عبدک ۸۷
۱۳۵- نماز بعد کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھنا: "لا إلہ إلا اللہ وحدہ لا شریک ۸۸
۱۳۶- اللہ پر توکل ۸۸
۱۳۷- مصیبت زدہ کو دیکھنے پر یہ دعا پڑھنا: "الحمد للہ الذی عافانی ۸۹

۱۳۸-ایسی دعا کرنا جس میں گناہ اور قطع رحمی کی شمولیت نہ ہو............................ ۸۹
۱۳۹-پوری دعا کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے لیے مختص کرنا.................. ۹۰
۱۴۰- صبح وشام سات مرتبہ یہ دعا پڑھنا: "حسبی اللہ لا إلہ إلا ھو........................ ۹۰
۱۴۱-گھر میں تین رات تک سورۃ بقرۃ کے اخیر کی تین آیتوں کی تلاوت کرنا............ ۹۰
۱۴۲-اللہ کا تقوی اور خوف.. ۹۱
۱۴۳-پابندی سے استغفار کرنا.. ۹۲
۱۴۴-چاشت کے وقت چار رکعت نفل پڑھنا.. ۹۲
۱۴۵-پے در پے حج وعمرہ کرنا.. ۹۲
۱۴۶-صبر وشکیبائی.. ۹۳
۱۴۷-سورۃ البقرۃ کی تلاوت.. ۹۳
۱۴۸-جب خواب میں کوئی ناگوار چیز دیکھے تو کیا کرے؟.................................. ۹۴
۱۴۹-جب کوئی نیند میں ڈر جائے تو یہ دعا پڑھے: "أعوذ بکلمات اللہ التامات............ ۹۴
۱۵۰-سورۃ الکھف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرنا.. ۹۵
تیسرا باب: دنیا وآخرت کی غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے........................ ۹۶
پہلی فصل: دینی غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے........................ ۹۷
۱۵۱-اللہ سے حسن ظن رکھنا.. ۹۹
۱۵۲-فجر کی دو رکعت.. ۹۹
۱۵۳-اللہ کا تقوی اور خوف.. ۹۹
۱۵۴-صدقہ.. ۱۰۰
۱۵۵-گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھنا: "بسم اللہ توکلت علی اللہ........................ ۱۰۰
دوسری فصل: عمل سے متعلق غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے........................ ۱۰۱
۱۵۶-تقوی الہی اور خشیت.. ۱۰۳
۱۶۰-۱۵۷-کسی مسلمان کو خوشی پہنچانا، اس کی مصیبت دور کرنا، اس کا قرض چکانا اور اس کی بھوک مٹانا.. ۱۰۳
۱۶۱-ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں نیک عمل کرنا........................ ۱۰۴
۱۶۲-قربانی کے دن (جانور کا) خون بہانا.. ۱۰۴
۱۶۳-یہ دعا پڑھنا: "سبحان اللہ والحمد للہ.. ۱۰۵
۱۶۴-یہ دعا پڑھنا: سبحان اللہ وبحمدہ.. ۱۰۵
۱۶۵-یہ دعا پڑھنا: سبحان اللہ العظیم.. ۱۰۵

۱۶۶-رات میں نیند ٹوٹے تو یہ دعا پڑھنا: "لا إلہ إلا اللہ وحدہ لا شریک ۱۰۶
۱۶۷-اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرنا ۱۰۶
۱۶۸-زوال شمس کے بعد اور ظہر سے قبل چار رکعت (نفل) پڑھنا ۱۰۷
۱۶۹-ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ یہ دعا پڑھنا: "سبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر ۱۰۷
تیسرا باب: اخروی مقاصد کو پورا کرنے والے سرمائے ۱۰۸
۱۷۰-اللہ تعالی کا ذکر ۱۱۰
۱۷۱-بازار میں داخل ہونے کی دعا پڑھنا ۱۱۰
۱۷۲-نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھنا: "لا إلہ إلا اللہ وحدہ لا شریک ۱۱۱
۱۷۳-گھر میں وضو کر کے باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے بہت زیادہ قدموں سے چل کر جانا ۱۱۱
۱۷۴-ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا ۱۱۳
۱۷۵-ناگواریوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا ۱۱۳
۱۷۶-کثرت سے اللہ کے لیے سجدہ کرنا ۱۱۴
۱۷۷-اولاد کا (ماں باپ) کے حق میں مغفرت کی دعا کرنا ۱۱۴
۱۷۸-۱۸۱-بد شگونی، جھاڑ پھونک اور داغ کر علاج کروانے سے بچنا اور توکل کرنا ۱۱۵
۱۸۲-رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ۱۱۵
۱۸۳-بیٹیوں اور بہنوں کی پرورش کرنا یہاں تک کہ وہ دور ہو جائیں یا وہ فوت ہو جائے ۱۱۶
۱۸۴-یتیم کی سرپرستی ۱۱۶
۱۸۵-اچھی طرح سے وضو کر کے پوری یکسوئی کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کرنا.... ۱۱۷
۱۸۶-راہ الہی میں جنگ کرنا خواہ معمولی وقت کے لیے ہی کیوں نہ ہو ۱۱۷
۱۸۷-زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنا ۱۱۸
۱۸۸-صبح کے وقت یہ دعا پڑھنا: "رضیت باللہ ربا وبالإسلام دینا ۱۱۸
۱۸۹-جماعت کو لازم پکڑنا ۱۱۹
۱۹۰-کسی بیمار کی تیمارداری کرنا یا اللہ کی خاطر کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کرنا.......... ۱۱۹
۱۹۱-اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت رکھنا ۱۲۰
۱۹۲-حسن اخلاق ۱۲۱
۱۹۳-مصیبت کے وقت حمد و ثنا کرنا اور انا للہ پڑھنا اور یہ کہنا: "اللھم أجرنی فی ۱۲۲
۱۹۴-دروغ گوئی سے باز رہنا، خواہ ہنسی مذاق ہی میں کیوں نہ ہو ۱۲۲
۱۹۵-ہر روز فرض نمازوں کے علاوہ بارہ رکعت نفل نماز پڑھنا ۱۲۳
۱۹۶-اللہ کی رضا کے لیے کوئی مسجد تعمیر کرنا ۱۲۳

۱۹۷- حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دینا.................................... ۱۲۴
۱۹۸- اللہ کا تقویٰ اور خوف.. ۱۲۴
۱۹۹-۲۰۲- سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر پڑھنا.............. ۱۲۷
۲۰۳- یہ دعا پڑھنا: "سبحان اللہ العظیم وبحمدہ"...................................... ۱۲۸
۲۰۴- غصہ پر قابو کرنا جب کہ اسے کر گزرنے کے استطاعت رکھتا ہو.......... ۱۲۸
۲۰۵- عاجزی و فروتنی اور اللہ کی خاطر تواضع اختیار کرتے ہوئے زرق برق
پوشاک کو ترک کرنا جب کہ اس کی استطاعت موجود ہو............................. ۱۲۹
۲۰۶- تنگ دست کو مہلت دینا، ادائیگی کے وقت کمی کوتاہی کو نظر انداز کرنا... ۱۲۹
۲۰۷- روزہ.. ۱۳۰
۲۰۸- لوگوں کو درگزر کنا، بدسلوکی کرنے والے کو معاف کرنا اور اصلاح کرنا ۱۳۱
۲۰۹- خوش حالی و تنگ دستی ہر حال میں خرچ کرنا اور بخیلی سے دور رہنا.......... ۱۳۱
۲۱۰- رات کے وقت جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھنا................... ۱۳۲
۲۱۱- سورۃ الملک کی تلاوت کرنا.. ۱۳۳
۲۱۲- کلمہ شہادت پڑھنا.. ۱۳۴
۲۱۳- حج مبرور.. ۱۳۴
۲۱۴- اللہ کے سامنے صدق دل سے توبہ کرنا....................................... ۱۳۵
۲۱۵- کبیرہ گناہوں سے گریز کرنا.. .. ۱۳۵
۲۱۶- والدین کی فرمانبرداری.. ۱۳۵
۲۱۷- آزمائش پر صبر و شکیبائی سے کام لینا.. ۱۳۶
۲۱۸- ایک ساتھ روزہ رکھنا، جنازہ کے پیچھے چلنا، مسکین کو کھانا کھلانا اور عیادت کرنا ۱۳۷
۲۱۹- حصول علم.. ۱۳۷
۲۲۰- صدق وراستی... ۱۳۷
۲۲۱- سلام کو عام.. ۱۳۸
۲۲۲- مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا............................. ۱۳۸
۲۲۳- اچھی طرح وضو کرنے کے بعد یہ دعا پڑھنا: "أشہد أن لا إلہ.......... ۱۳۹
۲۲۴- اللہ تعالی کے ننانوے اسمائے حسنی کو حفظ کرنا.................................. ۱۳۹
۲۲۵- پانی پلانا... ۱۴۰
۲۲۶- کھانا کھلانا... ۱۴۰
۲۲۷- گناہ کے بعد استغفار کرنا اور گناہ پر مصر نہ رہنا.............................. .. ۱۴۰

۲۲۸-یقین کے ساتھ دل سے مؤذن کا جواب دینا ۱۴۱
۲۲۹-ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنا ۱۴۲
۲۳۰- صبح وشام یقین کے ساتھ سید الاستغفار پڑھنا ۱۴۲
۲۳۱-سحر کے وقت استغفار کرنا ۱۴۳
۲۳۲-پیاسے جانوروں کو پانی پلانا ۱۴۳
۲۳۳- قرض ادا کرتے اور طلب کرتے وقت نرم رویہ اختیار کرنا ۱۴۴
۲۳۴-کسی محبوب اور پیارے کی وفات پر صبر کرتے ہوئے ثواب کی امید رکھنا ۱۴۴
۲۳۵-شرم وحیا ۱۴۵
۲۳۶-سورۃ الاخلاص کی محبت ۱۴۵
۲۳۷- مصیبت زدہ کی تعزیت کرنا اور اسے تسلی دینا ۱۴۶
۲۳۸-اللہ سے تین دفعہ جنت مانگنا ۱۴۶
۲۳۹-۲۴۴-امام کا انصاف، عبادت الٰہی میں نوجوان کی پرورش، دل کا مسجد سے معلق رہنا
جسے کوئی خوبرو اور معزز عورت دعوت گناہ دے تو اس کا انکار کرنا، چھپا کر صدقہ کرنا، اور
تنہائی میں اللہ کی یاد سے آنکھوں کا اشکبار ہو جانا ۱۴۶
۲۴۵-اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی کو پناہ دینا ۱۴۷
۲۴۶-عدل وانصاف ۱۴۷
۲۴۷- کسی مسلمان بھائی سے اس طرح ملاقات کرے جس طرح اللہ کو پسند ہے ۱۴۸
۲۴۸-پردہ پوشی ۱۴۸
۲۴۹- کسی بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے تگ ودو کرنا ۱۴۹
۲۵۰- سونے کے وقت کی یہ دعا پڑھنا: "اللھم أسلمت نفسی إلیک ۱۴۹
۲۵۱-رمضان میں عمرہ کرنا ۱۵۰
۲۵۲-فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنے کے بعد طلوع آفتاب تک محو ذکر رہنا ۱۵۰
۲۵۳- خیر وبھلائی کی تعلیم حاصل کرنے یا اس کی تعلیم دینے کے لیے مسجد جانا ۱۵۰
۲۵۴-ماہ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں نیک عمل کرنا ۱۵۱
۲۵۵-بیوہ اور مسکین کے لیے کوشش کرنا ۱۵۲
۲۵۶-اللہ کی راہ میں جنگ کرنے والے غازی کو ساز وسامان سے لیس کرنا ۱۵۲
۲۵۷-اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے پیچھے اس کے اہل خانہ کی نگرانی کرنا ... ۱۵۳
۲۵۸-ہر مہینے تین دن روزہ رکھنا ۱۵۳

۲۵۹-رمضان کے روزے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا................ ۱۵۳
۲۶۰-جمعہ کے دن پاکی صفائی کر کے غسل کرنا، جلد از جلد مسجد جانا اور امام کے قریب
بیٹھ کر غور سے خطبہ سننا اور لغو کام نہ کرنا................................ ۱۵۴
۲۶۱-روزہ دار کو افطار کرنا.. ۲۶۱
۲۶۲-سو دفعہ سبحان اللہ پڑھنا.. ۱۵۴
۲۶۳-سو مرتبہ یہ دعا پڑھنا: "لا إلہ إلا اللہ وحدہ لا شریک لہ...." اور سو مرتبہ لا إلا إلا اللہ
پڑھنا.. ۱۵۵
۲۶۴-دس مرتبہ یہ دعا پڑھنا: "لا إلہ إلا اللہ وحدہ.............................. ۱۵۶
۲۶۵-سات دفعہ کعبہ کا طواف کرنا اور دو رکعت نفل پڑھنا...................... ۱۵۶
۲۶۶-۲۶۸-دودھ کا عطیہ دینا، مال قرض دینا اور راستے کی رہنمائی کرنا............. ۱۵۷
۲۶۹-سو(۱۰۰) دفعہ "الحمد للہ" کا ورد کرنا................................ ۱۵۷
۲۷۰-یہ دعا پڑھنا: (الحمد للہ عدد ما خلق.....) اور اسی طرح اللہ کی پاکی بیان کرنا........ ۱۵۸
۲۷۱- تین دفعہ یہ دعا پڑھنا: "سبحان اللہ وبحمدہ، عدد خلقه........................ ۱۵۹
۲۷۲-"لا حول ولا قوۃ إلا باللہ" پڑھنا...................................... ۱۵۹
۲۷۳-ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا، اس طرح کہ ان کے مابین کوئی لغو نہ ہو ۱۶۰
۲۷۴-سچے دل سے اللہ تعالی سے شہادت کی دعا کرنا........................ ۱۶۰
۲۷۵- نفلی نماز یا چاشت کی نماز کے لیے نکلے اور اس کا مقصد صرف یہی نماز ہو ۱۶۱
۲۷۶- مسجد قبا میں نماز پڑھنا.. ۱۶۱
۲۷۷-سو دفعہ اللہ اکبر کہنا.. ۱۶۲
۲۷۸- بھلائی کا حکم اور ہدایت کی دعوت دینا.................................. ۱۶۲
۲۷۹-برائی سے روکنا... ۱۶۲
۲۸۰-۲۸۱- کسی کی سواری میں مدد کرنا اور اسے سہارا دے کر سوار پر سوار کر دینا...... ۱۶۳
۲۸۲-دو رکعت چاشت کی نماز ادا کرنا.. ۱۶۳
۲۸۳- قرض.. ۱۶۳
۲۸۴-۲۸۵- فجر اور عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا......................... ۱۶۴
۲۸۶-مسجد حرام میں نماز پڑھنا.. ۱۶۴
۲۸۷-مسجد نبوی میں نماز پڑھنا.. ۱۶۴
۲۸۸-نماز باجماعت یا امام کے ساتھ جماعت میں نماز پڑھنا......................... ۱۶۵
۲۸۹-لوگوں کی نظر سے دور ہو کر اور گھر کے اندر (نفل) نماز ادا کرنا......... ۱۶۵

۲۹۰- قرآن کے ایک حرف کی تلاوت (تلاوت قرآن) ۱۶۶
۲۹۱- اذان کا جواب دینے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا.......... ۱۶۶
۲۹۲- قربانی (کا جانور) ذبح کرنا.. ۱۶۷
۲۹۳- یہ دعا پڑھنا: "سبحان اللہ العظیم وسبحان اللہ وبحمدہ.......................... ۱۶۷
۲۹۴- صبر وشکیبائی... ۱۶۸
۲۹۵- تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لیے دعائے مغفرت کرنا............... ۱۶۸
۲۹۷-۲۹۶: جنازہ میں شریک ہونا بایں طور کہ گھر سے اس کے ساتھ جائے، نماز پڑھے
اور تدفین تک اس کے پیچھے پیچھے رہے یا نماز جنازہ پڑھ کر واپس ہو جائے.......... ۱۶۸
۲۹۸- ایسی دعا کرنا جس میں کوئی گناہ کرنے یا رشتہ توڑنے کی شمولیت نہ ہو..... ۱۶۹
۲۹۹- اچھا طریقہ رائج کرنا.. ۱۶۹
۳۰۰- نیک کام کی نیت... ۱۷۰
۳۰۱- اذان کے وقت حاضر ہونا اور پہلی صف میں نماز پڑھنا.................... ۱۷۰
۳۰۳-۳۰۲: چھپکلی کو پہلی ضرب میں مارنا اور دوسری ضرب میں اور تیسری میں...... ۱۷۱
۳۰۶-۳۰۴: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ السلام علیکم کہنا... ۱۷۱
۳۰۷- اللہ کے رساتے میں سرحد کی پاسبانی کرتے ہوئے مرنا.................... ۱۷۲
۳۰۸- اذان کا جواب دینے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ کی دعا کرنا.. ۱۷۲
۳۰۹- صبح وشام نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دس دفعہ درود بھیجنا................ ۱۷۳
۳۱۰- سورۃ البقرۃ اور آل عمران کی تلاوت کرنا................................. ۱۷۴
۳۱۱- والد کے دوست واحباب کے ساتھ صلہ رحمی کرنا........................ ۱۷۴
۳۱۲- (إذا زلزلت) کی تلاوت کرنا.. ۱۷۴
۳۱۳- (قل ھو اللہ أحد) کی تلاوت کرنا...................................... ۱۷۵
۳۱۴- (قل یا أیھا الکافرون) کی تلاوت کرنا................................ ۱۷۵
۳۱۵- مسجد میں صبح جاکر قرآن کریم کی کچھ آیتیں تلاوت کرنا................ ۱۷۵
چوتھی فصل: نفس سے متعلق غرض وغایت کو پورا کرنے والے سرمائے............... ۱۷۷
۳۱۶- اللہ کا تقوی اور خوف.. ۱۷۹
۳۱۸-۳۱۷- حج وعمرہ میں بال منڈوانا اور کتروانا................................ ۱۸۰
۳۱۹- عصر سے قبل چار رکعت (نفل) پڑھنا...................................... ۱۸۰
۳۲۰- ذکر الہی کے لیے مجلس میں جمع ہونا..................................... ۱۸۱
۳۲۱- تہجد کے لیے رات میں بیدار ہونا اور بیوی کو بھی جگانا.................... ۱۸۱

۳۲۲-بیع وشراء اور تقاضا کرنے میں نرمی کا مظاہرہ کرنا............................... ۱۸۲
۳۲۳-ایسی دعا کرنا جس میں کسی گناہ اور قطع رحمی کی شمولیت نہ ہو........................ ۱۸۲
۳۲۴-غائبانے میں اپنے بھای کے لیے دعا کرنا.. ۱۸۳
۳۲۵-رات کی خاص گھڑی میں اور آخری تہائی میں اللہ سے دعا کرنا............. ۱۸۳
۳۲۶-بدھ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان دعا کرنا.............................. ۱۸۴
۳۲۷-یونس علیہ السلام کی دعا کا اہتمام کرنا.. ۱۸۴
۳۲۸-جمعہ کے دن ایک (خاص) گھڑی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنا اور دعا کرنا.. ۱۸۵
۳۲۹-ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا... ۱۸۵
۳۳۰-اذان اور اقامت کے درمیان دعا کرنا.. ۱۸۶
۳۳۱-اذان کا جواب دینے کے بعد دعا کرنا... ۱۸۶
۳۳۲-جب رات میں نیند ٹوٹے تو یہ دعا پڑھنا: لا إلہ إلا اللہ............ پھر دعا کرنا ۱۸۶
۳۳۳-روزہ دار کا افطار کے وقت یا روزہ کی حالت میں دعا کرنا............................ ۱۸۷
۳۳۴-اللہ کا ذکر.. ۱۸۷
۳۳۵-دعا... ۱۸۸
۳۳۶-رمضان میں دن اور رات میں کسی بھی وقت دعا کرنا.............................. ۱۸۸
۳۳۷-اللہ کے سامنے تواضع اور انکساری اختیار کرنا..................................... ۱۸۸
۳۳۸-زبان کی حفاظت.. ۱۸۹
۳۳۹-صلہ رحمی.. ۱۸۹
۳۴۱-۳۴۰- حسن اخلاق اور حسن معاشرت... ۱۹۰
۳۴۲-(اثمد) سرمہ لگانا.. ۱۹۰
۳۴۳-اگلی صف میں نماز پڑھنا... ۱۹۰
۳۴۴-نماز کے بعد جائے نماز پر بیٹھے رہنا یہاں تک کہ وضوء نہ ٹوٹے.................. ۱۹۱
۳۴۵-مسلمان کی تیمار داری کرنا.. ۱۹۱
۳۴۶-اذان.. ۱۹۱
پانچویں فصل: دنیاوی غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے.......................... ۱۹۲
۳۴۷-اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے تگ ودو کرنا.......................... ۱۹۴
۳۴۸-صلہ رحمی.. ۱۹۴
۳۴۹-پابندی کے ساتھ استغفار اور اللہ کے حضور توبہ وانابت کرنا....................... ۱۹۵
۳۵۰-اللہ کا تقوی اور خوف.. ۱۹۵

۳۵۱-اللہ پر توکل ۱۹۶
۳۵۲-(اللہ کی راہ میں) مال خرچ کرنا ۱۹۶
۳۵۳-بزرگ اور بوڑھے شخص کا احترام کرنا ۱۹۷
۳۵۴-مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھنا: "إنا للہ وإنا إلیہ راجعون ۱۹۷
۳۵۵-خرید وفروخت کے وقت صداقت اور وضاحت سے کام لینا ۱۹۷
۳۵۶-سونے کے وقت ۳۴ دفعہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ اور ۳۳ مرتبہ الحمد للہ کہنا ۱۹۸
چھٹی فصل: ارد گرد کے لوگوں کی غرض وغایت پورا کرنے والے سرمائے ۲۰۰
۳۵۷- نیکی کے ذریعہ بدی کو دور کرنا ۲۰۲
۳۶۰-۳۵۸-صلہ رحمی، حسن اخلاق اور پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک ۲۰۲